درجہ اولیٰ کے طلبہ و طالبات کے لیے فنِ نحو کا بہترین نصاب

# تفہیم النحو

## بطرزِ نحو میر

مکمل چار حصے


مؤلف

مفتی محمد عثمان حفظہ اللہ

مدرس

جامعہ آس اکیڈمی، لاہور

مدرسہ معہد الحسن (بیت النور ٹرسٹ) لاہور

جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات لاہور

زیرنگرانی

فضیلة الشیخ المفتی

فرمان حیدر حفظہ اللہ

مسئول شعبۂ تخصص فی الافتاء

جامعہ آس اکیڈمی، لاہور





آس پبلیکیشنز

لاہور- پاکستان

# تفہیم النحو (مکمل چار حصے)

مؤلّف: مفتی محمد عثمان حفظہ اللہ تعالیٰ

مدرّس: جامعہ آس اکیڈمی، لاہور، مدرسہ معہد الحسن (بیت النور ٹرسٹ) لاہور، جامعہ عائشہ صدیقہؓ للبنات، لاہور

ناشر: آس پبلیکیشنز

۰۳۰۲-۲۵۶۳۷۸۷/ ۰۳۲۱- ۴۱۵۸۴۱۷

ملنے کے پتے

**لاہور:**
مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور
۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۲۸

**کراچی:**
ادارۃ النور، بنوری ٹاؤن، گرو مندر، کراچی
۰۳۲۴-۲۸۵۵۰۰۰

**سرگودھا:**
مکتبہ اسلامیہ، لیاقت مارکیٹ، سرگودھا
۰۳۰۶-۱۵۳۴۹۳۴

**پشاور:**
مکتبہ عمر فاروق، محلہ جنگی، پشاور
۰۳۱۱-۸۸۴۵۷۱۷

**کوئٹہ:**
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
۰۳۳۳ -۷۸۲۵۴۸۴

**لکی مروت:**
مکتبہ محمدیہ، نزد جامعہ حلیمیہ درہ پیزو
۰۳۴۵-۹۲۵۴۳۸۰

**مردان:**
مکتبہ ابن عباس، تخت بھائی، مردان
۰۳۳۶-۹۵۵۹۱۳۰

**بنوں:**
مکتبہ اسلام، دکان نمبر ۳، چوک بازار، بنوں
۰۳۳۵-۸۳۸۲۱۸۶

# اجمالی خاکہ

## تفہیم النحو کے حصصِ اربعہ:

جد اول، دروس، تمارین تسہیل النحو

## حصہ اول :

کلمہ کی تقسیم اول باعتبار مفرد و مرکّب

از ۳ تا ۲۱

## حصہ دوئم:

کلمہ کی تقسیمِ ثانی باعتبار معرب و مبنی

از ۲۲ تا ۵۲

## حصہ سوئم:

عوامل (عاملِ لفظی، عاملِ معنوی) کا بیان

از ۵۳ تا ۸۵

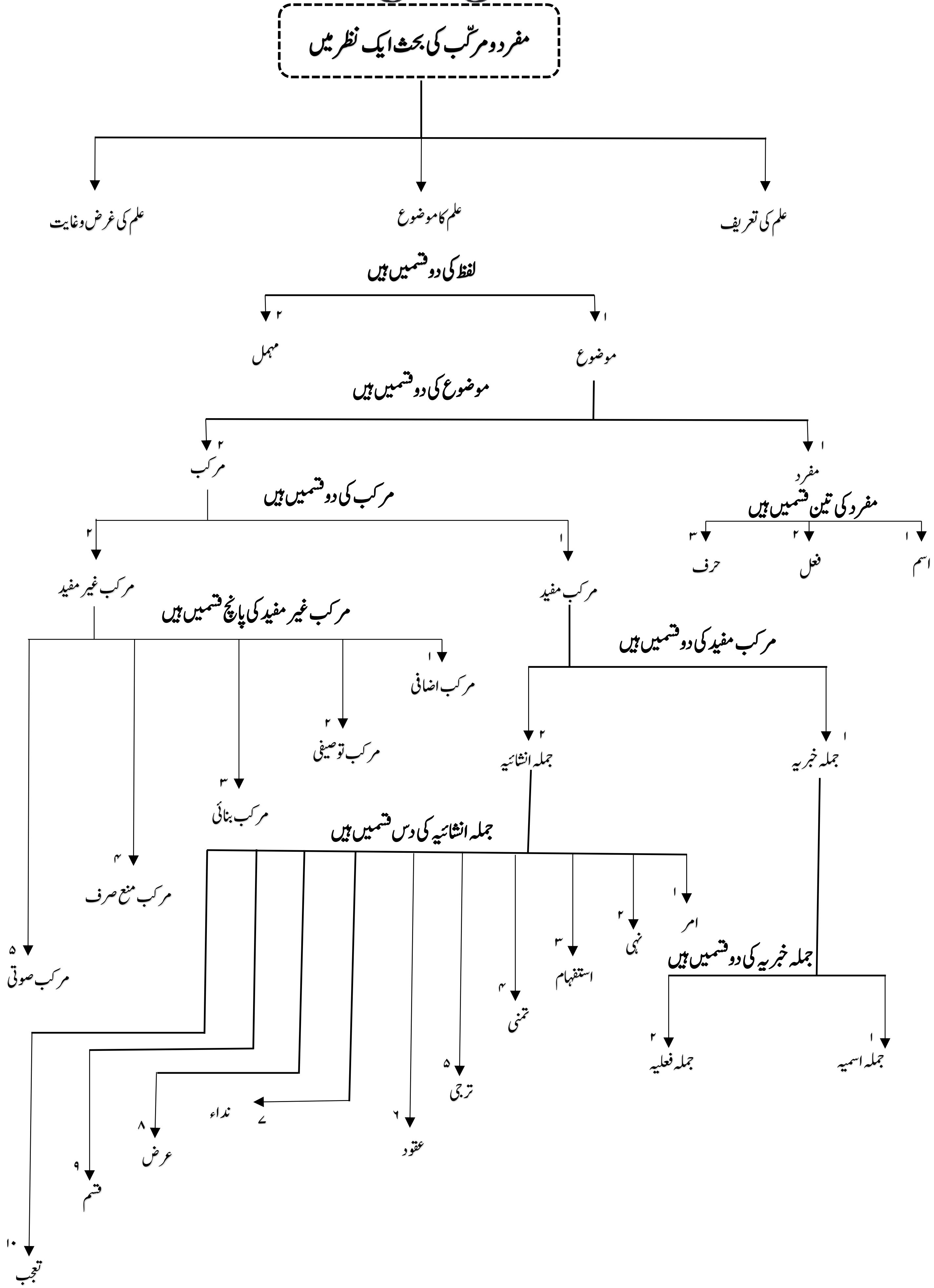
## حصہ چہارم:

معمولات (مرفوعات، منصوبات، مجرورات اور توابع) کا بیان

از ۸۶ تا ۹۹

# اجمالی فہرست مضامین


| عنوان | صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| مفرد و مرکّب کی بحث ایک نظر میں | ۴ | حصہ سوئم: عوامل کا بیان | ۵۷ |
| مبادیات | ۵ | ۱-عامل لفظی | ۵۷ |
| حصہ اول: کلمہ کی تقسیم اول: باعتبار مفرد و مرکب | ۶ | ۱-حروفِ عاملہ | ۵۷ |
| اسم کی علامات | ۷ | ۱- الحروف العاملة في الإسم | ۵۷ |
| فعل کی علامات | ۷ | ۲-الحروف العاملة في الفعل المضارع | ۵۹ |
| حرف کی علامات | ۸ | ۲-افعالِ عاملہ | ۶۲ |
| مرکّب مفید / جملہ اسمیہ خبریہ / جملہ فعلیہ خبریہ | ۸ | ۱-فعل معلوم | ۶۲ |
| جملہ انشائیہ مع اقسام | ۹ | ۲-فعل مجہول، ۳-افعالِ ناقصہ، ۴-افعالِ مقاربہ | ۶۷ |
| مرکّب غیر مفید مع اقسام | ۱۰ | ۵-افعالِ مدح وذم، ۶-افعالِ تعجّب | ۶۸ |
| الخريطة :تقسيم الإسم باعتبارات مختلفة | ۹ | ۳-اسماءِ عاملہ | ۶۹ |
| اسم کی تقسیمات ایک نظر میں | ۱۳ | ۱-اسماءِ شرطیہ، ۲-اسماءِ افعال، ۳-اسم فاعل | ۶۹ |
| اسم کی پہلی تقسیم باعتبار مادہ: جامد، مصدر، مشتق | ۱۴ | ۴-اسم مفعول، ۵-صفتِ مشبّہ، ۶-اسم تفضیل | ۷۰ |
| اسم کی دوسری تقسیم باعتبار تعداد: واحد، تثنیہ، جمع | ۱۴ | ۷-اسم مصدر، ۸-اسم مضاف، ۹-اسم تام | ۷۱ |
| اسم کی تیسری تقسیم باعتبار جنس: مذکّر و مؤنث | ۱۶ | ۱۰-اسم کنایہ | ۷۲ |
| اسم کی چوتھی تقسیم باعتبار معیّن و غیر معیّن: معرفہ و نکرہ | ۱۸ | ۲-عاملِ معنوی | ۷۲ |
| تمارین برائے اجراء حصہ اول باعتبار مفرد و مرکّب | ۲۱ | تمارین برائے اجراء اسباق حصہ سوئم: عوامل کا بیان | ۷۳ |
| حصہ دوئم: کلمہ کی تقسیم ثانی: باعتبار معرب و مبنی | ۲۵ | معمولات کی بحث ایک نظر میں | ۸۹ |
| مبنی کی بحث ایک نظر میں | ۲۷ | حصہ چہارم: معمولات کا بیان | ۹۰ |
| مبنی کا بیان | ۲۸ | ۱-معمولاتِ اصلیہ | ۹۰ |
| اسم کی پانچویں تقسیم باعتبار اعراب: اسم متمکّن و غیر متمکّن | ۲۸ | ۱-مرفوعات، ۲-منصوبات، ۳-مجرورات | ۹۰ |
| معرب کی بحث ایک نظر میں | ۴۰ | ۲-معمولاتِ تبعیہ (توابع) | ۹۲ |
| معرب کا بیان | ۴۱ | ۱-صفت | ۹۲ |
| اسم متمکّن کی سولہ اقسام باعتبار اعراب | ۴۱ | ۲-تاکید، ۳-بدل | ۹۴ |
| فعل مضارع کی چار اقسام باعتبار اعراب | ۴۷ | ۴-عطف بالحرف، ۵-عطف بیان | ۹۵ |
| تمارین برائے اجراء حصہ دوئم: باعتبار معرب و مبنی | ۴۹ | حروف غیر عاملہ کا بیان | ۹۶ |
| عوامل کی بحث ایک نظر میں | ۵۶ | تمارین برائے اجراء اسباق حصہ چہارم: توابع | ۱۰۰ |


مفرد و مرکّب کی بحث ایک نظر میں
علم کی تعریف
علم کا موضوع
علم کی غرض وغایت
لفظ کی دو قسمیں ہیں
۱ موضوع
۲ مہمل
موضوع کی دو قسمیں ہیں
۱ مفرد
۲ مرکب
مفرد کی تین قسمیں ہیں
۱ اسم
۲ فعل
۳ حرف
مرکب کی دو قسمیں ہیں
۱ مرکب مفید
۲ مرکب غیر مفید
مرکب غیر مفید کی پانچ قسمیں ہیں
۱ مرکب اضافی
۲ مرکب توصیفی
۳ مرکب بنائی
۴ مرکب منع صرف
۵ مرکب صوتی
مرکب مفید کی دو قسمیں ہیں
۱ جملہ خبریہ
۲ جملہ انشائیہ
جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں
۱ جملہ اسمیہ
۲ جملہ فعلیہ
جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں
۱ امر
۲ نہی
۳ استفہام
۴ تمنی
۵ ترجی
۶ عقود
۷ نداء
۸ عرض
۹ قسم
۱۰ تعجب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مبادیات

ہر علم کو شروع کرنے سے پہلے درج ذیل تین چیزوں کو جاننا ضروری ہوتا ہے، تاکہ اس علم کو پڑھنے سے پہلے اس کا اجمالی تعارف اور مقصد ذہن نشین ہو جائے:

۱-علم کی تعریف ۲-علم کا موضوع ۳-علم کی غرض وغایت

## ۱-علم النحو کی تعریف :

نحو ایسے اُصولوں کے جاننے کا نام ہے کہ جن کے ذریعے اسم، فعل اور حرف کو جوڑ کر جملہ بنانے کی ترکیب اور ہر کلمہ کے آخری حرف کی حالت (معرب و مبنی ہونے کے لحاظ سے) معلوم ہو جائے۔

## ۲-علم النحو کا موضوع :

علم النحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے کہ اس علم میں ان ہی کے احوال سے بحث ہوتی ہے۔

## ۳-علم النحو کی غرض وغایت :

"علم النحو" پڑھنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان عربی زبان لکھنے اور بولنے میں ہر قسم کی لفظی غلطی سے محفوظ رہے، نیز قرآن وحدیث کا صحیح فہم حاصل کیا جاسکے۔

# حصہ اول : کلمہ کی تقسیم اول باعتبار مفرد و مرکب

## لفظ کی تعریف :

"لفظ" اس آواز کو کہتے ہیں جس کو انسان اپنی زبان سے اداء کرتا ہے، یعنی انسان جو کچھ بولتا ہے اس کو لفظ کہتے ہیں۔

پھر لفظ کی دو اقسام ہیں: ۱-موضوع ۲- مہمل

## ۱-لفظِ موضوع :

ایسے لفظ کو کہتے ہیں جس کا کوئی معنٰی ہو، جیسے: اَلأَرْضُ (زمین)، زَیْدٌ (آدمی کا نام)۔ لفظ موضوع کو "مستعمل" بھی کہتے ہیں۔

## ۲-لفظِ مہمل :

ایسے لفظ کو کہتے ہیں جس کا کوئی معنٰی نہ ہو، جیسے: زَیْدٌ سے دَیْزٌ یہ لفظِ مہمل ہے۔ لفظِ مہمل کو "غیر مستعمل" بھی کہتے ہیں۔

پھر لفظ موضوع کی دو اقسام ہیں: ۱- مفرد ۲-مرکّب

## ۱-مفرد :

"مفرد" اس لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنٰی بتائے، جیسے: بَیْتٌ (کوئی ایک گھر)، رَجُلٌ (کوئی ایک آدمی)، لفظِ مفرد کو "کلمہ" بھی کہتے ہیں۔

پھر کلمہ کی تین اقسام ہیں: ۱-اسم ۲-فعل ۳-حرف

## ۱-اسم :

"اسم" اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ ہو، جیسے: رَسُوْلٌ (کوئی رسول)، کِتَابٌ (کوئی کتاب)۔(۱)

## ۲-فعل :

"فعل" اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجائے، اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی ہو، جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)، یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد)۔

---

(۱) **فائدہ: تین زمانوں** سے مراد ماضی، حال، مستقبل ہیں: **ماضی:** گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں، **حال:** موجودہ زمانے کو کہتے ہیں، **مستقبل:** آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

### ۳-حرف :

”حرف“ اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کا معنی دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئے، اوراس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ ہو، جیسے: مِن (سے)، إلیٰ (کی طرف)۔

## اسم کی علامات :

اسم کی اہم علامات درج ذیل ہیں:

۱-شروع میں الف، لام ہو، جیسے: اَلْحَمْدُ۔

۲-شروع میں حرفِ جر ہو، جیسے: لِلّٰهِ۔(۱)

۳-شروع میں حرفِ ندا ہو، جیسے: یَا اَللهُ۔

۴-آخر میں تنوین ہو، جیسے: قُرْآنٌ۔

۵-آخر میں تائے تانیث متحرکہ ہو، جیسے: عَائِشَةُ۔

۶-کلمہ کا تثنیہ ہونا، جیسے: رَجُلَانِ (کوئی دو مرد)۔(۲)

۷-کلمہ کا جمع ہونا، جیسے: رِجَالٌ (کئی مرد)۔

۸-کلمہ کا مضاف ہونا، جیسے: رَسُولُ اللهِ (اللہ تعالیٰ کا رسول)۔

۹-کلمہ کا موصوف ہونا، جیسے: اَلرَّجُلُ الْعَالِمُ (عالم آدمی)۔

۱۰-کلمہ کا مسند الیہ ہونا، جیسے: مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ (محمد ﷺ رسول ہیں)۔

۱۱-کلمہ کا عَلَم یعنی کسی کا نام ہونا، جیسے: إِبْرَاهِيْمُ۔

## فعل کی علامات:

فعل کی اہم علامات درج ذیل ہیں:

۱-شروع میں ”قَدْ“ ہو، جیسے: قَدْ أَفْلَحَ۔

۲-شروع میں ”سین“ ہو، جیسے: سَيَعْلَمُوْنَ۔

۳-شروع میں ”سَوفَ“ ہو، جیسے: سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

۴-شروع میں حرفِ جازم ہو، جیسے: لَمْ يَلِدْ۔(۳)

۵-شروع میں حرفِ ناصب ہو، جیسے: لَنْ يَّضْرِبَ۔(۴)

۶-شروع میں حروفِ ”اَتَيْنَ“ میں سے کوئی حرف ہو، جیسے: يَنْصُرُ۔

۷-آخر میں ضمیر مرفوع متصل (مستتر/بارز) ہو، جیسے: نَصَرَ میں ”هُوَ“ ضمیر مرفوع متصل مستتر ہے اور نَصَرْتَ، نَصَرْتِ، نَصَرْتُ میں ”تَ، تِ اور تُ“ ضمیر مرفوع متصل بارز ہے۔

---

(۱) **فائدہ:** حروف جارہ سترہ (۱۷) ہیں، جو کہ اس شعر میں مذکور ہیں: بَاؤ تَاؤ كَافُ و لَامُ و وَاوُ مُنْذُو مُذْ خَلاَ * رُبَّ حَاشَا مِن عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى۔

(۲) **فائدہ:** تثنیہ اور جمع ہونا اسم کی علامات ہیں، فعل تثنیہ وجمع نہیں ہوتا اور فعل کے جو صیغے تثنیہ وجمع کہلاتے ہیں وہ فاعل کے اعتبار سے ہیں، یعنی وہ صیغے یہ بتاتے ہیں کہ کام کرنے والے دو یا زیادہ افراد ہیں، یہ مطلب نہیں ہوتا کہ کام دو یا زیادہ ہوتے ہیں۔

(۳) **فائدہ:** حروف جازمہ پانچ ہیں: ۱-لَمْ ۲-لَمَّا ۳-لَامُ الأمرِ ۴-((لَا)) النهيِ ۵-((إِنْ)) الشَرطِيَةُ۔

(۴) **فائدہ:** حروف ناصبہ چار ہیں: ۱-أَنْ ۲-لَنْ ۳-كَيْ ۴-إِذَنْ

۸-آخر میں نون تاکید ثقیلہ (نون مشدد) یا نون تاکید خفیفہ (نون ساکن) ہو، جیسے: لَيَنْصُرَنَّ، لَيَنْصُرَنْ۔

۹-آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہو، جیسے: نَصَرَتْ۔ ۱۰-کلمہ کا ماضی، مضارع، امر یا نہی ہونا، جیسے: نَصَرَ، يَنْصُرُ، اُنْصُرْ، لَاتَنْصُرْ۔

## حرف کی علامات :

جس کلمہ میں اسم اور فعل کی علامات نہ پائی جائیں تو وہ حرف ہو گا، جیسے: "مِنْ" (سے)، "إِلىٰ" (کی طرف)۔

## ۲-مرکّب :

وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنا ہو، جیسے: اَللّٰهُ رَبٌّ (اللہ تعالیٰ رب ہیں)، رَسُوْلُ اللهِ صَادِقٌ (اللہ تعالیٰ کے رسول سچے ہیں)۔

پھر مرکّب کی دو اقسام ہیں: ۱-مرکّبِ مفید ۲-مرکّبِ غیر مفید

## ۱-مرکّبِ مفید :

وہ مرکّب ہے کہ جب بات کرنے والا بات کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی کام کی طلب یا واقعہ کی خبر معلوم ہو، جیسے: أُنْصُرْ مُسْلِماً (آپ مسلمان کی مدد کرو)، اس مثال میں کام کی طلب معلوم ہو رہی ہے، نَصَرْتُ مُسْلِماً (میں نے مسلمان کی مدد کی)، اس مثال میں واقعہ کی خبر معلوم ہو رہی ہے۔

**نوٹ :** مرکّبِ مفید کو مرکّبِ تام، کلام اور جملہ بھی کہتے ہیں۔

پھر جملہ کی دو اقسام ہیں: ۱-جملہ خبریہ ۲-جملہ انشائیہ

## ۱-جملہ خبریہ :

وہ جملہ ہے جس میں کسی بات کی خبر دی جائے اور خبر دینے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے، جیسے: جَاءَ عَبْدُاللهِ (عبد اللہ آیا) اس مثال میں عبد اللہ کے آنے کی خبر دی گئی ہے اور خبر دینے والا خبر دینے میں سچا بھی ہو سکتا ہے اور جھوٹا بھی۔

پھر جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: ۱-جملہ اسمیہ خبریہ ۲-جملہ فعلیہ خبریہ

## ۱-جملہ اسمیہ خبریہ :

وہ جملہ ہے جس کا پہلا کلمہ اسم ہو، جیسے: اَللّٰهُ نَاصِرٌ، اس مثال میں پہلا کلمہ اسم ہے، اس لئے یہ جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

## ۲-جملہ فعلیہ خبریہ :

وہ جملہ ہے کہ جس کا پہلا کلمہ فعل ہو، جیسے: يَنْصُرُ اللهُ، اس مثال میں پہلا کلمہ فعل ہے اس لئے یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

### ۲-جملہ انشائیہ :

وہ جملہ ہے کہ جس میں کسی چیز کو طلب کیا جائے اور طلب کرنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے، جیسے: اُنْصُرْ (آپ مدد کریں)، اس مثال میں مدد طلب کی گئی ہے اور سچ یا جھوٹ کا اس میں امکان نہیں۔

پھر جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں:

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱-امر | ۲-نہی | ۳-استفہام | ۴-تمنّی | ۵-ترجّی | ۶-عُقود | ۷-ندا |
| ۸-عَرَض | ۹-قَسم | ۱۰-تعجب۔ | | | | |

### ۱-امر :

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کو طلب کیا جائے، یعنی کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے: أَقِمِ الصَّلٰوۃَ (آپ نماز قائم کریں)۔

### ۲-نہی :

وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کو طلب کیا جائے، یعنی کسی کام کے کرنے سے روکا جائے، جیسے: لَا تُشْرِكْ بِاللهِ۔ (اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مت بنائیں)۔

### ۳-استفہام :

وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے، جیسے: اَلَسْتُ بِرَبِّكُم (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)۔

### ۴-تمنّی :

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی تمنا، آرزو اور خواہش کو ظاہر کیا جائے، جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ! (کاش جوانی لوٹ آئے!)۔

### ۵-ترجّی :

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی امید کو ظاہر کیا جائے، جیسے: لَعَلَّ الطَّالِبَ يَجْتَهِدُ (امید ہے کہ طالب علم محنت کرے گا)۔[1]

---

(۱) **فائدہ: تمنی اور ترجی کی پہچان کے لیے تین فرق ہیں:** ۱-تمنا ہر چیز کی ہو سکتی ہے چاہے اس کا ہونا ممکن ہو یا نہ ہو، جبکہ ترجی (امید) صرف اسی چیز کی ہوتی ہے جس کا ہونا ممکن ہو، جیسے: کوئی بوڑھا آدمی کہہ سکتا ہے ''لَيْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ!'' (کاش جوانی لوٹ آئے!)۔ اگرچہ جوانی کا لوٹ آنا، ناممکن ہے لیکن اس کی تمنا کی جا سکتی ہے، جبکہ '' لَعَلَّ الشَّبَابَ رَاجِعٌ!'' (امید ہے کہ جوانی لوٹ آئے) کہنا درست نہیں، کیونکہ جوانی کا لوٹ آنا، ناممکن ہے اور ناممکن کی امید نہیں کی جا سکتی۔ ۲-تمنّی کے لیے ''لَيْتَ'' استعمال ہوتا ہے جبکہ ترجّی کے لیے '' لَعَلَّ'' استعمال ہوتا ہے۔ ۳-تمنّی کے ترجمہ میں لفظ ''کاش'' آتا ہے جبکہ ترجّی کے ترجمہ میں لفظ ''امید'' آتا ہے۔

**۶- عُقود:**

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے سے کوئی عقد (لین، دین وغیرہ) کیا جاتا ہے، جیسے: بِعْتُ (میں نے بیچ دیا)، اِشْتَرَیْتُ (میں نے خرید لیا)۔[۱]

**۷- ندا:**

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے کسی کو آواز دی جائے، جیسے: یَا اَللّٰہُ! (اے اللہ!)۔

**۸- عَرض:**

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے کسی سے درخواست کی جائے اور نرمی سے کوئی بات کہی جائے، جیسے: أَلَا تَجْتَھِدُ فَتَفُوْزَ! (کیا آپ محنت نہیں کرتے کہ کامیاب ہوں!)۔

**۹- قَسم:**

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے کسی کام کو پختہ اور یقینی بنانے کے لئے اس پر قسم کھائی جائے، جیسے: وَاللّٰہِ! (اللہ کی قسم!)۔

**۱۰- تعجب:**

وہ جملہ انشائیہ ہے جس کے ذریعے تعجب کو ظاہر کیا جائے، جیسے: مَا أَکْرَمَ حَامِداً! (حامد کس قدر سخی ہے!)۔

## ۲- مرکّبِ غیر مفید:

وہ مرکّب ہے کہ جب بات کرنے والا بات کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی کام کی طلب یا واقعہ کی خبر معلوم نہ ہو، جیسے: کِتَابُ اللّٰہِ (اللہ تعالیٰ کی کتاب)، رَجُلٌ مُسلِمٌ (مسلمان آدمی)۔

**نوٹ:** مرکّبِ غیر مفید کو مرکّبِ ناقص بھی کہتے ہیں۔

پھر مرکّبِ غیر مفید کی پانچ اقسام ہیں:

۱- مرکّبِ اضافی　　۲- مرکّبِ توصیفی　　۳- مرکّبِ بنائی
۴- مرکّبِ منع صرف　　۵- مرکّبِ صوتی

(۱) "بِعْتُ" اور "اِشْتَرَیْتُ" کے الفاظ بیچنے اور خریدنے کے موقع پر بولے جا رہے ہوں تو وہ عقود، یعنی جملہ انشائیہ میں شامل ہیں اور جب وہ بعد میں بطور خبر استعمال ہوں تو اس وقت جملہ خبریہ ہوں گے۔

## ۱-مرکّبِ اضافی :

وہ مرکّب ہے جس میں پہلے اسم کی اضافت دوسرے اسم کی طرف کی جائے، پہلے اسم کو "مضاف" اور دوسرے کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں، جیسے: كِتَابُ اللهِ (اللہ تعالیٰ کی کتاب)[۱]۔

## ۲-مرکّبِ توصیفی :

وہ مرکّب ہے کہ جس میں دوسرا اسم پہلے کی اچھی یا بُری صفت بیان کرے، پہلے اسم کو "موصوف" اور دوسرے کو "صفت" کہتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ مُسلِمٌ (مسلمان آدمی)۔

## ۳-مرکّب بنائی :

وہ مرکّب ہے جس میں دو اسمائے عدد مل کر ایک کلمہ بن جائیں، جیسے: أَحَدَعَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک کے اعداد مرکب بنائی ہیں۔[۲]

## ۴-مرکّب منع صرف :

وہ مرکّب ہے جس میں دو کلموں کو اضافت اور اسناد کے بغیر ایک کلمہ بنادیا جائے[۳]، جیسے: حَضْرَمَوْتُ[۴]، مُحَمَّدَ عُثْمَانُ۔

## ۵-مرکب صوتی :

وہ مرکّب ہے جس میں دو کلموں کو ملا کر ایک کیا جائے اور دوسرا اجزء اسم صوت (آواز) ہو، جیسے: سِيبَوَيْهِ۔[۵]

## اقسام جملہ باعتبار ذات

جملہ باعتبار ذات کے چار قسم کا ہوتا ہے: ۱-اسمیہ ۲-فعلیہ ۳-شرطیہ ۴-ظرفیہ

۱-اسمیہ: جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ- ۲-فعلیہ: جیسے: قَامَ زَيْدٌ-

۳-شرطیہ: جیسے: إِنْ تُكْرِمْنِي أُكْرِمْكَ- ۴-ظرفیہ: جیسے: عِنْدِي مَالٌ-

یہ چاروں قسمیں "اصل جملہ" کہلاتی ہیں۔

---

(۱) مرکّبِ اضافی میں "مضاف" الف لام، تنوین اور تثنیہ و جمع کے "ن" سے خالی ہوتا ہے اور "مضاف الیہ" ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

(۲) مرکب بنائی کے دونوں جزء ہمیشہ مبنی بر فتحہ ہوتے ہیں، مگر "اِثْنَا عَشَرَ" کا پہلا جزء معرب ہوتا ہے۔

(۳) مرکّب منع صرف کا پہلا جزء ہمیشہ مبنی بر فتحہ ہوتا ہے اور دوسرے جزء پر غیر منصرف والا اعراب آتا ہے، جبکہ مرکّب صوتی کا پہلا جز مبنی بر فتحہ اور دوسرا مبنی بر کسرہ ہوتا ہے۔

(۴) حَضْرَمَوْتُ یہ "حَضْرَ" اور "مَوْتُ" سے مرکب ہے اور یمن کے مشہور شہر کا نام ہے۔

(۵) سِيبَوَيْهِ یہ "سِيبَ" اور "وَيْه" سے مرکب ہے اور "وَيْه" کے کچھ معنی نہیں، محض ایک آواز ہے اور سِيبَوَيْهِ یہ عمرو بن عثمان شیرازی رحمہ اللہ تعالیٰ نحویوں کے امام کا لقب ہے۔

# اقسامِ جملہ باعتبار صفت

باعتبارِ صفت کے جملہ چھ قسم کا ہوتا ہے:

۱-جملہ مبیّنہ: وہ ہے جو پہلے جملہ کی وضاحت کرے، جیسے: اَلْكَلِمَةُ عَلٰى ثَلٰثَةِ أَقْسَامٍ :هِيَ إِسْمٌ وَفِعْلٌ وَحَرْفٌ، اس میں پہلے جملے کا مطلب صاف معلوم نہیں ہوتا تھا کہ وہ کون سی تین قسمیں ہیں، دوسرے جملہ نے اس کو بیان کر دیا کہ وہ اسم و فعل و حرف ہیں۔

۲-جملہ معلِّلہ: وہ ہے جو پہلے جملہ کا سبب اور وجہ بتائے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: لَاتَصُومُوافِيْ هٰذِهِ الأَيَّامِ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَّ شُرْبٍ وَّبِعَالٍ (تم روزہ نہ رکھوان پانچ دنوں میں اس لئے کہ یہ کھانے، پینے اور جماع کے دن ہیں) اس مثال میں ”فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ الخ“ جملہ معلِّلہ ہے۔

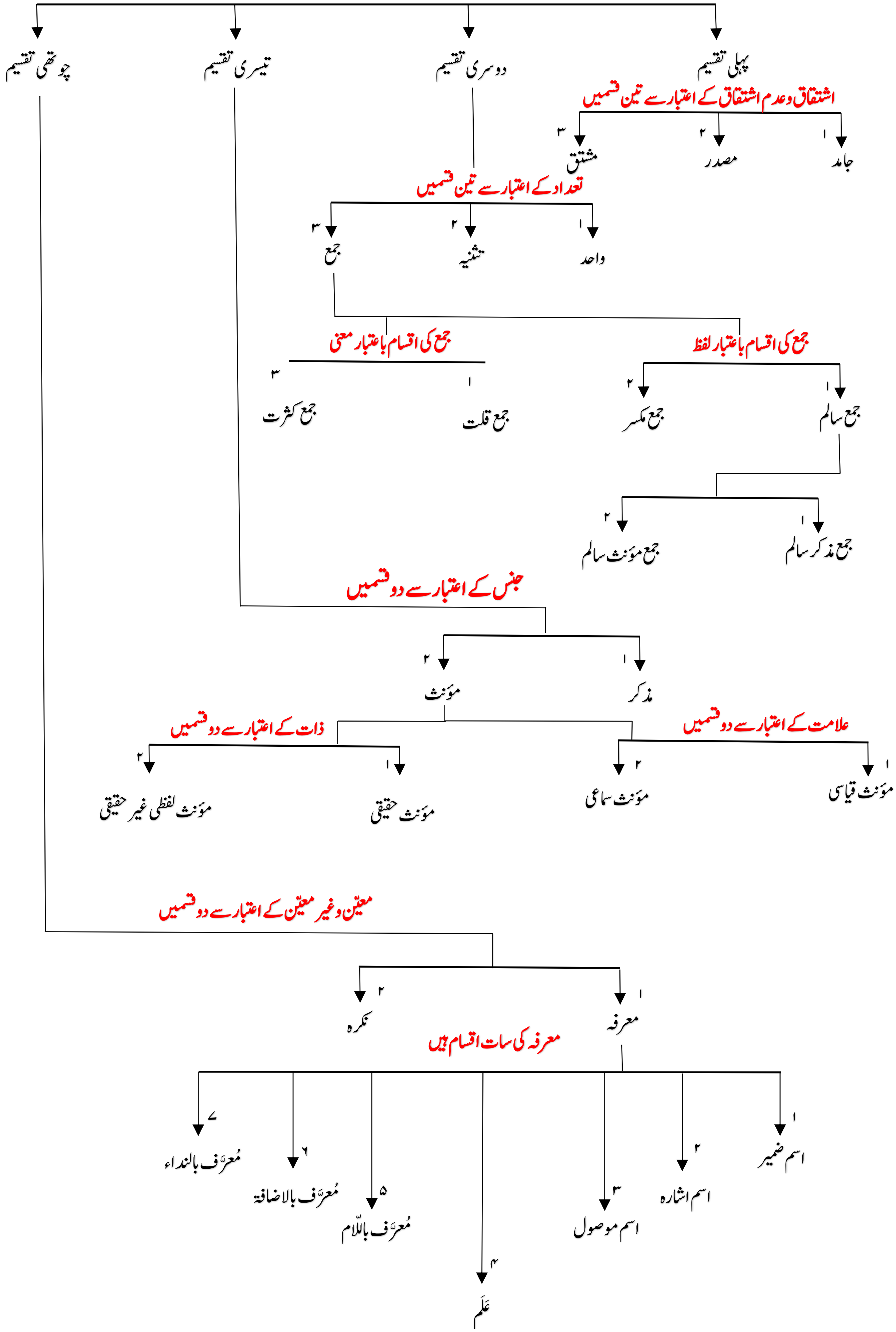
۳-جملہ معترضہ: وہ ہے جو دو جملوں کے درمیان واقع ہو اور اس کا ماقبل و مابعد جملہ سے کوئی ترکیبی تعلق نہ ہو، جیسے: قَالَ أَبُوْ حَنِيْفَةَ - رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى - اَلنِيَّةُ فِي الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ بِشَرْطٍ۔ اس مثال میں ”رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى“ جملہ معترضہ ہے۔

۴-جملہ مستانفہ: وہ ہے جس سے نیا کلام شروع کیا جائے، جیسے: اَلْكَلِمَةُ عَلٰى ثَلٰثَةِ أَقْسَامٍ، اس کو ”جملہ ابتدائیہ“ بھی کہتے ہیں۔

۵-جملہ حالیہ: وہ ہے جو ترکیب میں حال واقع ہو، جیسے: شَرِبَ خَالِدٌ وَهُوَ جَالِسٌ، اس مثال میں ”وَهُوَ جَالِسٌ“ جملہ حالیہ ہے۔

۶-جملہ معطوفہ: وہ ہے جس کا پہلے جملہ پر عطف کیا جائے، جیسے: جَاءَ الحَقُّ وَزَهَقَ البَاطِلُ، اس مثال میں ”وَزَهَقَ البَاطِلُ“ جملہ معطوفہ ہے۔

## اسم کی تقسیمات ایک نظر میں



# اسم کی تقسیمات

اسم کی کئی اعتبار سے تقسیم کی جاتی ہے، ان تقسیمات میں سے چند درج ذیل ہیں:

۱-مادہ کے اعتبار سے

۲-تعداد کے اعتبار سے

۳-جنس کے اعتبار سے

۴-معیّن و غیر معیّن کے اعتبار سے

۵-اعراب قبول کرنے یا نہ کرنے کے لحاظ سے

## اسم کی پہلی تقسیم

مادہ کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں: ۱-جامد ۲-مصدر ۳-مشتق

### ۱-جامد:

وہ اسم ہے جو نہ تو خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے، جیسے: رَجُلٌ۔

### ۲-مصدر:

وہ اسم ہے جو خود تو کسی کلمہ سے نہ بنا ہو، لیکن اس سے اسمائے مشتقات اور افعال بنتے ہوں، جیسے: نَصْرٌ۔

### ۳-مشتق:

وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ۔

## اسم کی دوسری تقسیم

اسم کی تعداد کے اعتبار سے تین اقسام ہیں: ۱-واحد ۲-تثنیہ ۳-جمع

### ۱-واحد:

وہ اسم ہے جو ایک چیز کو بتائے، جیسے: مُسْلِمٌ (ایک مسلمان)۔

### ۲-تثنیہ:

وہ اسم ہے جو دو چیزوں کو بتائے اور یہ صیغہ واحد کے آخر میں "نون مکسور" اور "نون" سے پہلے الف ما قبل مفتوح یا یائے ما قبل مفتوح

زیادہ کرنے سے بنتا ہے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ/ مُسْلِمَیْنِ (دو مسلمان)۔

## ۳-جمع :

وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کو بتائے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ / مُسْلِمِیْنَ (کئی مسلمان)۔

پھر جمع کی لفظ کے اعتبار سے دو اقسام ہیں: ۱-جمع سالم ۲-جمع مکسّر

## ۱-جمع سالم :

وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت رہے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔

## ۲-جمع مکسّر :

وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت نہ رہے، جیسے: کِتَابٌ سے کُتُبٌ۔

پھر جمع سالم کی دو اقسام ہیں: ۱-جمع مذکّر سالم ۲-جمع مؤنّث سالم

## ۱-جمع مذکّر سالم :

وہ جمع ہے جس کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم، یا یائے ساکن ما قبل مکسور اور نون مفتوح ہو، جیسے: مُسلِمُوْنَ، مُسلِمِیْنَ۔

## ۲-جمع مؤنّث سالم :

وہ جمع ہے جس کے آخر میں الف اور لمبی "ت" ہو، جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

پھر جمع کی معنی کے اعتبار سے دو اقسام ہیں: ۱-جمع قِلّت ۲-جمع کثرت

## ۱-جمع قلت :

وہ جمع ہے جو تین سے لیکر دس سے کم افراد پر بولی جائے، جیسے: أَشْهُرٌ (چند مہینے)۔

## جمع قلت کے چھ اوزان ہیں :

۱-أَفعُلٌ، جیسے: أَشْهُرٌ، یہ "شَهْرٌ" کی جمع ہے۔(۲) أَفعَالٌ، جیسے: أَقْوَالٌ، یہ "قَوْلٌ" کی جمع ہے۔(۳) أَفعِلَةٌ جیسے: أَطْعِمَةٌ، یہ "طَعَامٌ" کی جمع ہے۔(۴) فِعْلَةٌ، جیسے: غِلْمَةٌ، یہ "غُلَامٌ" کی جمع ہے۔(۵) جمع مذکّر سالم (۶) جمع مؤنث سالم ان آخری دونوں میں شرط یہ ہے کہ ان کے شروع میں الف لام نہ ہو، جیسے: مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

## ۲-جمع کثرت :

وہ جمع ہے جو دس یا دس سے زیادہ افراد پر بولی جاتی ہے، جیسے: رِجَالٌ۔(۱)

## جمع مُنْتَہی الجُموع :

وہ جمع ہے جس پر جمع کی انتہا ہو جائے پھر اس کی آگے کوئی جمع نہ بنائی جا سکے، اس جمع کو اس کے اوزان سے پہچانا جا سکتا ہے، اور اس کے تین اوزان ہیں: ۱- "الفِ جمع" کے بعد ایک حرف مشدد ہو، جیسے: دَوَابٌّ۔ ۲- "الفِ جمع" کے بعد دو حروف متحرّک ہوں، جیسے: مَسَاجِدُ۔ ۳- "الفِ جمع" کے بعد تین حروف ہوں اور درمیان والا حرف یائے ساکن ہو، جیسے: مَصَابِیْحُ۔

**فائدہ(۱) :** کبھی "جمع" واحد کے غیر لفظ سے آتی ہے، جیسے: اِمْرَأَۃٌ کی جمع "نِسَاءٌ" ہے۔

**فائدہ(۲) :** کبھی واحد کا صیغہ جمع کا معنی دیتا ہے، جیسے: قَوْمٌ، اس کو "اسم جمع" کہتے ہیں۔

# اسم کی تیسری تقسیم

اسم کی جنس کے اعتبار سے دو اقسام ہیں: ۱-مذکّر ۲-مؤنّث

## ۱-مذکّر :

وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے، جیسے: رَجُلٌ (آدمی)، نُوْرٌ (روشنی)۔

## ۲-مؤنّث :

وہ اسم ہے جس میں تانیث کی لفظی یا تقدیری(۲) علامت پائی جائے، جیسے: اِمْرَأَۃٌ (عورت)، ظُلْمَۃٌ (تاریکی)۔

# علامتِ تانیث کے اعتبار سے مؤنّث کی تقسیم :

علامتِ تانیث کے ظاہر یا مقدر ہونے کے اعتبار سے مؤنّث کی دو اقسام ہیں:

۱-مؤنّث قیاسی ۲-مؤنّث سَماعی

**۱-مؤنّث قیاسی :** وہ ہے جس میں علامتِ تانیث لفظوں میں موجود ہو، جیسے: فَاطِمَۃُ۔

---

(۱) فائدہ: جمع قلت کے اوزان کے علاوہ باقی سب جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

(۲) جو چیز لفظوں میں نہ ہو، بلکہ مقدر اور پوشیدہ ہو اور اس کا لحاظ رکھا گیا ہو، اسے "تقدیری" کہا جاتا ہے، جیسے: أَرْضٌ سے أُرَیْضَۃٌ تو أَرْضٌ میں مؤنث کی تقدیری علامت ہے۔

اور علاماتِ تانیث تین ہیں:

۱- تائے تانیث (گول تاء)، جیسے: فَاطِمَةُ، کُرّاسَةٌ۔

۲- الف مقصورہ زائدہ[1] (الف مقصورہ اس کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ نہ ہو)، جیسے: کُبْرٰی، حُسْنیٰ۔

۳- الف ممدودہ زائدہ، (الف ممدودہ اس کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ ہو، جیسے: بَیْضَاءُ، حَمْرَاءُ (سرخ رنگ والی)۔

## ۲- مؤنث سماعی:

وہ مؤنّث ہے جس میں علامتِ تانیث مقدر ہو یا اہلِ عرب اس کو مؤنّث مانتے ہوں، جیسے: أَرْضٌ۔[2]

## ذات کے اعتبار سے مؤنث کی تقسیم:

ذات کے اعتبار سے مؤنّث کی دو اقسام ہیں: ۱- مؤنّث حقیقی ۲- مؤنّث لفظی غیر حقیقی

## ۱- مؤنث حقیقی:

وہ مؤنّث ہے جس کے مقابلہ میں جاندار مذکّر ہو، جیسے: "اِمْرَءَةٌ" کے مقابلے میں "رَجُلٌ" اور "نَاقَةٌ" کے مقابلہ میں "جَمَلٌ" ہے۔

## ۲- مؤنثِ لفظی غیر حقیقی:

وہ مؤنث ہے جس کے مقابلہ میں جاندار مذکّر نہ ہو، جیسے: "ظُلْمَةٌ" (تاریکی) کے مقابلہ میں "نُوْرٌ" (روشنی) ہے۔

# اسم کی چوتھی تقسیم

معیّن و غیر معیّن ہونے کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام ہیں: ۱- معرفہ ۲- نکرہ

## ۱- معرفہ:

وہ اسم ہے کہ جو خاص اور متعین چیز کو بتائے، جیسے: مَکَّةُ (ایک معیّن شہر کا نام ہے)۔

پھر معرفہ کی سات اقسام ہیں:

۱- **اسم ضمیر**، جیسے: هُوَ، أَنْتَ، أَنَا۔

---

(۱) اگر الفِ مقصورہ اور الفِ ممدودہ اصلی ہوں تو وہ علامتِ تانیث نہیں ہونگے، جیسے: فَتیً، دُعَاءٌ۔

(۲) **چند مؤنّث سماعی یہ ہیں**: ۱- ایسا اسم جو خاص عورتوں کے لئے ہی استعمال ہو، جیسے: زَیْنَبُ (عورت کا نام)، أُمٌّ (ماں)، أُخْتٌ (بہن) وغیرہ۔ ۲- عموماً جو اسم ملک، شہر یا قبیلہ کے لئے استعمال ہو، جیسے: بَاکِسْتَانُ (یہ ملک کا نام ہے)، کَرَاتِشِيُّ (یہ شہر کا نام ہے)، قُرَیْشٌ (یہ قبیلے کا نام ہے)۔ ۳- تمام انسانی اعضاء جو دو دو ہوں، جیسے: أُذُنٌ (کان)، أَلْعَیْنُ (آنکھ)، سوائے اَلْحَاجِبُ (ابرو)، اَلْخَدُّ (رخسار) کے۔
۴- ایسا اسم جس کی تصغیر میں تاء ظاہر ہو، جیسے: أَرْضٌ سے أُرَیْضَةٌ وغیرہ۔

۲- **اسم اشارہ**، جیسے: ھذا، ذٰلِکَ۔

۳- **اسم موصول**، جیسے: اَلَّذِيْ، اَلَّتِيْ۔

۴- **عَلَم**: وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ ﷺ، اَلقُرْآنُ، مَکَّۃُ۔

۵- **مُعرّف باللّام**، یعنی وہ اسم جس پر "الف لام" داخل ہو، جیسے: اَلْکِتَابُ۔

۶- **مُعرّف بالاضافۃ**، یعنی وہ اسم جو مذکورہ پانچ اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، جیسے: کِتَابُہ، کِتَابُ ھذَا، کِتَابُ الَّذِيْ جَاءَ، کِتَابُ اللّٰہِ، کِتَابُ الْمُسْلِمِ۔

۷- **مُعرّف بالنّداء**، یعنی وہ اسم جس سے پہلے حرفِ نداء ہو، جیسے: یَا طَالِبُ!۔

## ۲- نکرہ :

وہ اسم ہے جو کوئی خاص اور متعین چیز کو نہ بتائے، جیسے: بَلَدٌ (کوئی شہر)۔ (۱)

## اسم منسوب(۲)

اسم کے آخر میں نسبت کے لیے "یائے مشدد" اور اس سے پہلے کسرہ زیادہ کرنے سے جو اسم بنتا ہے اس کو "اسم منسوب" کہتے ہیں۔

اسم کے آخر میں '**یائے نسبت**' لگانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی شے کا تعلق ہے، جیسے :بَغْدَادِيٌّ (بغداد کا رہنے والا، یا بغداد کی پیدا ہوئی چیز) اور ھِنْدِيٌّ (ہند کا رہنے والا یا ہند کی پیدا ہوئی چیز) صَرَفِيٌّ (علمِ صرف کا جاننے والا) نَحْوِيٌّ (علمِ نحو کا جاننے والا)۔

**نسبت کے چند ضروری قواعد درج ذیل ہیں:**

۱. "**الفِ مقصورہ**" جب کلمہ میں تیسری یا چوتھی جگہ واقع ہو تو "**واؤ**" سے بدل جاتا ہے، جیسے عِیْسٰی سے عِیْسَوِيٌّ اور مَوْلٰی سے مَوْلَوِيٌّ، اور اگر "**الفِ مقصورہ**" پانچویں جگہ ہو تو گر جاتا ہے، جیسے :مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِيٌّ۔

۲. "**الفِ ممدودہ**" کا دوسرا الف "**واؤ**" سے بدل جاتا ہے، جیسے :سَمَاءٌ سے سَمَاوِيٌّ اور بَیْضَاءُ سے بَیْضَاوِيٌّ۔

۳. جس اسم میں "**یائے مشدد**" پہلے ہی سے موجود ہو وہاں "**یائے نسبت**" لگانے کی ضرورت نہیں، جیسے :شَافِعِيٌّ (ایک امام کا نام ہے)، اور شَافِعِيٌّ (مذہبِ شافعی رکھنے والے کو بھی کہتے ہیں)۔

---

(۱) **نوٹ:** معرفہ کی سات اقسام کے علاوہ باقی تمام اسماء نکرہ ہیں۔

(۲) اسمِ منسوب اور اسمِ تصغیر کو تفصیل سے یہاں لکھا گیا ہے کیونکہ یہ بنات کے نصاب میں شامل ہے، باقی بنین کو یہاں پڑھانے کے بجائے سال آخر میں بھی پڑھا سکتے ہیں۔

۴. جب اسم میں **"تائے تانیث"** (ۃ) ہو تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے، جیسے: كُوْفَةٌ سے كُوْفِيٌّ اور مَكَّةُ سے مَكِّيٌّ۔ ایسے ہی جو اسم فَعِيْلَةٌ اور فُعَيْلَةٌ کے وزن پر ہو اس کی (ۃ) بھی گر جاتی ہے، جیسے: مَدِيْنَةٌ سے مَدَنِيٌّ اور جُهِيْنَةٌ سے جُهَنِيٌّ۔

۵. جو اسم فَعِيْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے آخر میں **"یائے مشدد"** ہو تو پہلی **"یا"** کو دور کر کے **"واؤ"** سے بدلیں گے اور **"واؤ"** سے پہلے فتحہ دے کر آخر میں **"یائے نسبت"** لگا دیں گے، جیسے: عَلِيٌّ سے عَلَوِيٌّ اور نَبِيٌّ سے نَبَوِيٌّ۔

۶. اگر "**یا**" چوتھی جگہ بعدِ کسرہ واقع ہو تو "**یا**" کو دور کرنا اور "**واؤ**" سے بدلنا دونوں جائز ہیں، جیسے: دِهْلِي سے دِهْلِيٌّ اور دِهْلَوِيٌّ۔

۷. اگر کسی اسم کے آخر سے حرفِ اصلی حذف کر دیا گیا ہو تو نسبت کے وقت واپس آ جاتا ہے، جیسے: أَخٌ سے أَخَوِيٌّ، اور أَبٌ سے أَبَوِيٌّ، اور دَمٌ سے دَمَوِيٌّ۔

۸. بعض الفاظ کی نسبت خلافِ قیاس آتی ہے، جیسے: نُوْرٌ سے نُوْرَانِيٌّ، حَقٌّ سے حَقَّانِيٌّ، رَيْ سے رَازِيٌّ، بَادِيَةٌ سے بَدَوِيٌّ۔

## اسمِ تصغیر

جس اسم میں چھوٹائی یا حقارت کے معنی پائے جائیں اسے **"اسمِ تصغیر"** کہتے ہیں۔

**تصغیر کے ضروری قواعد:**

۱- تین حرفی اسم کی تصغیر فُعَيْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رُجَيْلٌ اور عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ۔

۲- چار حرفی اسم کی تصغیر فُعَيْعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَيْفِرٌ۔

۳- پانچ حرفی اسم کی تصغیر فُعَيْعِيْلٌ کے وزن پر آتی ہے، بشرطیکہ اس کا چوتھا حرف مدّہ و لین ہو، جیسے: قِرْطَاسٌ سے قُرَيْطِيْسٌ، اور اگر چوتھا حرف مدّہ و لین نہ ہو تو اس کا پانچواں حرف حذف کر کے، تصغیر بھی فُعَيْعِلٌ کے وزن پر کرتے ہیں، جیسے: سَفَرْجَلٌ سے سُفَيْرِجٌ۔

**فائدہ(۱):** مؤنثِ سماعی کی **"ۃ"** تصغیر میں ظاہر ہو جاتی ہے، جیسے: اَرْضٌ سے اُرَيْضَةٌ اور شَمْسٌ سے شُمَيْسَةٌ۔

**فائدہ(۲):** جس کا آخری حرف حذف ہو گیا ہو وہ تصغیر میں واپس آ جاتا ہے، جیسے: اِبْنٌ سے بُنَيٌّ، اِبْنٌ اصل میں بَنْوٌ تھا۔

# تمارین برائے اجراء اسباق حصہ اول، کلمہ کی تقسیم اول : باعتبار مفرد و مرکب

## تمرین نمبر ۱:

درج ذیل مثالوں میں مفرد و مرکّب اور اسم، فعل، حرف کی شناخت کریں اور ان کی علامات بھی بیان کریں:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱- اَللّٰہُ اَحَدٌ. | ۲- صَلَاةُ الظُّهْرِ. | ۳-قَدْ. | ۴-ضَرَبَ زَيْدٌ. | ۵-غُلَامُ زَيْدٍ. | ۶-بَقَرٌ . |
| ۷-خَمْسَةَ عَشَرَ . | ۸-غَنَمٌ. | ۹-زَيْدٌ قَائِمٌ. | ۱۰-عَمْرٌو قَاعِدٌ. | ۱۱-مَاءُ الْبِئْرِ | ۱۲- ضَرَبَ. |
| ۱۳-مَكَّةُ. | ۱۴-مَدِيْنَةٌ. | ۱۵-بَعْلَبَكَّ. | ۱۶-حَجُّ الْبَيْتِ. | ۱۷-ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا | ۱۸- فَرَسٌ. |

## چھ ضروری فوائد برائے اجراء جملہ خبریہ

### فائدہ نمبر ۱:

ہر جملہ میں دو جزء لازمی ہوتے ہیں جن میں سے ایک جزء کی دوسرے کی طرف نسبت تامہ [1] ہوتی ہے، جس کی نسبت ہوتی ہے اس کو "مُسْنَد" اور جس کی طرف نسبت ہوتی ہے اس کو "مُسْنَدَ اِلَيْه" کہتے ہیں، جیسے : "اَللّٰہُ نَاصِرٌ"، اس مثال میں دوسرے جزء کی پہلے جزء کی طرف نسبت کی گئی ہے اس لئے پہلا جزء "مُسْنَدَ اِلَيْه" اور دوسرا جزء "مُسْنَد" ہے، جبکہ "يَنْصُرُ اللّٰہُ" میں پہلے جزء کی دوسرے جزء کی طرف نسبت کی گئی ہے اس لئے پہلا جزء "مُسْنَد" اور دوسرا جزء "مُسْنَدَ اِلَيْه" ہے۔

### فائدہ نمبر ۲ :

اسم مسند اور مسند الیہ دونوں بن سکتا ہے، فعل مسند بن سکتا ہے مسند الیہ نہیں جبکہ حرف نہ مسند بن سکتا ہے اور نہ مسند الیہ۔

### فائدہ نمبر ۳ :

جب ہر جملہ میں مسند اور مسند الیہ کا ہونا ضروری ہے تو پھر جملہ اور کلام درج ذیل صرف دو ہی صورتوں میں صحیح بن سکتا ہے [2] :

**پہلی صورت:** جب جملہ دو اسموں سے مرکب ہو، جیسے: اَللّٰہُ نَاصِرٌ۔ **دوسری صورت:** جب جملہ فعل اور اسم سے مرکب ہو، جیسے: يَنْصُرُ اللّٰہُ۔

### فائدہ نمبر ٤ :

جملہ اسمیہ کا اکثر پہلا جزء مُسنَد الیہ مبتدا ہوتا ہے اور دوسرا جزء مُسنَد خبر ہوتا ہے، جبکہ جملہ فعلیہ کا پہلا جزء مسند فعل ہوتا ہے اور دوسرا جز مسند الیہ فاعل ہوتا ہے۔ مسند کے ذریعے حکم لگتا ہے اس لئے مسند کو "مَحْكُوم بِهٖ" کہتے ہیں اور مسند الیہ پر حکم لگتا ہے اس لئے مسند الیہ کو "مَحْكُوم عَلَيْه" کہتے ہیں۔

---

(۱) نسبتِ تامہ سے مراد یہ ہے کہ ایک کلمہ کی دوسرے کلمہ کی طرف ایسی نسبت ہو کہ جس سے کسی واقعہ کی خبر یا کام کی طلب معلوم ہو جائے۔

(۲) کیونکہ مذکورہ ان دو صورتوں میں مسند اور مسند الیہ دونوں اکٹھے پائے جاتے ہیں۔

**فائدہ نمبر ۵ :**

جملہ کے دونوں جزء مسند اور مسند الیہ کبھی لفظوں میں موجود ہوتے ہیں، جیسے: اَللّٰہُ رَبٌّ، اب اس مثال میں مسند اور مسند الیہ دونوں لفظوں میں موجود ہیں۔

اور کبھی جملے کا ایک جزء تو لفظوں میں موجود ہوتا ہے اور دوسرا جزء مستتر (پوشیدہ) ہوتا ہے، جیسے: اُنْصُرْ، اب اس مثال میں اُنْصُرْ (مسند فعل) تو لفظوں میں موجود ہے لیکن اس میں "أَنْتَ" ضمیر (مسند الیہ فاعل) مستتر ہے۔

**فائدہ نمبر ٦ :**

**ترکیب کا مطلب :** مختلف کلمات کو نحوی قواعد کے مطابق جوڑنا۔

**ترکیب کا مقصد :** ہر کلمہ کا صحیح اعراب اور معنی معلوم ہو جائے۔

**جملہ خبریہ کی ترکیب کا طریقہ :**

کسی بھی عربی جملہ کی ترکیب کرنا ہو تو سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس کا پہلا کلمہ اسم، فعل، حرف میں سے کیا ہے؟ جب علامات کے ذریعے معلوم ہو جائے کہ پہلا کلمہ اسم ہے تو اس کی ترکیب اس طرح ہو گی، جیسے: اَللّٰہُ رَبٌّ (اللہ تعالیٰ رب ہیں) لفظ اَللّٰہُ مسند الیہ، محکوم علیہ، مبتدا، رَبٌّ مسند، محکوم بہ، خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور جب علامات سے یہ معلوم ہو کہ پہلا کلمہ فعل ہے تو اس کی ترکیب اس طرح ہو گی، جیسے: یَنْصُرُ اللہُ (اللہ تعالیٰ مدد کرتے ہیں) یَنْصُرُ مسند، محکوم بہ، فعل، لفظ اَللّٰہُ مسند الیہ، محکوم علیہ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۲:

**مندرجہ ذیل جملوں کا ۱-ترجمہ، ۲-مفرد کی قسم بمع علامات ۳-مرکب کی مکمل اقسام بیان کر کے ۴-ترکیب کریں:**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱-اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ. | ۲-اِجْتَنَبَتْ ہِنْدٌ . | ۳-اَلشَّمْسُ طَالِعَۃٌ | ۴-اَلصَّلَاۃُ حَاضِرَۃٌ | ۵-اَلْمَاءُ بَارِدٌ. |
| ٦-اَللّٰہُ أَکْبَرُ . | ۷-اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ | ۸-اِحْمَرَّتْ ہِنْدٌ . | ۹-اَلحَجُّ فَرِیْضَۃٌ . | ۱۰-اَلصَّوْمُ فَرْضٌ. |
| ۱۱-اَلْقِیَامَۃُ اٰتِیَۃٌ. | ۱۲-اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ. | ۱۳-اَلنَّارُ حَقٌّ. | ۱۴-اَلصِّرَاطُ حَقٌّ. | ۱۵-اَلْمِیْزَانُ حَقٌّ. |
| ۱٦-اَلْقَبْرُ رَوْضَۃٌ . | ۱۷-اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ . | ۱۸-اِسْتَخْلَفَ بَکْرٌ | ۱۹-اِخْضَرَّتِ الْأَرْضُ | ۲۰-أَسْلَمَ خَالِدٌ . |
| ۲۱-أَذْھَبَ بَکْرٌ . | ۲۲-صَدَقَ عَمْرٌو. | ۲۳-اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ. | ۲۴-زَیْدٌ دَاعٍ . | ۲۵-صَامَ مَحْمُوْدٌ . |
| ۲٦-صَلَّی حَامِدٌ. | ۲۷-حَجَّ حَمِیْدٌ . | ۲۸-اَللّٰہُ سَمِیْعٌ. | ۲۹-اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ. | ۳۰-سَمِعَ اللہُ . |
| ۳۱-مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ. | ۳۲-بَعْثَرَ عَمْرٌو. | ۳۳-اَللّٰہُ صَمَدٌ | ۳۴-خَلَقَ اللہُ | ۳۵-نَصَرَ مُجَاھِدٌ |

## تمرین نمبر ۳ :

**ذیل میں دیے گئے جملوں کا ترجمہ کرکے بتائیں کہ جملہ کی کونسی قسم ہے؟ خبریہ یا انشائیہ اور انشائیہ ہونے کی صورت میں انشائیہ کی کونسی قسم ہے؟**

| | | |
|---|---|---|
| ۱-آمَنُوْا. | ۲-أَسْلِمُوْا. | ۳-لَاتَکْفُرُوْا. |
| ۴-لَیْتَ زَیْدًا عَالِمٌ. | ۵-بَشِّرْ . | ۶-حَمِدَ بَکْرٌ. |
| ۷-آمَنَّا. | ۸-أَتَقْتُلُوْنَ . | ۹-أَبْصِرْ بِهٖ. |
| ۱۰-أَلَاتُکْرِمُ زَیْدًا. | ۱۱-مَاأَعْجَلَ زَیْدًا. | ۱۲-لَاتَقُوْلُوْا . |
| ۱۳-أَزَیْدٌ قَاعِدٌ؟ | ۱۴-کَبِّرْ. | ۱۵-نَکَحْتُ. |
| ۱۶-مَنْ جَاءَ ؟ | ۱۷-لَعَلَّ بَکْرًا نَائِمٌ . | ۱۸-مَنْ أَبُوْكَ. |
| ۱۹-لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (قیامت). | | |

## مرکّبِ غیر مفید کی ترکیب کا طریقہ :

مرکّب مفید ہمیشہ مکمل جملہ ہوتا ہے، جبکہ مرکب غیر مفید کی جتنی بھی اقسام ہیں ان کے دونوں جزء مل کر جملے کا ایک جزء بنتے ہیں، جملہ اسمیہ میں مبتدا بھی بن سکتے ہیں اور خبر بھی، جبکہ جملہ فعلیہ میں فاعل یا مفعول بن سکتے ہیں، جیسے: "جَاءَ نَصْرُ اللهِ" کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ جَاءَ مسند، محکوم بہ، فعل، نَصْرُ مضاف، لفظ اللہ، مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر مسند الیہ، محکوم علیہ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اس مثال میں مرکب اضافی جملہ فعلیہ کا دوسرا جزء فاعل بنا ہے۔

## تمرین نمبر ۴:

**درج ذیل مرکبات کا ترجمہ کرکے بتائیں کہ مرکب غیر مفید کی کونسی قسم ہے؟**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-رَسُوْلُ اللهِ. | ۲-دِیْنُ اللهِ . | ۳-بَیْتُ اللهِ . | ۴-صَلَاةُ الْعِشَاءِ . |
| ۵-خَمْسَةَ عَشَرَ. | ۶-صَلَاةُ اللَّیْلِ . | ۷-مِلَّةُ الْإِسْلَامِ. | ۸-مَاءُ الْبِئْرِ . |
| ۹-سَاکِنُ الْبَیْتِ. | ۱۰-مَعْدِیْکَرِبَ. | ۱۱-حَضَرَ مَوْتُ . | ۱۲-أَبُوْ حَارِثٍ. |
| ۱۳-أَبُوْ الْقَاسِمِ | ۱۴-دَارُ زَیْدٍ | ۱۵-رُوْحُ الْإِنْسَانِ | ۱۶-وَرَقُ الشَّجَرِ |
| ۱۷-مَاءُ الْوُضُوْءِ | ۱۸-ثَوْبُ بَکْرٍ | ۱۹-أَخُوْ عَمْرٍو | ۲۰-جَارُ اللهِ |
| ۲۱-سَعْدَوَیْهِ | | | |

## تمرین نمبر ۵:

**درج ذیل مرکبات کا ترجمہ کر کے بتائیں کہ مرکب مفید کی کونسی قسم ہے؟ نیز مرکب غیر مفید جملہ کا کونسا جز بنا ہے؟ اور تمام جملوں کی ترکیب بھی کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱-مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ . | ۲-حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ . |
| ۳-صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ . | ۴-اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللهِ . |
| ۵-عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ. | ۶-قَامَ عَبْدُاللهِ . |
| ۷-صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ. | ۸-جَلِيْسُ السُّوءِ شَيْطَانٌ . |
| ۹-جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ . | ۱۰-أَدَاءُ الزَّكَاةِ بَرَكَةُ الْمَالِ . |
| ۱۱- عِنْدِيْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَاباً . | ۱۲-اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَكْرٍ . |
| ۱۳-مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ . | ۱۴-لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَةٌ . |
| ۱۵-دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ . | ۱۶-اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ . |
| ۱۷-اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ . | ۱۸-اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ . |
| ۱۹-اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو . | ۲۰-تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ . |
| ۲۱-صَلَاةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ (رونق) . | |

## تمرین نمبر ۶:

**الفاظِ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتائیں کہ کونسا کلمہ اسم، کونسا فعل اور کونسا حرف ہے؟ نیز اسم ہونے کی صورت میں اسم کی تمام تقسیمات بھی تفصیل سے بتائیں!**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱-رَسُوْلُ اللهِ . | ۲-اَلْجَنَّةُ . | ۳-اَلصِّرَاطُ . | ۴-كُوِّرَتْ . | ۵-عَلٰى. | ۶-سَمِعْتَ. |
| ۷-دَخَلْتُ. | ۸-سَاحِرَانِ. | ۹-سَوْفَ يَكُوْنُ . | ۱۰-سَيَكُوْنُ . | ۱۱-لَاتَنْفَطِرْ. | ۱۲-مَا. |
| ۱۳-رُجَيْلٌ. | ۱۴-بَلْخِيٌّ. | ۱۵-مَسَاجِدُ. | ۱۶-مُحَمَّدٌ. | ۱۷-نَبِيٌّ. | ۱۸-مَكِّيٌّ. |
| ۱۹-جَاءَ رَسُوْلُ اللهِ | ۲۰-للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ | ۲۱-اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ | ۲۲-تَوْبَةٌ . | ۲۳-شَاهِدَةٌ . | ۲۴-قَدْ سَمِعَ. |

# حصہ دوئم: کلمہ کی تقسیم ثانی: باعتبار معرب و مبنی

کلمہ کا آخری حرف بدلنے کے لحاظ سے کلمہ کی دو اقسام ہیں: ۱-معرب ۲-مبنی

## ۱-معرب:

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جائے، جیسے: عَلِمَ اللّٰہُ، اِتَّقُوا اللّٰہَ، آمَنَّا بِاللّٰہِ۔

مذکورہ مثالوں میں لفظ "اَللّٰہُ" معرب ہے، کیونکہ عامل کے بدلنے سے اس کا آخر بدل رہا ہے۔

**عامل:** وہ سبب ہے کہ جو کسی لفظ پر اعراب لانے کا عمل کرتا ہے، اور یہ عامل کبھی اسم ہوتا ہے، جیسے: "قَلَمُ طَالِبٍ" اور کبھی فعل ہوتا ہے، جیسے: "کَتَبَ طَالِبٌ" اور کبھی حرف ہوتا ہے، جیسے: "بِقَلَمٍ"۔

**معمول:** وہ کلمہ ہے کہ جس پر عامل کی وجہ سے اعراب آئے۔

**اعراب:** وہ حرکت یا حرف ہے جس کی وجہ سے معرب کا آخر بدلتا ہے۔

**محلِ اعراب:** معرب کا وہ آخری حرف ہے جس پر اعراب ظاہر ہوتا ہے۔

ان سب کی مثال، جیسے: کَتَبَ طَالِبٌ میں "کَتَبَ" عامل، طَالِبٌ "معمول"، ضمہ "اعراب" اور طَالِبٌ کی "ب" محلِ اعراب ہے۔

**اعراب کی اقسام:** اعراب کی تین اقسام ہیں: ۱-اعرابِ لفظی ۲-اعرابِ تقدیری ۳-اعرابِ محلّی۔

## ۱-اعرابِ لفظی:

وہ اعراب ہے جو لفظوں میں ظاہر ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ میں "مُحَمَّدٌ" کا "ضمہ" اعراب لفظی ہے۔

## ۲-اعرابِ تقدیری:

وہ اعراب ہے جو لفظوں میں ظاہر نہ ہو بلکہ مقدر (پوشیدہ) ہو، جیسے: مُوْسیٰ نَبِیٌّ میں "مُوْسیٰ" کا "ضمہ" اعراب تقدیری ہے۔

## ۳-اعرابِ محلّی:

وہ اعراب ہے جو نہ لفظوں میں ظاہر ہو اور نہ مقدر ہو، بلکہ مبنی ایسی جگہ واقع ہو کہ اگر اس جگہ کوئی معرب واقع ہوتا تو اس پر لفظی یا تقدیری اعراب آتا، جیسے: ھُوَ نَبِیٌّ میں "ھُوَ" کا "ضمہ" اعراب محلّی ہے۔

## اعراب لفظی کی اقسام :

اعراب لفظی کی دواقسام ہیں: ۱-اعراب بالحرکت ۲-اعراب بالحرف

## ۱-اعراب بالحرکت :

وہ اعراب ہے جو ضمہ، فتحہ، کسرہ یا سکون کے ساتھ ہو، جیسے: مُسْلِمٌ میں "ضمہ"، مُسْلِماً میں "فتحہ"، مُسْلِمٍ میں "کسرہ" اور لَم یَنْصُرْ میں "سکون" اعراب بالحرکت ہیں۔

## ۲-اعراب بالحرف :

وہ اعراب ہے جو واؤ، الف، یاء اور نون کے ساتھ ہو، جیسے: مُسْلِمُوْنَ کا "واؤ"، مُسْلِمَانِ کا "الف"، مُسْلِمِیْنَ کی "یاء" اور یَنْصُرُوْنَ کا "نون"، اعراب بالحرف ہیں۔

## معرب ومبنی کا اعراب :

معرب یا تو اسم ہو گا یا فعل، اگر اسم ہے تو اس کا اعراب: رفع[۱]، نصب[۲] اور جر[۳] ہو گا، اور اگر فعل ہے تو اس کا اعراب: رفع[۴]، نصب[۵] اور جزم[۶] ہو گا۔ لہذا معرب اسماء مرفوع، منصوب اور مجرور ہوتے ہیں جبکہ مبنی اسماء محلاًّ مرفوع، محلاًّ منصوب یا محلاًّ مجرور ہوتے ہیں۔

**نوٹ :** معرب دو چیزیں ہیں:

۱-اسم متمکن: جبکہ ترکیب میں واقع ہو، جیسے: عَلِمَ اللهُ میں لفظِ "اللهُ" معرب اسم متمکن ہے۔

۲-فعل مضارع: جو نون جمع مؤنث اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے خالی ہو، جیسے: یَعْلَمُ۔[۷]

---

(۱) ضمہ / واؤ / الف / تقدیری

(۲) فتحہ / الف / یاء / تقدیری

(۳) کسرہ / یاء / تقدیری

(۴) ضمہ / نون / تقدیری

(۵) فتحہ / حزف نون / تقدیری

(۶) سکون / حذف نون / حذف لام کلمہ

(۷) نوٹ: مبنی کے بیان کے بعد معرب کی یہ دونوں اقسام تفصیل سے ذکر کی جائیں گی۔

## مبنی کی بحث ایک نظر میں

- ۱ مشابہ مبنی الاصل
  - اسم غیر متمکن
    - اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں
      - ۱ اسم اشارہ
      - ۲ اسم موصول
      - ۳ اسم ظرف
      - ۴ اسم صوت
      - ۵ اسم ضمیر
        - دو قسمیں ہیں
          - ۱ ضمیر متصل (اس کی تین قسمیں ہیں)
            - ۱ مرفوع متصل
              - دو قسمیں ہیں
                - ۱ بارز
                - ۲ مستتر
                  - دو قسمیں ہیں
                    - ۱ جائز الاستتار
                    - ۲ واجب الاستتار
            - ۲ مجرور متصل
            - ۳ منصوب متصل
          - ۲ ضمیر منفصل
            - دو قسمیں ہیں
              - ۱ مرفوع منفصل
              - ۲ منصوب منفصل
      - ۶ اسم فعل
      - ۷ اسم کنایہ
      - ۸ مرکب بنائی
  - اسم متمکن
- ۲ مبنی الاصل
  - اس کی تین قسمیں ہیں
    - ۱ تمام حروف
    - ۲ فعل ماضی معلوم ومجہول
    - ۳ امر حاضر معلوم

# مبنی کا بیان

## ۲-مبنی :

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے، جیسے: صَامَ هٰـٓؤُلَآءِ، أَكْرَمْتُ هٰـٓؤُلَآءِ، صَلَّيْتُ بِهٰـٓؤُلَآءِ۔

اب مذکورہ مثالوں میں ''هٰـٓؤُلَآءِ'' مبنی ہے، کیونکہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدل رہا۔

پھر مبنی کی دو اقسام ہیں: ۱-مبنی الاصل ۲-مشابہ مبنی الاصل

## ۱-مبنی الاصل :

وہ مبنی ہے جو اصل کے اعتبار سے مبنی ہو اور مبنی الاصل تین چیزیں ہیں:

۱-تمام حروف، جیسے: مِنْ ۲-فعل ماضی معلوم و مجہول، جیسے: نَصَرَ و نُصِرَ ۳-فعل امر حاضر معلوم، جیسے: اُنْصُرْ

## ۲-مشابہ مبنی الاصل :

وہ مبنی ہے جو اصل کے اعتبار سے مبنی نہ ہو بلکہ مبنی الاصل کے ساتھ مشابہ ہونے کی وجہ سے مبنی بن گیا ہو، جیسے: ''هُوَ'' ضمیر [1]۔

اور مشابہ مبنی الاصل بھی تین چیزیں ہیں:

۱-اسم متمکن جبکہ ترکیب میں واقع نہ ہو، جیسے: خَالِدْ۔ ۲-اسم غیر متمکن، جیسے: هُوَ۔ ۳- فعل مضارع جو نون جمع مؤنث یا نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے خالی نہ ہو، جیسے: يَنْصُرْنَ۔

## اسم کی پانچویں تقسیم

اسم اعراب قبول کرنے یا نہ کرنے کے لحاظ سے دو قسم پر ہے: ۱-اسم متمکّن ۲-اسم غیر متمکّن

## ۱-اسم متمکّن :

متمکّن کا لغوی معنی ہے: جگہ دینا، اور یہ بھی اعراب کو قبول کرتا ہے اور جگہ دیتا ہے۔ اس لیے اس کو ''اسم متمکّن'' کہتے ہیں، جبکہ اصطلاح میں اسم متمکّن وہ اسم ہے جو مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو، جیسے: كَتَبَ طَالِبٌ میں ''طَالِبٌ'' اسم متمکّن ہے۔

## ۲-اسم غیر متمکّن:

وہ اسم ہے جو اعراب کو قبول نہیں کرتا اور مبنی الاصل کے مشابہ ہوتا ہے، جیسے: '' كَتَبَ هٰذَا'' میں '' هٰذَا'' اسم غیر متمکّن ہے۔

---

(۱) یہ ''هُوَ'' ضمیر اس لیے مبنی ہے کہ مبنی الاصل (حرفِ مِنْ) کے ساتھ حروف کی تعداد میں مشابہ ہے۔

پھر اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں:

۱-اسم ضمیر ۲-اسم اشارہ ۳-اسم موصول ۴-اسم فعل ۵-اسم صوت ٦-اسم ظرف ۷-اسم کنایہ ۸-مرکب بنائی۔

## ۱-اسم ضمیر:

وہ اسم ہے جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرے، جیسے: أَنَا، أَنْتَ، هُوَ۔

**فائدہ:** غائب کی ضمیر کے لیے شرط یہ ہے کہ جس غائب کی ضمیر ہے اس کا پہلے ذکر ہو چکا ہو اور اس کو ضمیر کا "مَرجع" کہتے ہیں، جیسے: خَلَقَ اللهُ وَنَعْبُدُہ میں "ہٗ" غائب کی ضمیر راجع ہے اور اس کا مَرجع لفظ "اَللّٰہُ" ہے۔

پھر ضمیر کی دو اقسام ہیں: ۱-ضمیر متّصل ۲-ضمیر منفصل

## ۱-ضمیر متّصل:

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو، جیسے: "نَصَرْتَ" میں "تَ" ضمیر۔

پھر ضمیر متصل کی تین اقسام ہیں: ۱-مرفوع متّصل ۲-منصوب متّصل ۳-مجرور متّصل

## ۱-ضمیر مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے جو فعل یا شبہ فعل [1] کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے، اور ترکیب میں ہمیشہ فاعل یا نائب فاعل بنتی ہے، جیسے: نَصَرْتَ میں "تَ" ضمیر مرفوع متصل، فاعل اور نُصِرْتَ میں "تَ" ضمیر مرفوع متصل، نائب فاعل ہے۔

ضمیر مرفوع متصل کل چودہ ہیں:

| نمبر شمار | فعل | ضمیر مرفوع متصل | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | نَصَرْتُ | "تُ" ضمیر بارز | واحد متکلم مذکر / مؤنث | مدد کی میں ایک مرد / عورت نے |
| ۲ | نَصَرْنَا | "نَا" ضمیر بارز | تثنیہ و جمع متکلم مذکر / مؤنث | مدد کی ہم دو / سب مردوں / عورتوں نے |
| ۳ | نَصَرْتَ | "تَ" ضمیر بارز | واحد مذکر مخاطب | مدد کی آپ ایک مرد نے |
| ۴ | نَصَرْتُمَا | "تُمَا" ضمیر بارز | تثنیہ مذکر مخاطب | مدد کی آپ دو مردوں نے |
| ۵ | نَصَرْتُمْ | "تُمْ" ضمیر بارز | جمع مذکر مخاطب | مدد کی آپ سب مردوں نے |

(۱) فائدہ: شبہ فعل سے مراد اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ وغیرہ ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | نَصَرْتِ | " تِ "ضمیر بارز | واحد مؤنّث مخاطب | مدد کی آپ ایک عورت نے |
| ۷ | نَصَرْتُمَا | " تُمَا" ضمیر بارز | تثنیہ مؤنّث مخاطب | مدد کی آپ دو عورتوں نے |
| ۸ | نَصَرْتُنَّ | " تُنَّ "ضمیر بارز | جمع مؤنّث مخاطب | مدد کی آپ سب عورتوں نے |
| ۹ | نَصَرَ | "هُوَ "ضمیر مستتر | واحد مذکر غائب | مدد کی اس ایک مرد نے |
| ۱۰ | نَصَرَا | " اَلْأَلِفُ "ضمیر بارز | تثنیہ مذکر غائب | مدد کی ان دو مردوں نے |
| ۱۱ | نَصَرُوْا | " و "ضمیر بارز | جمع مذکر غائب | مدد کی ان سب مردوں نے |
| ۱۲ | نَصَرَتْ | "هِيَ "ضمیر مستتر | واحد مؤنّث غائب | مدد کی اس ایک عورت نے |
| ۱۳ | نَصَرَتَا | "اَلْأَلِفُ "ضمیر بارز | تثنیہ مؤنّث غائب | مدد کی ان دو عورتوں نے |
| ۱۴ | نَصَرْنَ | "ن "ضمیر بارز | جمع مؤنّث غائب | مدد کی ان سب عورتوں نے |

پھر ضمیر مرفوع متّصل کی دو اقسام ہیں: ۱-بارز (ظاہر) ۲-مستَتِر (پوشیدہ)

## ۱-ضمیر مرفوع متّصل بارز:

وہ ضمیر ہے جو لفظوں میں ظاہر ہو، جیسے: نَصَرْتَ میں "تَ "ضمیر مرفوع متّصل بارز ہے۔

## ۲-ضمیر مرفوع متّصل مستَتِر:

وہ ضمیر ہے جو لفظوں میں ظاہر نہ ہو، بلکہ مستَتِر (پوشیدہ) ہو، جیسے: نَصَرَ میں "هُوَ "ضمیر مرفوع متّصل مستتر ہے۔

پھر ضمیر مرفوع متصل مستَتِر کی دو اقسام ہیں: ۱-جائز الاستتار ۲-واجب الاستتار

## ۱-جائزالاستتار:

وہ ضمیر ہے جو ترکیب میں کبھی فاعل بنے جب فعل کے بعد اسم ظاہر نہ ہو، جیسے: اَلطَّالِبُ كَتَبَ میں " هُوَ " ضمیر مرفوع متّصل، مستتر، جائزالاستتار فاعل ہے، اور کبھی ترکیب میں فاعل نہ بنے جب فعل کے بعد اسم ظاہر ہو، جیسے: كَتَبَ الطَّالِبُ میں " اَلطَّالِبُ " اسم ظاہر فاعل ہے، ضمیر فاعل نہیں ہے۔

## ۲-واجب الاستتار:

وہ ضمیر ہے جو ترکیب میں ہمیشہ فاعل یانائب فاعل بنے، جیسے: أُكْتُبْ میں "أَنْتَ "ضمیر مرفوع متّصل، واجب الاستتار فاعل ہے۔

**فعل ماضی میں ضمیر مستتر:** ضمیر مرفوع متّصل مستتر فعل ماضی کے دو صیغوں میں جائز الاستتار ہوتی ہے: ۱-واحد مذکر غائب، جیسے :نَصَرَ میں "هُوَ"۔ ۲-واحد مؤنّث غائب، جیسے :نَصَرَتْ میں "هِيَ"۔

**فعل مضارع میں ضمیر مستتر:** فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے: دو صیغوں میں جائز الاستتار ہوتی ہے:
۱-واحد مذکر غائب، جیسے :يَنْصُرُ میں " هُوَ" ۲-واحد مؤنّث غائب، جیسے :تَنْصُرُ میں "هِيَ" اور تین صیغوں میں واجب الاستتار ہوتی ہے:
۱-واحد مذکر مخاطب، جیسے :تَنْصُرُ میں "أَنْتَ" ۲-واحد متکلم، جیسے :أَنْصُرُ میں " أَنَا" ۳-جمع متکلم، جیسے :نَنْصُرُ میں "نَحْنُ"۔

اوراسمائے مشتقہ (اسم فاعل ،اسم مفعول وغیرہ) میں مفرد کے صیغوں میں ضمیر جائز الاستتار ہوتی ہے ، جیسے :"اَلْمُسْلِمُ نَاصِرٌ" میں "هُوَ" اور تثنیہ وجمع کے صیغوں میں ضمیرواجب الاستتار ہوتی ہے ، جیسے : "اَلْمُسْلِمَانِ نَاصِرَانِ" میں "هُمَا" اور "اَلْمُسْلِمُونَ نَاصِرُونَ" میں " هُمْ"۔

**نوٹ:** مذکورہ بالا صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے، جیسے :يَنْصُرَانِ میں "الف" ضمیر بارز ہے۔اسی طرح فعل مضارع سے جتنے بھی صیغے بنتے ہیں، مثلاً: فعل جحد، فعل امر ونہی وغیرہ میں بھی ضمیر کے مستتر وبارز ہونے کی وہی ترتیب ہے جو خود فعل مضارع کی ہے۔

## ۲-ضمیر منصوب متّصل:

وہ ضمیر ہے جو فعل یا شبہ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ترکیب میں مفعول بہ واقع ہوتی ہے، یا حروف مشبہ بالفعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ترکیب میں اُن کا اسم واقع ہوتی ہے، جیسے: "نَصَرْتُهُ"، "إِنَّهُ نَاصِرٌ"۔

ضمیر منصوب متصل کل چودہ ہیں:

| نمبر شمار | فعل | ضمیر منصوب متصل | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | نَصَرَنِي | يَ | واحد متکلم مذکر / مؤنّث | مدد کی اس ایک مرد نے میری |
| ۲ | نَصَرَنَا | نَا | تثنیہ وجمع متکلم مذکر / مؤنّث | مدد کی اس ایک مرد نے ہماری |
| ۳ | نَصَرَكَ | كَ | واحد مذکر مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ ایک مرد کی |
| ۴ | نَصَرَكُمَا | كُمَا | تثنیہ مذکر مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ دو مردوں کی |
| ۵ | نَصَرَكُمْ | كُمْ | جمع مذکر مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ سب مردوں کی |
| ۶ | نَصَرَكِ | كِ | واحد مؤنّث مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ ایک عورت کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | نَصَرَكُمَا | كُمَا | تثنیہ مؤنّث مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ دو عورتوں کی |
| ۸ | نَصَرَكُنَّ | كُنَّ | جمع مؤنّث مخاطب | مدد کی اس ایک مرد نے آپ سب عورتوں کی |
| ۹ | نَصَرَه | ہ | واحد مذکر غائب | مدد کی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کی |
| ۱۰ | نَصَرَهُمَا | هُمَا | تثنیہ مذکر غائب | مدد کی اس ایک مرد نے ان دو مردوں کی |
| ۱۱ | نَصَرَهُمْ | هُمْ | جمع مذکر غائب | مدد کی اس ایک مرد نے ان سب مردوں کی |
| ۱۲ | نَصَرَهَا | هَا | واحد مؤنّث غائب | مدد کی اس ایک مرد نے اس ایک عورت کی |
| ۱۳ | نَصَرَهُمَا | هُمَا | تثنیہ مؤنّث غائب | مدد کی اس ایک مرد نے ان دو عورتوں کی |
| ۱۴ | نَصَرَهُنَّ | هُنَّ | جمع مؤنّث غائب | مدد کی اس ایک مرد نے ان سب عورتوں کی |

## ۳۔ ضمیر مجرور متصل:

وہ ضمیر ہے جو حرفِ جر کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ترکیب میں حرفِ جر کا "مجرور" ہوتی ہے، یا اسمِ مضاف کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ترکیب میں اسمِ مضاف کا "مضاف الیہ" بنتی ہے، جیسے: لِي، كِتَابِي۔

پھر ضمیر مجرور متّصل بھی چودہ ہیں:

| نمبر شمار | اسم | ضمیر مجرور متصل | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | كِتَابِي | یَ | واحد متکلم مذکر / مؤنّث | میں ایک مرد کی کتاب |
| ۲ | كِتَابُنَا | نَا | تثنیہ و جمع متکلم مذکر / مؤنّث | ہم دو/سب مردوں/عورتوں کی کتاب |
| ۳ | كِتَابُكَ | كَ | واحد مذکر مخاطب | آپ ایک مرد کی کتاب |
| ۴ | كِتَابُكُمَا | كُمَا | تثنیہ مذکر مخاطب | آپ دو مردوں کی کتاب |
| ۵ | كِتَابُكُمْ | كُمْ | جمع مذکر مخاطب | آپ سب مردوں کی کتاب |
| ۶ | كِتَابُكِ | كِ | واحد مؤنّث مخاطب | آپ ایک عورت کی کتاب |
| ۷ | كِتَابُكُمَا | كُمَا | تثنیہ مؤنّث مخاطب | آپ دو عورتوں کی کتاب |
| ۸ | كِتَابُكُنَّ | كُنَّ | جمع مؤنّث مخاطب | آپ سب عورتوں کی کتاب |
| ۹ | كِتَابُه | ہ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کی کتاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | کِتَابُهُمَا | هُمَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں کی کتاب |
| ۱۱ | کِتَابُهُمْ | هُمْ | جمع مذکر غائب | ان سب مردوں کی کتاب |
| ۱۲ | کِتَابُهَا | هَا | واحد مؤنّث غائب | اس ایک عورت کی کتاب |
| ۱۳ | کِتَابُهُمَا | هُمَا | تثنیہ مؤنّث غائب | ان دو عورتوں کی کتاب |
| ۱۴ | کِتَابُهُنَّ | هُنَّ | جمع مؤنّث غائب | ان سب عورتوں کی کتاب |

## ۲۔ضمیر منفصل :

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل سے جدا ہو اور کلام کی ابتدا میں آسکے، جیسے: أَنَا مُسْلِمٌ میں " أَنَا" ضمیر منفصل ہے۔

پھر ضمیر منفصل کی دو اقسام ہیں: ۱۔ضمیر مرفوع منفصل ۲۔ضمیر منصوب منفصل

## ۱۔ضمیر مرفوع منفصل :

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل سے جدا ہوتی ہے اور ترکیب میں اکثر مبتدا واقع ہوتی ہے، جیسے: أَنَا مُسْلِمٌ میں "أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل ہے۔

اور ضمیر مرفوع منفصل بھی چودہ ہیں:

| نمبر شمار | ضمیر مرفوع منفصل | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | أَنَا | واحد متکلم مذکر / مؤنّث | میں ایک مرد / عورت |
| ۲ | نَحْنُ | تثنیہ و جمع متکلم مذکر / مؤنّث | ہم دو / سب مرد / عورتیں |
| ۳ | أَنْتَ | واحد مذکر مخاطب | آپ ایک مرد |
| ۴ | أَنْتُمَا | تثنیہ مذکر مخاطب | آپ دو مرد |
| ۵ | أَنْتُمْ | جمع مذکر مخاطب | آپ سب مرد |
| ۶ | أَنْتِ | واحد مؤنّث مخاطب | آپ ایک عورت |
| ۷ | أَنْتُمَا | تثنیہ مؤنّث مخاطب | آپ دو عورتیں |
| ۸ | أَنْتُنَّ | جمع مؤنّث مخاطب | آپ سب عورتیں |
| ۹ | هُوَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | هُمَا | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد |
| ۱۱ | هُمْ | جمع مذکر غائب | وہ سب مرد |
| ۱۲ | هِيَ | واحد مؤنّث غائب | وہ ایک عورت |
| ۱۳ | هُمَا | تثنیہ مؤنّث غائب | وہ دو عورتیں |
| ۱۴ | هُنَّ | جمع مؤنّث غائب | وہ سب عورتیں |

## ۲۔ضمیر منصوب منفصل :

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل سے جدا ہوتی ہے اور ترکیب میں ہمیشہ مفعول بہ واقع ہوتی ہے، جیسے: "إِيَّاكَ نَعْبُدُ" میں "إِيَّاكَ" ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم ہے۔

اور ضمیر منصوب منفصل بھی چودہ ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | إِيَّايَ | واحد متکلم مذکر / مؤنّث | خصوصاً مجھ ایک مرد / عورت کو |
| ۲ | إِيَّانَا | تثنیہ وجمع متکلم مذکر / مؤنّث | خصوصاً ہم دو / سب مردوں / عورتوں کو |
| ۳ | إِيَّاكَ | واحد مذکر مخاطب | خصوصاً آپ ایک مرد کو |
| ۴ | إِيَّاكُمَا | تثنیہ مذکر مخاطب | خصوصاً آپ دو مردوں کو |
| ۵ | إِيَّاكُمْ | جمع مذکر مخاطب | خصوصاً آپ سب مردوں کو |
| ۶ | إِيَّاكِ | واحد مؤنّث مخاطب | خصوصاً آپ ایک عورت کو |
| ۷ | إِيَّاكُمَا | تثنیہ مؤنّث مخاطب | خصوصاً آپ دو عورتوں کو |
| ۸ | إِيَّاكُنَّ | جمع مؤنّث مخاطب | خصوصاً آپ سب عورتوں کو |
| ۹ | إِيَّاه | واحد مذکر غائب | خصوصاً اس ایک مرد کو |
| ۱۰ | إِيَّاهُمَا | تثنیہ مذکر غائب | خصوصاً ان دو مردوں کو |
| ۱۱ | إِيَّاهُمْ | جمع مذکر غائب | خصوصاً ان سب مردوں کو |
| ۱۲ | إِيَّاهَا | واحد مؤنّث غائب | خصوصاً اس ایک عورت کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | إِيَّاهُمَا | تثنیہ مؤنّث غائب | خصوصاًان دوعورتوں کو |
| ۱۴ | إِيَّاهُنَّ | جمع مؤنّث غائب | خصوصاًان سب عورتوں کو |

## ۲۔اسم اشارہ :

وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کرکے اسے متعین کیاجائے،اور جس چیز کی طرف اشارہ کیاجائے اس کو "مشارٌالیہ" کہتے ہیں، جیسے: "ذٰلِكَ الْكِتَابُ" (وہ کتاب) میں "ذٰلِكَ" اسم اشارہ اور "اَلْكِتَابُ" مشارٌالیہ ہے۔

اوراسمائے اشارات درج ذیل ہیں:

| نمبر شمار | اسمائے اشارات | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ذَا | واحد مذکر | یہ ایک مرد |
| ۲ | ذَانِ | تثنیہ مذکر (حالت رفعی) | یہ دومرد |
| ۳ | ذَيْنِ | تثنیہ مذکر (حالت نصبی وجری) | // |
| ۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰ | تَا، تِي، تِهْ، تِهِيْ، ذِيْ، ذِهْ، ذِهِي | واحدمؤنّث | یہ ایک عورت |
| ۱۱ | تَانِ | تثنیہ مؤنّث (حالت رفعی) | یہ دوعورتیں |
| ۱۲ | تَيْنِ | تثنیہ مؤنّث (حالت نصبی وجری) | // |
| ۱۳ | أُوْلَاءِ، أُولىٰ | جمع مذکّرومؤنّث | یہ سب مرد/یہ سب عورتیں |

**فائدہ:** اگران اسمائے اشارات کے شروع میں "ھَا" تنبیہ کاہوتومعنی ہوگا "یہ"، اوراگران کے آخر میں "لام وکاف" یاصرف "کاف" ہوتومعنی ہوگا "وہ"، جیسے: ھٰذَاکِتَابٌ (یہ کتاب ہے)،ذَالِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)۔

## ۳۔اسم موصول :

وہ اسم ہے جواپنے صلہ کے بغیر جملے کاکامل جزء (مبتدا، خبر، فاعل یامفعول وغیرہ) نہ بن سکے۔

**صلہ :** کالغوی معنی ہے "ملانا"، اصطلاح میں "صلہ" اس جملے کو کہتے ہیں جواسم موصول کے بعد آتاہے، پھراس صلہ کاجملہ ہونااور جملے میں ایسی ضمیر کاہوناضروری ہے جواسم موصول کی طرف لوٹے، جیسے: "جَاءَالَّذِيْ نَصَرَ" میں "اَلَّذِيْ" اسم موصول ہے اور "نَصَرَ" اس کاصلہ ہے اوراس میں "ھُوَ" ضمیر ہے جواسم موصول (الَّذِيْ) کی طرف لوٹ رہی ہے۔[1]

(۱) **صدرِصلہ:** جوجملہ صلہ بنتاہے اس کے پہلے جزء کو "صدرِصلہ" کہتے ہیں۔

اسمائے موصولات درج ذیل ہیں:

| نمبر شمار | اسمائے موصولات | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | اَلَّذِيْ | واحد مذکر | وہ ایک مرد جو / جس نے |
| ۲ | اَلَّذَانِ | تثنیہ مذکر (حالت رفعی) | وہ دو مرد جنہوں نے |
| ۳ | اَلَّذَيْنِ | تثنیہ مذکر (حالت نصبی وجری) | // |
| ۴ | اَلَّذِيْنَ | جمع مذکر | وہ سب مرد جنہوں نے |
| ۵ | اَلَّتِيْ | واحد مؤنّث | وہ ایک عورت جو / جس نے |
| ۶ | اَلَّتَانِ | تثنیہ مؤنّث (حالت رفعی) | وہ دو عورتیں جنہوں نے |
| ۷ | اَللَّتَيْنِ | تثنیہ مؤنّث (حالت نصبی وجری) | // |
| ۸،۹ | اَللَّاتِيْ/ اَللَّوَاتِيْ | جمع مؤنّث | وہ سب عورتیں جنہوں نے |
| ۱۰ | مَا | واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنّث غیر عاقل | جو چیز |
| ۱۱ | مَنْ | واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنّث عاقل | جو شخص |
| ۱۲ | أَيٌّ | واحد، تثنیہ، جمع مذکر عاقل وغیر عاقل | کیا چیز؟ |
| ۱۳ | أَيَّةٌ | واحد، تثنیہ، جمع مؤنّث عاقل وغیر عاقل | کیا چیز؟ |

**فائدہ:** جب اسم فاعل یا اسم مفعول کے شروع میں الف لام آجائے تو یہ الف لام بھی اسم موصول کے معنی میں ہوگا اور اسم فاعل کے صیغہ کے موافق ہوگا، یعنی اگر اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر کا ہے تو الف لام بھی "اَلَّذِيْ" اسم موصول واحد مذکر کے معنی میں ہوگا وغیرہ، جیسے: جَاءَالنَّاصِرُ مُسْلِماً اور چونکہ اسم فاعل، فعل مضارع معلوم اور اسمِ مفعول، مضارع مجہول کے معنی میں ہوتا ہے تو "جَاءَالنَّاصِرُ مُسْلِماً" کی اصل نکالیں گے "جَاءَالَّذِيْ يَنْصُرُ مُسْلِماً"۔

## ۴-اسم فعل:

وہ اسم ہے جو فعل کے معنی میں ہو اور فعل کی طرح عمل کرے، جیسے: "آمِيْنَ" کا معنی ہے "اِسْتَجِبْ" (قبول فرمالیں)۔

اسم فعل کی دو اقسام ہیں: ۱-اسم فعل بمعنی فعل ماضی ۲-اسم فعل بمعنی فعل امر

## ۱-اسم فعل بمعنی فعل ماضی :

وہ اسم فعل ہے جو فعل ماضی کے معنی میں ہو، جیسے: "هَيهَاتَ" کا معنی ہے "بَعُدَ" (دور ہوا)، "شَتَّانَ" کا معنی ہے "اِفْتَرَقَ" (جدا ہوا)۔

## ۲-اسم فعل بمعنی فعل امر :

وہ اسم فعل ہے جو فعل امر کے معنی میں ہو، جیسے: "آمِينَ" بمعنی "اِسْتَجِبْ" (قبول فرمالیں)، "حَيَّ" بمعنی "إِئْتِ" (آؤ)، "رُوَيْدَ" بمعنی "اَمْهِلْ" (مہلت دو) اور "بَلْهَ" بمعنی "دَعْ" (چھوڑ دو)۔

## ۵-اسم صوت :

صوت کا معنی ہوتا ہے آواز، اور اصطلاح میں **اسم صوت:** وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی آواز کو نقل کیا جائے یا کسی چوپائے وغیرہ کو آواز دی جائے، جیسے: اُحْ اُحْ (کھانسی کے لئے)، اُفْ اُفْ (تکلیف کے لئے)، نَخَّ (اونٹ کو بٹھاتے وقت)، غَاقِ (کوے کی آواز نقل کرنے کے لئے)۔

**فائدہ :** اسمائے اصوات کسی عامل کے ساتھ ملے ہوئے نہیں ہوتے اس لئے ان کی ترکیب بھی نہیں کی جاتی۔

## ۶-اسمِ ظرف :

ظرف کا لغوی معنی ہے: برتن، جبکہ اصطلاح میں اسمِ ظرف وہ اسم ہے جس میں زمان یا مکان کے معنی پائے جائیں۔

پھر اسمِ ظرف کی دو اقسام ہیں: ۱-ظرف زمان ۲-ظرف مکان

**۱-ظرفِ زمان :** وہ ہے جس میں کوئی زمانہ پایا جائے، جیسے: إِذْ، إِذَا (جب)، مَتیٰ (کب)۔[1]

**۲-ظرفِ مکان :** وہ ہے کہ جس میں کسی جگہ کا ذکر ہو، جیسے: مَسْجِدٌ۔

پھر ظرفِ مکان کی دو اقسام ہیں: ۱-ظرفِ مکان محدود ۲-ظرفِ مکان مبہم

**۱-ظرفِ مکان محدود :** وہ ہے جس میں جگہ متعین ہو، جیسے: بَيْتٌ، مَسْجِدٌ۔

**۲-ظرفِ مکان مبہم :** وہ ہے کہ جس میں جگہ متعین نہ ہو، جیسے: حَيْثُ (جہاں)، قُدَّامُ (آگے)، خَلْفُ (پیچھے)، تَحْتُ (نیچے)، فَوْقُ (اوپر)، يَمِيْنُ (دائیں)، يَسَارُ (بائیں)۔

**فائدہ:** اسماء ظروف ترکیب میں مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

---

(۱) إِذْ، إِذَا (جب)، مَتیٰ (کب)، كَيْفَ (کیسے ہیں؟)، أَيَّانَ (کب ہو گا؟)، أَمْسِ (گزرا ہوا دن)، غَدًا (آنے والا دن)، مُذْ، مُنْذُ (مذکورہ مدت سے)، قَطُّ (کبھی)، عَوْضُ (کبھی)، قَبْلُ (پہلے)، بَعْدُ (بعد میں)، يَوْمُ (دن) وغیرہ۔

## ۷-اسم کنایہ :

وہ اسم ہے جو کسی مبہم عدد یا مبہم بات کو بتائے، جیسے: ”کَمْ دِرْهَماً عِندَكَ؟“ (آپ کے پاس کتنے درھم ہیں؟)۔

اسماء کنایات پانچ ہیں: ۱-کَمْ ۲-کَذَا ۳-کَیْتَ ۴-ذَیْتَ ۵-کَأَیِّنْ

**۱-کَمْ:** یہ مبہم عدد کے لئے استعمال ہوتا ہے، اوراس کی دو اقسام ہیں: ۱-کم استفہامیہ ۲-کم خبریہ

**۱-کم استفہامیہ:** یہ کسی چیز کی تعداد پوچھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اوراس کا معنی ہوتا ہے: کتنے، اوراس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے، جیسے: ”کَمْ دِرْهَماً عِندَكَ؟“ (آپ کے پاس کتنے درھم ہیں؟)۔

**۲-کم خبریہ:** یہ کسی چیز کی کثرت بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اوراس کا معنی ہوتا ہے: بہت سے، اوراس کی تمیز مفرد مجرور یا جمع مجرور ہوتی ہے، جیسے: ”کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُه“ (بہت سامال میں نے خرچ کیا)، ”کَمْ مُسْلِمِیْنَ نَصَرْتُ“ (بہت سے مسلمانوں کی میں نے مدد کی)۔

**۲-کَذَا:** یہ بھی مبہم عدد کے بارے میں خبر دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: أَعْطَیْتُ زَیْداً کَذَا دِرْهَماً (میں نے زید کو اتنے درھم دیئے)۔

**۳-کَیْتَ، ۴-ذَیْتَ:** یہ دونوں مبہم بات کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ”قَالَ لِيْ: کَیْتَ وَکَیْتَ“ (اس نے مجھے یوں یوں کہاں)، ”قُلْتُ لَه: ذَیْتَ وَذَیْتَ“ (میں نے بھی اس کو ایسے ایسے کہہ دیا)۔

**۵-کَأَیِّنْ:** یہ کم خبریہ کی طرح کسی چیز کی کثرت بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: ”وَکَأَیِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا“۔

**فائدہ:** جس چیز کے اندر ابہام ہو وہ ”مُمَیَّز“ اور جو چیز آکر ابہام کو دور کرے اس کو ”تَمِییز“ کہتے ہیں پھر یہ ”مُمَیَّز، تَمِییز“ مل کر جملے کا ایک جزء (مبتدا، خبر، فاعل، مفعول) بنتے ہیں۔

## ۸-مرکب بنائی :

اس کی تفصیل ماقبل مرکب غیر مفید کی اقسام میں بیان ہو چکی ہے۔

## خلاصہ : کل مبنیات ۱۳ ہیں :

تین مبنی الاصل: ۱-تمام حروف ۲- فعل ماضی ۳- فعل امر حاضر معلوم۔

تین مشابہ مبنی الاصل: ۱-اسم متمکن جبکہ ترکیب میں واقع نہ ہو ۲- فعل مضارع جبکہ اس کے آخر میں نون جمع مؤنث یا نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ہو ۳- آٹھ اسم غیر متمکن: ۱-اسم ضمیر ۲-اسم اشارہ ۳-اسم موصول ۴-اسم فعل ۵-اسم صوت ۶-اسم ظرف ۷-اسم کنایہ ۸-مرکب بنائی۔ (۱۳=۸+۲+۳)

## معرب کی بحث ایک نظر میں

- عامل
- معمول
- اعراب
  - تین قسمیں ہیں
    - ۱ اعراب لفظی
      - دو قسمیں ہیں
        - ۱ اعراب لفظی بالحرف
        - ۲ اعراب لفظی بالحرکت
    - ۲ اعراب تقدیری
    - ۳ اعراب محلی
- محل اعراب

## معرب کا بیان

- اسم متمکن
  - اسم متمکن کی سولہ اقسام
    - ۱ مفرد منصرف صحیح
    - ۲ مفرد منصرف جاری مجری صحیح
    - ۳ جمع مکسر منصرف
    - ۴ جمع مؤنث سالم
    - ۵ غیر منصرف
    - ۶ اسماء ستہ مکبرہ
    - ۷ تثنیہ
    - ۸ کِلَا وکِلتَا
    - ۹ اِثنَانِ واِثنَتَانِ
    - ۱۰ جمع مذکر سالم
    - ۱۱ اُولُو
    - ۱۲ عِشرُونَ تا تِسعُونَ
    - ۱۳ جمع مذکر سالم جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو
    - ۱۴ غیر جمع مذکر سالم جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو
    - ۱۵ اسم مقصور
    - ۱۶ اسم منقوص
- فعل مضارع کا اعراب
  - ۱ صحیح مجرد
  - ۲ مفرد معتل واوی ویائی
  - ۳ مفرد معتل الفی
  - ۴ مضارع متصل بنون اعرابی

# معرب کا بیان

## ۱-اسم متمکّن کا اعراب :

اسم متمکّن کی اعراب کے لحاظ سے سولہ اقسام ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| ۱-مفرد منصرف صحیح | ۲-مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح | ۳-جمع مکسّر منصرف |
| ۴-جمع مؤنّث سالم | ۵-غیر منصرف | ۶-اسمائے سِتّہ مکبرہ |
| ۷-تثنیہ | ۸- کِلاو کِلتا | ۹- اثنَانِ و اثنَتَانِ |
| ۱۰-جمع مذکّر سالم | ۱۱- أولُو | ۱۲-عِشرُونَ تاتِسعُونَ |
| ۱۳- جمع مذکر سالم جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو | | ۱۴-اسم مقصور |
| ۱۵-غیر جمع مذکر سالم جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو | | ۱۶-اسم منقوص۔ |

**فائدہ :** اسم متمکّن جب مبتدا، خبر یا فاعل وغیرہ ہو تو حالت رفعی میں ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے، اور جب مفعول بہ یا مفعول فیہ وغیرہ ہو تو حالت نصبی میں ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، اور جب مضاف الیہ یا اس کے شروع میں حرف جر ہو تو حالت جری میں ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔(۱)

**(ا)---درج ذیل پانچ اقسام کا اعراب ''لفظی بالحرکت'' ہے:**

### ۱-مفرد منصرف صحیح :

وہ اسم متمکّن ہے، جو مفرد ہو تثنیہ و جمع نہ ہو، منصرف ہو غیر منصرف نہ ہو، صحیح ہو کہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ۔

### ۲-جاری مجریٰ صحیح :

وہ اسم متمکّن ہے جس کے آخر میں واؤ یا یائے ماقبل ساکن ہو، جیسے: دَلْوٌ، هَدْيٌ۔

### ۳-جمع مکسّر منصرف :

وہ اسم متمکّن ہے جو جمع مکسّر ہو جمع سالم نہ ہو، منصرف ہو غیر منصرف نہ ہو، صحیح ہو کہ اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو، جیسے: رِجَالٌ۔

**اعراب :** مذکورہ تینوں اقسام کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جری میں کسرہ لفظی

---

(۱) فائدہ: اسم متمکّن چونکہ معرب ہے اور معرب کا اعراب لفظی یا تقدیری ہوتا ہے، اس لیے اسم متمکّن کی سولہ اقسام کا اعراب لفظی (اعراب بالحرکت / اعراب بالحرف) یا تقدیری ہوگا۔

کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: مفرد منصرف صحیح کی مثال: جیسے: جَاءَ رَجُلٌ، رَأَیْتُ رَجُلًا، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ۔

جاری مجریٰ صحیح کی مثال: هَذَا دَلْوٌ، رَأَیْتُ دَلْوًا، مَرَرْتُ بِدَلْوٍ، جمع مکسر منصرف کی مثال: جَاءَ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

## ۴-جمع مؤنث سالم :

وہ اسم متمکّن ہے جس کے آخر میں الف اور لمبی "ت" ہو، جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

**اعراب :** اس کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جری میں کسرہ لفظی کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:

جَائَتْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

**۵-غیر منصرف :** اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

اسم معرب کی دو اقسام ہیں: ۱-منصرف ۲-غیر منصرف

## ۱-منصرف :

وہ اسم متمکّن ہے جس میں اسبابِ منع صرف میں سے دو سبب یا ایک ایسا سبب جو دو کے قائم مقام ہو نہ پایا جائے، جیسے: رَجُلٌ۔

**منصرف کا حکم:** یہ ہے کہ اس پر تینوں حرکات مع تنوین کے آسکتی ہیں، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ، رَأَیْتُ رَجُلًا، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ۔

## ۲-غیر منصرف :

وہ اسم متمکّن ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب یا ایک ایسا سبب جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے، جیسے: أَحْمَدُ۔

**غیر منصرف کا حکم :** یہ ہے کہ اس پر تنوین اور کسرہ نہیں آتی، لیکن دو صورتوں میں کسرہ آسکتی ہے: ۱-اضافت کی صورت میں اور ۲-اس کے شروع میں الف لام آنے کی صورت میں، جیسے: مَرَرْتُ بِأَحْمَدِكُمْ، مَرَرْتُ بِالْأَحْمَدِ۔

**غیر منصرف کا اعراب :** حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:

جَاءَ أَحْمَدُ، رَأَیْتُ أَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ۔

غیر منصرف کے اسباب **کل نو** ہیں: ۱-عدل ۲-وصف ۳-تانیث ۴-معرفہ ۵-عجمہ

۶-جمع ۷-ترکیب ۸-وزن فعل ۹-الف نون زائد تان۔

**۱-عدل :** وہ اسم ہے جو بغیر کسی صرفی قاعدے کے اپنے اصلی صیغے (شکل) سے دوسرے صیغے میں تبدیل ہو جائے، جیسے: "عُمَرُ" یہ اصل میں عَامِرٌ تھا، پھر عدل کی دو اقسام ہیں:

۱-عدل تحقیقی ۲-عدل تقدیری

**۱-عدلِ تحقیقی :** وہ ہے جس کی اصل پر کوئی دلیل ہو، جیسے: ثُلَاثُ کہ اس کا معنی ہے "تین تین" اس سے معلوم ہوا کہ اس کی اصل "ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ" ہے۔

**۲-عدلِ تقدیری :** وہ ہے جس کی واقعی کوئی اصل نہ، بلکہ مان لی گئی ہو، جیسے: "عُمَرُ" کی اصل "عَامِرٌ" مان لی گئی ہے۔

**۲-وصف :** وہ اسم ہے جو مبہم ذات پر دلالت کرے اور اس میں کوئی وصفی معنی پایا جائے، جیسے: أَبْيَضُ (کوئی سفید چیز)، أَحْمَرُ (کوئی سرخ چیز)۔

**۳-تأنیث :** وہ اسم ہے جس میں علاماتِ تانیث میں سے کوئی علامت پائی جائے، پھر تانیث بالتاء کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ عَلَم ہو، جیسے: عَائِشَةُ، جبکہ تانیث بالألف دو سببوں کے قائم مقام ہوتی ہے، جیسے: حُبْلٰى، حَمْرَاءُ۔

**۴-معرفہ :** وہ اسم ہے جو کوئی خاص اور متعین چیز کو بتائے اور یہاں معرفہ کی سات اقسام میں سے صرف "عَلَم" مراد ہے، جیسے: أَحْمَدُ۔

**۵-عجمہ :** وہ غیر عربی زبان کا لفظ ہے جو عربی میں بطور عَلَم استعمال ہو، جیسے: "إِبْرَاهِيْمُ" یہ غیر عربی عبرانی زبان کا لفظ ہے۔

**٦-جمع :** اس کے لیے شرط ہے کہ یہ "منتہی الجموع" کا صیغہ ہو اور یہ دو سببوں کے قائم مقام ہوتی ہے، جیسے: مَسَاجِدُ، مَصَابِيْحُ۔

**۷-ترکیب :** اس سے مراد یہ ہے کہ دو کلمے اضافت واسناد کے بغیر مرکب ہو کر کسی کا عَلَم بن جائیں، جیسے: حَضْرَمَوْتُ۔

**۸-وزن فعل :** وہ اسم ہے جو فعل کے وزن پر ہو، جیسے: أَحْمَدُ۔

**۹-الف نون زائد تان :** وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف نون زائد تان ہو، جیسے: عُثْمَانُ۔

**فائدہ :** اسبابِ منع صرف کے نو اسباب میں سے دو سبب ایسے ہیں جو دو کے قائم مقام ہوتے ہیں:

۱-جمع منتہی الجموع، جیسے: مَسَاجِدُ

۲-تانیث بالألف المقصورۃ والممدودۃ، جیسے: حُبْلٰى، حَمْرَاءُ۔[1]

(۱) بعض صاحبِ تحقیق علماء کے ہاں صرف تانیث بالألف الممدودۃ دو سببوں کے قائم مقام ہوتی ہے اور تانیث بالألف المقصورۃ کا اعراب اسم مقصور کی طرح تینوں حالتوں میں تقدیری ہی شمار ہوتا ہے واللہ أعلم.

**(۲)---درج ذیل سات اقسام کا اعراب "لفظی بالحرف" ہے:**

## ٦-اسمائے ستہ:

"اسمائے ستہ" سے مراد چھ اسماء ہیں: ۱-أَبٌ(والد) ۲-أَخٌ(بھائی) ۳-حَمٌ(دیور) ۴-هَنٌ(ستر) ۵-فَمٌ(چہرہ) ٦-ذُوْ(والا)۔

**اعراب:** ان کا اعراب حالتِ رفعی میں واؤ کے ساتھ، حالتِ نصبی میں الف کے ساتھ اور حالتِ جری میں یاء کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:

جَاءَ أَبُوْكَ، رَأَيْتُ أَبَاكَ، مَرَرْتُ بِأَبِيْكَ۔

**اسمائے ستہ کے اعراب کی شرائط:** اسمائے ستہ کے مذکورہ اعراب کی چار شرائط ہیں: ۱-یہ اسماء مکبر ہوں ۲-یہ اسماء مفرد ہوں ۳-یہ اسماء مضاف ہوں ۴-یہ اسماء یائے ضمیر متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہوں، جیسے: جَاءَ أَبُوْكَ۔

## ۷-تثنیہ حقیقی:

وہ اسم ہے جس کا معنی اور صورت تثنیہ والی ہو یعنی اس کے آخر میں الف یا یائے ماقبل مفتوح اور نون مکسور ہو اور اس کی واحد بھی ہو، جیسے: رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ۔

## ۸-كِلَا، كِلْتَا:

جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہوں، جیسے: كِلَاهُمَا، كِلْتَاهُمَا، انہیں تثنیہ معنوی بھی کہتے ہیں۔

## ۹-اِثْنَانِ واِثْنَتَانِ:

انہیں تثنیہ صوری بھی کہتے ہیں۔

**اعراب:** مذکورہ تینوں اقسام کا اعراب حالتِ رفعی میں الف ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجری میں یائے ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ رَجُلَانِ كِلَاهُمَا وَاثْنَانِ، رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ۔

## ۱۰-جمع مذکر سالم:

وہ اسم ہے جس کا معنی اور صورت جمع والی ہو، یعنی آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہو، اور اس کی واحد بھی ہو، جیسے: مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِيْنَ۔

**۱۱-أُوْلُوْ:** یہ "ذُوْ" کی جمع ہے اسے جمع معنوی بھی کہتے۔

## ۱۲- عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ:

یعنی تمام دہائیاں، انہیں جمع صوری بھی کہتے ہیں۔

**اعراب:** مذکورہ تینوں اقسام کا اعراب حالتِ رفعی میں واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجری میں یائے ما قبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ مُسْلِمُوْنَ وَعِشْرُوْنَ رَجُلاً وَأُولُوْ مَالٍ، رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ وَعِشْرِیْنَ رَجُلاً وَأُوْلِیْ مَالٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ وَعِشْرِیْنَ رَجُلاً وَأُوْلِیْ مَالٍ۔

**(۳)---درج ذیل چار اقسام کا اعرب تقدیری ہے:**

## ۱۳- جمع مذکر سالم جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو:

وہ اسم متمکّن ہے جو جمع مذکّر سالم ہو اور یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو، جیسے: مُسْلِمِيَّ۔

**اعراب:** اس کا اعراب حالتِ رفعی میں واؤ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجری میں یائے لفظی کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے:

جَاءَ مُسْلِمِيَّ، رَأَیْتُ مُسْلِمِيَّ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيَّ۔

**فائدہ:** "مُسْلِمِيَّ" یہ اصل میں تھا: "مُسْلِمُوْنَ"، اس کی اضافت یاء ضمیر متکلم کی طرف کی تو اضافت کی وجہ سے "نِ جمع" کی گر گئی، تو "مُسْلِمُوْيَ" ہو گیا۔ اب "سیِّدٌ" والے قانون کے تحت "واؤ" اور "ی" ایک کلمہ میں جمع ہو گئے تو "واؤ" کو "ي" بنا کر "ي" کا "ي" میں ادغام کر دیا تو "مُسْلِمُيَّ" ہو گیا، پھر "ي" کی مناسبت سے ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو "مُسْلِمِيَّ" بن گیا۔

## ۱۴- غیر جمع مذکر سالم جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو:

وہ اسم متمکّن ہے جو جمع مذکّر سالم نہ ہو اور یاء ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو، جیسے: غُلَامِي۔

## ۱۵- اسم مقصور:

وہ اسم متمکّن ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو، جیسے: مُوسٰی۔

**اعراب:** مذکورہ دونوں اقسام کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ غُلَامِیْ وَمُوْسٰی، رَأَیْتُ غُلَامِیْ وَمُوْسٰی، مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ وَمُوْسٰی۔

## ۱۶-اسم منقوص :

یہ وہ اسم متمکّن ہے جس کے آخر میں یائے اصلیہ ساکنہ ماقبل مکسور ہو، جیسے: اَلْقَاضِیْ۔

**اعراب :** اس قسم کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

### خلاصہ :

اسم متمکّن کی بااعتبار وجوہِ اعراب کے سولہ اقسام میں سے درج ذیل پانچ اقسام کا اعراب "لفظی بالحرکت" ہے:

۱-مفرد منصرف صحیح ۲-مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ۳-جمع مکسّر منصرف ۴-جمع مؤنّث سالم ۵-غیر منصرف

اور درج ذیل سات اقسام کا اعراب "لفظی بالحرف" ہے:

۱-اسمائے ستّہ ۲-تثنیہ حقیقی ۳- کِلا و کِلتا ۴- اثنَانِ و اثنَتَانِ ۵-جمع حقیقی ۶- أُولُو ۷- عِشرُونَ تا تِسعُونَ

جبکہ درج ذیل چار اقسام کا اعرب تقدیری ہے:

۱-جمع مذکر سالم جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو ۲-غیر جمع مذکّر سالم جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو ۳-اسمِ مقصور ۴-اسمِ منقوص

(۵+۷+۴=۱۶)

مقدر آزمانے کو میداں میں سب ہی آتے ہیں
جو جہدِ مسلسل کرتے ہیں وہی انعام پاتے ہیں
نہ گبھرا کثرتِ غم سے حصول کامیابی میں
کہ شاخ گل پر پھول آنے سے پہلے خار آتے ہیں
نہ خوش ہو اپنی قسمت پر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
کہ ساحل پہ پہنچ کر سفینے ڈوب جاتے ہیں

# ۲۔ فعل مضارع کا اعراب

**فائدہ :** فعل مضارع کے اعراب تین ہیں: ۱۔رفع ۲۔نصب ۳۔جزم، اسی لئے فعل مضارع کی اعرابی حالتیں بھی تین ہیں: حالتِ رفعی، حالتِ نصبی اور حالتِ جزمی۔

فعل مضارع حالتِ رفعی میں اس وقت ہوتا ہے جب اس کے شروع میں حروفِ نواصب وجوازم میں سے کوئی حرف نہ ہو، جیسے: یَنْصُرُ، اور حالتِ نصبی میں اس وقت ہوتا ہے جب اس کے شروع میں حروفِ نواصب (اَنْ، لَنْ، كَيْ، اِذَنْ) میں سے کوئی حرف ہو، جیسے: لَنْ یَنْصُرَ، جبکہ حالتِ جزمی میں اس وقت ہوتا ہے جب اس کے شروع میں حروفِ جوازم (لَمْ، لَمَّا، لَامِ أَمر، لائے نہی، إِنْ شرطیہ) میں سے کوئی حرف ہو، جیسے: لَمْ یَنْصُرْ۔

فعل مضارع کی اعرب کے اعتبار سے چار اقسام ہیں:

## ۱۔ صحیح مجرد:

فعل مضارع کے وہ صیغے ہیں کہ جن کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت نہ ہو اور تثنیہ، جمع یا واحد مونث مخاطب کی ضمیرِ مرفوع بارز اور نون اعرابی سے خالی ہوں۔ اور یہ درج ذیل پانچ صیغے ہیں:

۱۔واحد مذکر غائب، جیسے: یَنْصُرُ ۲۔واحد مونث غائب، جیسے: تَنْصُرُ ۳۔واحد مذکّر مخاطب، جیسے: تَنْصُرُ ۴۔واحد متکلم، جیسے: أَنْصُرُ ۵۔جمع متکلم، جیسے: نَنْصُرُ۔

**اعراب:** اس قسم کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جزمی میں سکون کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: یَنْصُرُ، لَنْ یَّنْصُرَ، لَمْ یَنْصُرْ۔

## ۲۔ مفرد معتل واوی ویائی :

فعل مضارع کے وہ صیغے ہیں کہ جن کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو اور تثنیہ، جمع یا واحد موّنث مخاطب کی ضمیرِ مرفوع بارز اور نون اعرابی سے خالی ہوں اور یہ مذکورہ بالا پانچ صیغے ہیں، جیسے: یَدْعُوْ، یَرْمِيْ۔

**اعراب :** اس قسم کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جزمی میں حرف علت "واؤ" یا "یاء" کے حذف کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: یَدْعُوْ، یَرْمِيْ، لَنْ یَدْعُوَ، لَنْ یَرْمِيَ، لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ۔

## ۳۔ مفرد معتل الفی :

فعل مضارع کے وہ صیغے ہیں کہ جن کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت "الف" ہو اور تثنیہ، جمع یا واحد موّنث مخاطب کی ضمیرِ مرفوع بارز اور نون اعرابی سے خالی ہوں۔ اور یہ مذکورہ بالا پانچ صیغے ہیں، جیسے: یَرْضیٰ۔

**اعراب :** اس قسم کا اعراب حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ جزمی میں حرفِ علت "الف" کے حذف کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: يَرْضىٰ، لَنْ يَّرْضىٰ، لَمْ يَرْضَ۔

## ۴-المضارع المتصل بالنون الإعرابي:

یہ فعل مضارع کے درج ذیل ایسے سات صیغے ہیں جن میں نون اعرابی ہوتا ہے:

۱-تثنیہ مذکّر غائب، جیسے: يَنْصُرَانِ ۲-تثنیہ مؤنّث غائب، جیسے: تَنْصُرَانِ ۳-تثنیہ مذکّر حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ ۴-تثنیہ مؤنّث حاضر، جیسے: تَنْصُرَانِ ۵-جمع مذکّر غائب، جیسے: يَنْصُرُوْنَ ۶-جمع مذکّر حاضر، جیسے: تَنْصُرُوْنَ ۷-واحد مؤنّث حاضر، جیسے: تَنْصُرِيْنَ۔

**اعراب :** اس قسم کا اعراب حالتِ رفعی اثباتِ نون اعرابی کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جزمی حذفِ نون اعرابی کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے: يَنْصُرَانِ، لَنْ يَّنْصُرَا، لَمْ يَنْصُرَا۔

**فائدہ:** مذکورہ سات صیغوں کے نون کو "نونِ اعرابی" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ حرف اعراب ہے، یعنی فعل مضارع کے ان سات صیغوں کا اعراب حالتِ رفعی میں اسی نون کے ساتھ ہوتا ہے۔

کچھ سمجھ کر ہی ہوا ہوں موجِ دریا کا حریف
ورنہ تو میں بھی سمجھتا تھا کہ عافیت ساحل پہ ہے

## تمارین برائے اجراء اسباق حصہ دوئم، کلمہ کی تقسیم ثانی : باعتبار معرب ومبنی

### تمرین نمبر۱:

درج ذیل الفاظ کا ترجمہ کر کے جملہ اور معرب ومبنی کی قسم بتائیں!

| | | |
|---|---|---|
| ۱. اِفْتَحُوْا. | ۲. لَمْ یَفْعَلْ. | ۳. لَنْ یَّسْمَعُوْا. |
| ٤. اِضْرِبْنَانِّ. | ٥. هٰذَا كِتَابِيْ. | ٦. نَصَرَ. |
| ۷. سَمِعَ. | ۸. یَجْتَنِبْنَ. | ۹. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ |
| ۱۰. یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ. | | |

### ضمیر مرفوع متصل اور ضمیر مجرور متصل کی ترکیب کا طریقہ:

ضمیر مجرور متصل اگر اسم کے ساتھ ہو تو اسم مضاف اور ضمیر مضاف الیہ ہوگی، پھر یہ مضاف و مضاف الیہ مل کر جملے کا ایک جزء (مبتداء، خبر، فاعل، مفعول) بنتے ہیں، اور اگر حرفِ جار کے ساتھ ہو اور جملے میں فعل بھی مذکور ہو تو جار مجرور مل کر اسی فعل کے متعلق ہوتے ہیں، جیسے: "سافرتُ به"، "سافرتُ "فعل، "تُ" ضمیر مرفوع متصل بارز، مسند الیہ محکوم علیہ فاعل، "ب" حرف جار، "ہ" ضمیر مجرور متصل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

اور اگر جملے میں فعل مذکور نہ ہو تو "ثَابِتٌ" وغیرہ شبہ فعل محذوف نکالیں گے، جیسے: لَكُمْ دِیْنُكُمْ (تمہارے لئے تمہارا دین ہے)، (ل) حرف جار، کُمْ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے "ثَابِتٌ" شبہ فعل کے اس میں "هُوَ" ضمیر فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، دِیْنُكُمْ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتدائے مؤخر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

### ضمیر مرفوع منفصل کی ترکیب کا طریقہ:

أَنَا مُسْلِمٌ: "أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل، مسند الیہ، محکوم علیہ، مبتدا، "مُسْلِمٌ" مسند، محکوم بہ، خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

### ضمیر منصوب منفصل کی ترکیب کا طریقہ:

"إِیَّاكَ نَعْبُدُ" إِیَّاكَ ضمیر منصوب منفصل، مفعول بہ مقدم، نَعْبُدُ مسند، محکوم بہ، فعل، نَحْنُ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار، مسند الیہ محکوم علیہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

### اسم اشارہ کی ترکیب کا طریقہ:

اگر اسم اشارہ کے بعد "مشارٌ الیہ" پر الف لام نہ ہو تو یہ جملے کا الگ الگ جز بنتے ہیں، "اسم اشارہ" مبتدا اور "مشارٌ الیہ" خبر، جیسے: هٰذَا كِتَابٌ، اور اگر "مشارٌ الیہ" پر الف لام ہو تو یہ اکثر دونوں مل کر جملے کا ایک جزء (مبتدا، خبر، فاعل یا مفعول) بنتے ہیں، جیسے: ذَالِكَ

الْكِتَابُ مُبَارَكٌ۔ "ذَالِكَ "اسم اشارہ، "الْكِتَابُ "مشارالیہ ، اسم اشارہ اپنے مشارالیہ سے مل کر مسند الیہ ، محکوم علیہ ، مبتداء، "مُبَارَكٌ " مسند، محکوم بہ ، خبر، متبداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

**اسم موصول کی ترکیب کا طریقہ:**

"جاءَالَّذِيْ نَصَرَ ""جاءَ "مسند، محکوم بہ ، فعل، "الَّذِيْ "اسم موصول، "نَصَرَ "مسند، محکوم بہ ، فعل، اس میں ھُوَ ضمیر مسند الیہ ، محکوم علیہ ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ، موصول صلہ مل کر مسند الیہ ، محکوم علیہ ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۲:

### درج ذیل جملوں میں: ۱-ترجمہ ۲-معرب و مبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع الاعراب بتا کر ۴-ترکیب کریں!

### (اجراء برائے: اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول)

| | | |
|---|---|---|
| ١. أَنَا قَائِمٌ. | ٢. أَنْتَ غُلَامُ زَيْدٍ. | ٣. أَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ. |
| ٤. ضَرَبَكَ زَيْدٌ. | ٥. زَيْدٌ ضَرَبَكَ. | ٦. أَنَا يُوْسُفُ. |
| ٧. نَحْنُ عَالِمُوْنَ. | ٨. ضَرَبُوْهُمْ. | ٩.ضَرَبَهَا عَمْرٌو. |
| ١٠. ضَرَبَتَاهَا. | ١١. هُنَّ جَمِيْلَاتٌ. | ١٢. أَنْتِ حَسَنَةٌ |
| ١٣. ضَرَبْنَاكَ. | ١٤. ضَرَبْتُكُمْ | ١٥. هُمْ شَاهِدُوْنَ |
| ١٦. هِيَ ضَارِبَةٌ | ١٧. هُمَاجَاهِلَانِ | ١٨. ضَرَبَهُمْ بَكْرٌ |
| ١٩. أَنَا أَخُوْ عَمْرٍو | ٢٠. ضَرَبَتْكُنَّ هِنْدٌ | ٢١. نَصَرْتَنِيْ |
| ٢٢. نَصَرُوْنِيْ | ٢٣. نَصَرَتْنِيْ هِنْدٌ | ٢٤. أَنْتَ ابْنُ زَيْدٍ |
| ٢٥. أَنْتُمْ أَبْنَاءُ بَكْرٍ | ٢٦. أَنْتَ عَمُّ بَكْرٍ | ٢٧. هُوَ خَالِقٌ |
| ٢٨. هٰذَاعَبْدِيْ | ٢٩. اِهْدِنَا | ٣٠. هٰذَاأَخِيْ |
| ٣١. هٰذَاكِتَابُنَا | ٣٢. هٰؤُلَاءِ إِخْوَتِيْ | ٣٣. هٰذِهِ بِنْتِيْ |
| ٣٤. هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ | ٣٥. هَذَانِ سَاحِرَانِ | ٣٦. غُلَامُنَا قَائِمٌ |
| ٣٧. إِيَّاكُمَا أَعْطَيْتُ | ٣٨. أَعْلَمُ مَالَاتَعْلَمُوْنَ | ٣٩. إِيَّاكُمْ أَدْعُوْ |
| ٤٠. لَكُمْ جَمَالٌ | ٤١. إِيَّايَ ضَرَبْتَ | ٤٢. لَهُمْ عِلْمٌ |
| ٤٣. لِيْ حُزْنٌ | ٤٤. لَهَا زَوْجٌ | ٤٥. هَذَاالرَّجُلُ خَالِيْ |
| ٤٦. هَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ | ٤٧. ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا | ٤٨. لَكُمْ مَاسَأَلْتُمْ |
| ٤٩. إِيَّاكَ ضَرَبْتُ | ٥٠. عَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا | ٥١. إِيَّاهُنَّ نَكَحْتُ |

| | | |
|---|---|---|
| ٥٢. هَذَا دِرْهَمٌ | ٥٣. هٰؤُلَاءِ أَصْحَابِيْ | ٥٤. لَهُمْ كَمَالٌ |
| ٥٥. هَذَا كَلْبٌ | ٥٦. جَاءَ الَّذِيْ أَعْطَاكَ | ٥٧. رَبُّنَا اللهُ |
| ٥٨. اِضْرِبْوْهُنَّ | ٥٩. قِبْلَتُنَا بَيْتُ اللهِ | ٦٠. رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ |
| ٦١. قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا | ٦٢. مَانَدِمَ مَنْ سَكَتَ | ٦٣. أَيَّةُ امْرَأَةٍ زَوْجَتُكَ؟ |
| ٦٤. أَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا؟ | ٦٥. لَكُمْ دِيْنُكُمْ | ٦٦. هُمْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ |
| ٦٧. تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ | ٦٨. جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَ غُلَامَكَ | ٦٩. أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ |
| ٧٠. ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا | ٧١. قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ | ٧٢. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ |
| ٧٣. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ | ٧٤. قَالَ الَّذِيْنَ لَايَرْجُوْنَ لِقَائَنَا | ٧٥. لَاأَعْبُدُ مَاتَعْبُدُوْنَ |
| ٧٦. أُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ | | |

## تمرین نمبر ۳:

**ذیل کی مثالوں میں اسم فعل، اسم ظرف اور اسم کنایہ کو پہچان کر ترجمہ و ترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱. شَتَّانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو | ۲. هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ |
| ۳. بَلْهَ زَيْدًا | ۴. حَيَّهَلِ الصَّلَاةَ |
| ۵. جِئْتُكَ إِذْطَلَعَتِ الشَّمْسُ | ۶. آتِيْكَ إِذَا جَآءَ زَيْدٌ |
| ۷. كَيْفَ حَالُكَ؟ | ۸. أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ؟ |
| ۹. نَصَرْتُكَ أَمْسِ | ۱۰. مَارَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمِ الْجُمْعَةِ |
| ۱۱. مَاضَرَبْتُهُ قَطُّ | ۱۲. يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ |
| ۱۳. جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو | ۱۴. اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ |
| ۱۵. اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ | ۱۶. ضَعْ هَذَا فَوْقَ السَّطْحِ |
| ۱۷. فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ | ۱۸. كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ ؟ |
| ۱۹. مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا | ۲۰. قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ كَيْتَ |
| ۲۱. مَشَيْتُ خَلْفَكَ | ۲۲. قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ |
| ۲۳. لَا أُعْطِيْهِ عَوْضُ | ۲۴. إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ |

| | |
|---|---|
| ۲۵.إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ | ۲۶.جَآءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ |
| ۲۷.رَأَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمْعَةِ | ۲۸.عَرَفْتُ عَمْرواً قَبْلُ |
| ۲۹.مَارَأَيْتُ بَعْدُ | |

## تمرین نمبر۴:

## اجراء برائے اقسام اسم متمکن

درج ذیل جملوں میں مذکورہ امور تفصیل سے بتائیں!

۱-ترجمہ ۲-معرب ومبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع السبب ۴-اعراب مع القسم ۵-ترکیب

| | |
|---|---|
| ١. نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ ﷺ. | ٢. مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ |
| ٣. عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ | ٤. قُبُوْرُ الصُّلَحَاءِ رِيَاضٌ . |
| ٥. اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ. | ٦. اِنْكَحُوْا مُسْلِمَاتٍ. |
| ٧. يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الْآيَاتِ. | ٨. إِبْرَاهِيْمُ علیہ السلام خَلِيْلُ اللهِ. |
| ٩. إِسْمَاعِيْلُ علیہ السلام ذَبِيْحُ اللهِ . | ١٠. لَأَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ . |
| ١١. بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ . | ١٢. اِسْمُهُ أَحْمَدُ . |
| ١٣. عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا زَوْجَةُ النَّبِيِّ ﷺ | ١٤. سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ رضی اللہ عنہا |
| ١٥. سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ رضی اللہ عنہ. | ١٦. أَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ. |
| ١٧. خَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ. | ١٨. اَلْأَهِلَّةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ. |
| ١٩. هَذَا جِرْوُ ذِئْبٍ . | ٢٠. مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْيَ أُمِّهِ . |
| ٢١. اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ. | ٢٢. أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ. |
| ٢٣. حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ. | ٢٤. أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ |
| ٢٥. حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَ أَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ . | |
| ٢٦. إِذْيَرْفَعُ إِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ. | |

## تمرین نمبر۵:

**درج ذیل جملوں میں مذکورہ امور تفصیل سے بتائیں!**

**۱-ترجمہ ۲-معرب ومبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع السبب ۴-اعراب مع القسم ۵-ترکیب**

| | |
|---|---|
| ١. أَبُوْنَا آدَمُ عليه السلام . | ٢. أَبُوْكَ رَجُلٌ صَالِحٌ. |
| ٣. قَالَ أَبُوْهُمْ . | ٤. أَخُوْنَا عُمَرُ. |
| ٥. اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ . | ٦. ضَرَبْتُ أَخَاكَ. |
| ٧. اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ . | ٨. جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ. |
| ٩. أَنَا أَخُوْكَ . | ١٠. جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ. |
| ١١. دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتيَانِ. | ١٢. أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ. |
| ١٣. أَخُوْكَ مَنْ وَّاسَاكَ . | ١٤. هٰذَانِ سَاحِرَانِ . |
| ١٥. اُطْرُدْ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ . | ١٦. فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ . |
| ١٧. هُمَا مُدْهَامَّتَانِ . | ١٨. هُوَ ذُوْ عِلْمٍ . |
| ١٩. زَيْدٌ ذُوْ عَقْلٍ . | ٢٠. رَأَيْتُ رَجُلًا ذَافَهْمٍ . |
| ٢١. مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِيْ لُبٍّ. | ٢٢. هٰذَا طَعَامٌ ذُوْمِلْحٍ. |
| ٢٣. فُوْهُ أَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ . | ٢٤. رَأَيْتُ حَمَاهَا فِي النَّارِ. |
| ٢٥. حَمُوْكِ عَالِمٌ. | ٢٦. اُسْتُرْ هَنَاكَ. |
| ٢٧. حَضَرَنِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا . | ٢٨. اِشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَيْنِ. |
| ٢٩. بِعْتُ ثَوْبِيْ بِدِيْنَارَيْنِ . | ٣٠. لَيُوْسُفُ وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِيْنَا . |
| ٣١. طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِيْ اثْنَيْنِ. | ٣٢. اللهُ ذُوْ فَضْلٍ. |

## تمرین نمبر٦:

**درج ذیل جملوں میں مذکورہ امور تفصیل سے بتائیں!**

**۱-ترجمہ ۲-معرب ومبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع السبب ۴-اعراب مع القسم ۵-ترکیب**

| | |
|---|---|
| ١. إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُوْ الْأَلْبَابِ. | ٢. اَللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ. |
| ٣. اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ. | ٤. هٰذَا أَخِيْ. |
| ٥. قَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ. | ٦. اِسْمُهُ يَحْيٰى. |

| | |
|---|---|
| ۷. هَذَا كِتَابِيْ. | ۸. هُوَ عَبْدِيْ. |
| ۹. هَؤُلَاءِ إِخْوَتِيْ. | ۱۰. اُذْكُرْ نِعْمَتِيْ. |
| ۱۱. رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ | ۱۲. اُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ. |
| ۱۳. نَحْنُ مُسْتَهْزِؤُوْنَ. | ۱۴. لَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ. |
| ۱۵. هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ. | ۱۶. هُمْ اُوْلُوْ عَقْلٍ. |
| ۱۷. مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا. | ۱۸. اَللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ. |
| ۱۹. بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهِ | ۲۰. كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهِ. |
| ۲۱. لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ. | ۲۲. مَالَ قَلْبِيْ. |
| ۲۳. رَبِّيَ اللهُ. | ۲۴. نَجْزِيْ الْـمُحْسِنِيْنَ. |
| ۲۵. هَذَا صِرَاطِيْ. | ۲۶. وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً. |
| ۲۷. اُدْخُلِيْ فِى جَنَّتِيْ. | ۲۸. لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ. |
| ۲۹. مَأْوٰهُمُ النَّارُ | |

## تمرین نمبر۷:

**درج ذیل جملوں میں مذکورہ امور تفصیل سے بتائیں!**

**۱-ترجمہ ۲-معرب ومبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع السبب ۴-اعراب مع القسم ۵-ترکیب**

| | |
|---|---|
| ۱. اِقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ. | ۲. اَلدَّاعِيْ إِلَي اللهِ. |
| ۳. لَقِيْتُ مُكْرِمِيَّ. | ۴. أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا. |
| ۵. تَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ. | ۶. أَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى. |
| ۷. بِعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ. | ۸. هُوَ رَاضٍ عَنْكَ. |
| ۹. جَاءَهُ الْأَعْمٰى. | ۱۰. قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوْا اللهَ. |
| ۱۱. اَلْمَعَاصِيْ مُهْلِكَةٌ. | ۱۲. مَأْوَى الْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ. |
| ۱۳. عُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ. | ۱۴. قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ. |
| ۱۵. يَسْأَلُوْنَكَ عَنْ ذِيْ الْقَرْنَيْنِ. | ۱۶. اُذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيْمَ. |
| ۱۷. ضَاقَ صَدْرِيْ. | ۱۸. اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ. |
| ۱۹. اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنُ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. | ۲۰. يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ. |

| | |
|---|---|
| ۲۱. عَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ. | ۲۲. لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ. |
| ۲۳. بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ. | ۲۴. عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ. |
| ۲۵. اَللّٰهُ لَا يَهْدِيْ الظَّالِمِيْنَ | ۲٦. عِنْدِيْ سِتُّوْنَ رَجُلًا. |
| ۲۷. قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ. | |

## تمرین نمبر۸:

**درج ذیل جملوں میں مذکورہ امور تفصیل سے بتائیں!**

**۱-ترجمہ ۲-معرب و مبنی مع القسم ۳-اعرابی حالت مع السبب ۴-اعراب مع القسم ۵-ترکیب**

| | |
|---|---|
| ۱. لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ. | ۲. لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضىٰ. |
| ۳. يُرِيْدَانِ أَنْ يُّخْرِجَاكُمْ. | ٤. أُوْلٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ. |
| ٥. هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ. | ٦. لَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ. |
| ۷. اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ . | ۸. هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ. |
| ۹. لَا تُخْزِنِي. | ۱۰. لَمْ تَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا. |
| ۱۱. لَنْ تَرْضىٰ عَنْكَ الْيَهُوْدُ. | ۱۲. يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ. |
| ۱۳. أُوْلٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا. | ۱٤. لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا. |
| ۱٥. لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ. | ۱٦. هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ. |
| ۱۷. نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ. | |

## عوامل کی بحث ایک نظر میں

عامل کی دو قسمیں ہیں

- عامل لفظی (اس کی تین قسمیں ہیں)
  - حروف عاملہ
  - افعال عاملہ
  - اسماء عاملہ
- عامل معنوی (اس کی دو قسمیں ہیں)
  - ابتداء
  - فعل مضارع کا عوامل ناصبہ و جازمہ سے خالی ہونا

اسماء عاملہ (اس کی دس قسمیں ہیں)

- اسماء شرطیہ
- اسماء افعال
- اسم فاعل
- اسم مفعول
- صفت مشبہہ
- اسم تفضیل
- اسم مصدر
- اسم مضاف
- اسم تام
- اسماء کنایات

افعال عاملہ (اس کی چھ قسمیں ہیں)

- فعل معلوم
  - فعل لازم
  - فعل متعدی
- فعل مجہول
- افعال ناقصہ
- افعال مقاربہ
- افعال مدح وذم
- افعال تعجب

حروف عاملہ کی دو قسمیں ہیں

- الحروف العاملة في الاسم (پانچ قسم پر ہیں)
  - حروف مشبہہ بالفعل
  - حروف جارہ
  - "ما" و "لا" مشبہتان بلیس
  - "لائے" نفی جنس
  - حروف نداء
- الحروف العاملة في الفعل المضارع (دو قسم پر ہیں)
  - حروف ناصبہ
  - حروف جازمہ

# حصہ سوئم : عوامل کا بیان

عامل کی دو اقسام ہیں: ۱-عاملِ لفظی ۲-عاملِ معنوی

## ۱-عاملِ لفظی :

وہ ہے جو لفظوں میں موجود ہو، جیسے: "خَلَقَ اللهُ" میں "خَلَقَ" فعل عاملِ لفظی ہے، جس نے لفظِ اَللهُ فاعل کو رفع دیا ہے۔

پھر عاملِ لفظی کی تین اقسام ہیں: ۱-حروفِ عاملہ ۲-افعالِ عاملہ ۳-اسماءِ عاملہ

**۱-حروفِ عاملہ :** کی دو اقسام ہیں:

۱-الحروف العاملة في الإسم ۲-الحروف العاملة في الفعل المضارع

## ۱- الحروف العاملة في الإسم

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ اقسام ہیں:

۱-حروفِ جارہ ۲-حروفِ مشبّہ بالفعل ۳-ما و لا المشبّهتان بـ(ليس) ۴-لائے نفی جنس ۵-حروفِ نداء

### ۱-حروفِ جارہ :

حروفِ جارہ سترہ (۱۷) ہیں، جو کہ درج ذیل شعر میں مذکور ہیں:

بَاؤْتَاؤْ كَافُ ولَامُ و وَاوْ مُنْذُومُذْخَلاَ * رُبَّ حَاشَامِنْ عَدَافِيْ عَنْ عَلىٰ حَتّىٰ إِلىٰ

**حروفِ جارہ کا عمل :** یہ حروف اسم پر داخل ہو کر اسم کو جر دیتے ہیں، جیسے: فِيْ المسْجِدِ۔

### ۲-حروفِ مشبہ بالفعل :

یہ حروف چھ (٦) ہیں: ١-إِنَّ ٢-أَنَّ ٣- كَأَنَّ ٤- لٰكِنَّ ٥-لَيْتَ ٦-لَعَلَّ

**عمل :** یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، مبتدا کو ان حروف کا اسم اور خبر کو ان حروف کی خبر کہتے ہیں، جیسے: إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ۔[1]

**فائدہ :** کبھی ان حروف کے ساتھ "ماکافہ" ملتا ہے اور ان حروف کو عمل سے روک دیتا ہے، جیسے: إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔

---

(۱) فائدہ: إِنَّ اور أَنَّ بمعنی تحقیق (بے شک)، كَأَنَّ بمعنی گویا کہ، لَيْتَ بمعنی کاش کہ، لَعَلَّ بمعنی امید ہے کہ لٰكِنَّ بمعنی لیکن اور یہ لٰكِنَّ پہلے کلام سے کسی شبہہ کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

### ۳-مَاوَلَا مشبّہتان بِـ(لیس) :

یہ دو حروف ہیں: "مَا" اور "لَا" اور یہ دونوں معنی اور عمل میں "لَیْسَ" کے مشابہ ہیں، اسی وجہ سے ان کو "مَاوَلَا مشبّہتان بـ(لیس) کہتے ہیں۔

**عمل :** اسی مشابہت کی وجہ سے یہ حروف "لَیْسَ" والا عمل کرتے ہیں، یعنی جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہا جاتا ہے، جیسے: "مَاالْکَسْلُ مَحْبُوْباً" (سستی پسندیدہ چیز نہیں ہے)، "لَاطَالِبٌ غَائِباً" (کوئی طالب علم غیر حاضر نہیں ہے)۔

**فائدہ :** لَا نکرہ کے ساتھ خاص ہے، جیسے: "لَاطَالِبٌ غَائِباً" جبکہ "مَا" عام ہے، یہ معرفہ اور نکرہ دونوں کے ساتھ آتا ہے، جیسے: "مَاالْکَسْلُ مَحْبُوْباً"۔

### ۴-لائے نفی جنس :[1]

وہ لا ہے جو نکرہ پر داخل ہو کر پوری جنس کی نفی کرتا ہے، جیسے: "لَارَجُلَ قَائِمٌ" (کوئی مرد کھڑا نہیں)۔

**عمل :** لائے نفی جنس جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، مبتدا کو اس کا "اسم" اور خبر کو اس کی "خبر" کہتے ہیں۔

**مزید تفصیل :** لائے نفی جنس کی خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے، اور اسم کی تین صورتیں ہیں:

۱-اسم مضاف یا مشابہ مضاف ہو تو منصوب ہو گا، جیسے: "لَاطَالِبَ عِلْمٍ حَاضِرٌ"، "لَاعِشْرِیْنَ دِرْھَماً فِي الْکِیْسِ"۔

۲-اسم نکرہ مفرد ہو (مضاف یا مشابہ مضاف نہ ہو) تو مبنی بر فتحہ ہو گا، جیسے: لَا سَاکِنَ فِی الدَّارِ۔

۳-اگر "لا" کے بعد اسم معرفہ ہو تو دوسرے معرفہ کے ساتھ "لا" کا تکرار ضروری ہے اور یہ لا زائدہ ہو گا، اور وہ اسم معرفہ مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو گا، جیسے: "لَازَیْدٌفِي الدَّارِ وَلَا خَالِدٌ"۔

### ۵-حروفِ نداء :

حروفِ ندا پانچ ہیں: ۱-یَا ۲-أَیَا ۳-ھَیَا ۴-أَيْ ۵-أَ (ہمزہ مفتوحہ)

**فائدہ :** ندا کا معنی ہے اپنی طرف بلانا، جن حروف کے ذریعے بلایا جائے ان کو "حروفِ نداء" کہتے ہیں، جس کو بلایا جائے اس کو "منادیٰ" کہتے ہیں، اور جس مقصد کے لیے بلایا جائے اسے "مقصود بالنداء" یا "جوابِ نداء" کہتے ہیں، جیسے: "یَازَیْدُ صَلِّ" (اے زید! نماز پڑھ) اس مثال میں "یَا" حرف ندا، "زَیْدُ" منادیٰ اور "صَلِّ" مقصود بالنداء یا جوابِ نداء ہے۔

---

(۱) "جنس" وہ چیز ہے جس کے تحت بہت سارے افراد ہوں۔

**عمل :** حروفِ نداء کے عمل کی چار صورتیں ہیں ایک صورت میں ضمہ اور تین صورتوں میں نصب ہے:

۱-اگر منادیٰ مفرد[1] (مضاف، شبہ مضاف نہ ہو) معرفہ ہوتو مبنی بر رفع ہو گا، جیسے: یَازَیْدُ صَلِّ، یَازَیْدَانِ صَلِّیَا، یا زَیْدُوْنَ صَلُّوْا۔

درج ذیل تین صورتوں میں منادیٰ منصوب ہو گا:

۱-منادیٰ مضاف ہو، جیسے: یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَااِرْحَمْ۔

۲-منادیٰ شبہ[2] مضاف ہو، جیسے: یَاقَارِئاًکِتَاباًاِجْتَهِدْ۔

۳-منادیٰ نکرہ غیر معین ہو، جیسے کوئی نابینا آدمی کہے: یَارَجُلاً اُنْصُرْ۔

**فائدہ :** حروف نداء میں سے أَيْ اور أَ (ہمزہ مفتوحہ) قریب کے لئے، أَیَا اور هَیَا دور کے لئے اور یَا قریب اور دور دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

## ۲-الحروف العاملة في الفعل المضارع

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کی دو اقسام ہیں: ۱-حروفِ ناصبہ ۲-حروفِ جازمہ

### ۱-حروف ناصبہ :

یہ چار ہیں: ۱-أَنْ ۲-لَنْ ۳-كَيْ ۴-إِذَنْ

**عمل :** یہ حروف فعل مضارع پر دو طرح کا عمل کرتے ہیں: ۱-لفظی ۲-معنوی

**۱-حروفِ ناصبہ کا لفظی عمل :** لفظی عمل ان تمام حروف کا ایک ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، جیسے: أَنْ تَنْصُرَ۔

**۲-حروفِ ناصبہ کا معنوی عمل :** معنوی عمل ان تمام حروف کا الگ ہے جو کہ درج ذیل ہے:

**أَنْ:** فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہوئے اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، اسی لئے اسے "أَنْ مصدریہ ناصبہ" کہتے ہیں، جیسے: أَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌلَّكُمْ (تمہارا روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے)۔

**لَنْ:** حرفِ لَنْ فعل مستقبل منفی کی تاکید کے لئے آتا ہے اس لئے اسے "لَنْ تاکیدیہ ناصبہ" کہتے ہیں، جیسے: لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً۔

---

(۱) یہاں مفرد مرکب کے مقابلے میں ہے کہ منادیٰ مفرد ہو مرکب نہ ہو، تثنیہ وجمع کے مقابلے میں نہیں۔

(۲) فائدہ: شبہ مضاف کا مطلب یہ ہے کہ: جو حقیقت میں تو مضاف نہ ہو لیکن معنی کے اعتبار سے مضاف ہو، یعنی جس طرح مضاف کا معنی دوسرے کلمے (مضاف الیہ) کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا اسی طرح اس کا معنی بھی مابعد کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔

**كَيْ:** یہ دو فعلوں کے درمیان آتا ہے اور پہلے فعل کی وجہ بیان کرتا ہے، اس لئے اسے "كَيْ سببیہ ناصبہ" کہتے ہیں، جیسے: "أَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الجَنَّةَ" (میں مسلمان ہوا تا کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں)۔

**إِذَنْ:** یہ کسی کلام کے جواب میں آتا ہے اس لئے اسے "إِذَنْ جوابیہ ناصبہ" کہتے ہیں، جیسے: کوئی آدمی کہے: "أَسْلَمْتُ" (میں اسلام لایا) تو اس کے جواب میں کہا جائے: "إِذَنْ تَدْخُلَ الجَنَّةَ" (تب تو جنت میں جائے گا)۔

**فائدہ:** أَنْ چھ حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے:

۱-حَتّٰی کے بعد، جیسے: "وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ"۔

۲-لامِ جحد[1] کے بعد، جیسے: "مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ"۔

۳-لام كَيْ کے بعد، جیسے: "أَسْلَمْتُ لِأَدْخُلَ الجَنَّةَ"۔

۴- أَوْ بمعنی إِلٰی یا أَوْ بمعنی إِلَّا کے بعد، جیسے: "لَأَدْعُوَنَّكَ أَوْ تُسْلِمَ" یہ اصل میں تھا "لَأَدْعُوَنَّكَ إِلَى أَنْ تُسْلِمَ" یا "لَأَدْعُوَنَّكَ إِلَّا أَنْ تُسْلِمَ"۔

۵-ایسی واوِ صرف کے بعد بھی "أَنْ" مقدر ہوتا ہے جس کے شروع میں درج ذیل چھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو:

۱-امر ۲-نہی ۳-نفی ۴-استفہام ۵-تمنی ۶-عرض جیسے: أُطْلُبِ العِلْمَ وَتَفُوْزَ۔

۶-ایسی فاء سببیہ کے بعد بھی "أَنْ" مقدّر ہوتا ہے جس کا ما قبل اس کے مابعد کا سبب ہو اور اس کا ما قبل مذکورہ چھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو، جیسے: أَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الجَنَّةَ۔

## ۲-حروف جازمہ:

پانچ ہیں: ۱-لَمْ ۲-لَـمَّا ۳-لَامُ الأمرِ ۴-((لَا)) النهيِ ۵-((إِنْ)) الشَرطِيَةُ-

**عمل:** یہ حروف بھی فعل مضارع پر دو طرح کا عمل کرتے ہیں: ۱-لفظی ۲-معنوی

**۱-حروفِ جازمہ کا لفظی عمل:** لفظی عمل ان تمام حروف کا ایک ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، جیسے: لَمْ يَكْذِبْ۔

(۱) لامِ جحد: وہ ہے جو كَانَ منفی کے بعد فعل مضارع پر داخل ہو۔

**۲۔حروف جازمہ کا معنوی عمل :** معنوی عمل ان تمام حروف کا الگ ہے جو کہ درج ذیل ہے:

**لَمْ :** یہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے، **جیسے:** لَمْ يَكْتُبْ (اس نے نہیں لکھا)۔

**لَمَّا:** یہ بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے لیکن یہ ماضی سے حال تک فعل کی نفی کرتا ہے، **جیسے:** لَـمَّا يَكْتُبْ (اس نے اب تک نہیں لکھا)، جبکہ "لَمْ" مطلق نفی کے لئے آتا ہے، **جیسے:** لَمْ يَكْتُبْ (اس نے نہیں لکھا)۔

**لَامِ امر:** یہ فعل مضارع کو امر کے معنیٰ میں کر دیتا ہے، **جیسے:** لِيَكْتُبْ (چاہیے کہ وہ لکھے)۔

**لائے نہی:** یہ فعل مضارع کو نہی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے، **جیسے:** لَا تَكْتُبْ (مت لکھو)۔

**إِنْ شرطیہ:** یہ فعل مضارع کو شرط کے معنیٰ میں کر دیتا ہے، **جیسے:** إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ۔

**فائدہ نمبر۱:** إِنْ شرطیہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے، پہلے فعل کو "شرط" اور دوسرے کو "جزاء" کہتے ہیں، نیز إِنْ شرطیہ جب فعل ماضی پر داخل ہو تو فعل ماضی کو مستقبل کے معنیٰ میں کر دیتا ہے، **جیسے:** إِنْ نَصَرْتَ نَصَرْتُ (اگر آپ مدد کرو گے تو میں بھی مدد کرونگا)۔

**فائدہ نمبر۲:** إِنْ کی جزاء اگر جملہ اسمیہ، امر، نہی یا دعائیہ کلمہ ہو تو پھر جزاء کے شروع میں فاء کا لانا ضروری ہے، **جیسے:** إِنْ نَصَرْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللهُ خَيْراً (اگر آپ میری مدد کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائیں گے)۔

## ۲-افعالِ عاملہ

افعالِ عاملہ چھ ہیں: ۱- فعل معلوم ۲- فعل مجہول ۳-افعالِ ناقصہ ۴-افعالِ مقاربہ ۵-افعالِ مدح وذم ۶-افعالِ تعجب

### ۱- فعل معلوم:

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم اور مذکور ہو، جیسے: "كَتَبَ الطَّالِبُ"۔

پھر فعل معلوم کی دو اقسام ہیں: ۱- فعل لازم ۲- فعل متعدّی

**۱- فعل لازم:** وہ ہے جس میں فاعل پر بات پوری ہو جائے اور مفعول بہ کو ذکر کرنے کی ضرورت نہ ہو، جیسے: "نَامَ الطَّالِبُ"۔

**۲- فعل متعدّی:** وہ فعل ہے جس میں فاعل پر بات پوری نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کو بھی ذکر کرنے کی ضرورت ہو، جیسے: كَتَبَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ۔

**فعل متعدّی کی تقسیم:** پھر فعل متعدّی کی چار اقسام ہیں:

**۱-المتعدّي إلي مفعولٍ واحدٍ،** جیسے: "كَتَبَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ"۔

**۲-المتعدّي إلي مفعولَينِ:** دو مفعولوں کی طرف متعدّی ہو لیکن دو مفعولوں میں سے کسی ایک کو حذف کرنا جائز ہو، جیسے: أَعْطَى اور جو اس کے ہم معنی افعال، جیسے: "أَعْطَيْتُ زَيْداً دِرْهَماً" اور یہ "أَعْطَيْتُ زَيْداً" کہنا بھی جائز ہے۔

**۳-المتعدّي إلي مفعولَينِ:** دو مفعولوں کی طرف متعدّی ہو لیکن دو مفعولوں میں سے کسی ایک کو حذف کرنا جائز نہیں، بلکہ دونوں کو ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے، جیسے: عَلِمْتُ اللهَ غَفُوْراً۔

اور یہ افعال قلوب ہیں اور یہ سات ہیں:

۱-رَأَيْتُ ۲-وَجَدْتُّ ۳-عَلِمْتُ ٤-زَعَمْتُ ٥-حَسِبْتُ ٦-خِلْتُ ٧-ظَنَنْتُ۔

**۴-المتعدّي إلي ثلاثةِ مفاعيلَ:** تین مفعولوں کی طرف متعدّی ہو، جیسے: "أَعْلَمْتُ زَيْداً عمرو اًفاضلاً"۔

اور یہ بھی سات ہیں: ۱-أَعْلَمَ ۲-أَرىٰ ۳-أَنْبَأَ ٤-أَخْبَرَ ٥-خَبَّرَ ٦-نَبَّأَ ٧-حَدَّثَ۔

**فعلِ معلوم کا عمل:** فعل معلوم فاعل کو رفع اور درج ذیل آٹھ اسماء کو نصب دیتا ہے:

۱- مفعول بہ[1] ۲- مفعول مطلق ۳- مفعول فیہ ۴- مفعول لہ ۵- مفعول معہ ۶- حال ۷- تمیز ۸- مستثنیٰ

---

(۱) **نوٹ:** فعل معلوم فعل متعدّی ہونے کی صورت میں مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔

## ۱-فاعل :

ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ (فعل یا شبہ فعل) اس اسم کے ساتھ قائم ہو، اس پر واقع نہ ہو، جیسے: "کَتَبَ الطَّالِبُ"۔

پھر فاعل کی تین صورتیں ہیں: ۱-فاعل اسم ظاہر ہو، جیسے: "کَتَبَ الطَّالِبُ" ۲-فاعل ضمیر مرفوع متصل بارز ہو، جیسے: "کَتَبْتُ" ۳-فاعل ضمیر مرفوع متصل مستتر ہو، جیسے: "اَلطَّالِبُ کَتَبَ"۔

## ۲- مفعول بہ :

وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، جیسے: "نَصَرْتُ مُجَاهِداً"[1]۔

## ۳- مفعول مطلق :

مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو اپنے عامل کے معنی میں ہو، جیسے: "نَصَرْتُ نَصْراً"۔

**فائدہ :** کبھی مفعول مطلق فعل مذکور کے لفظ کے علاوہ سے آتا ہے، جیسے: "قَعَدْتُ جُلُوْساً"۔

پھر مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: ۱- تاکیدی ۲-عددی ۳-نوعی

**۱- مفعول مطلق تاکیدی :** وہ مفعول ہے جو اپنے فعل کے معنی کی تاکید کرے، جیسے: جَلَسْتُ جُلُوْساً (واقعی میں بیٹھا)۔

**۲- مفعول مطلق عددی :** وہ مفعول ہے جو اپنے فعل کی تعداد بیان کرے، جیسے: جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک بار بیٹھا)۔

**۳- مفعول مطلق نوعی :** وہ مفعول ہے جو اپنے فعل کی نوعیت بیان کرے، جیسے: جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْمُصَلِّي (میں نمازی کی طرح بیٹھا)۔

## ٤- مفعول فیہ :

وہ اسم ہے جو فعل واقع ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: "صَلَّيْتُ خَلْفَكَ" (میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی)، "صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ" (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

**نوٹ:** مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں، پھر ظرف کی اقسام ہیں: ۱-ظرف مکان ۲-ظرف زمان۔

**۱-ظرفِ مکان:** وہ اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ بتائے، جیسے: "صَلَّيْتُ خَلْفَكَ" (میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی)۔

**۲-ظرفِ زمان:** وہ اسم ہے جو فعل واقع ہونے کا وقت بتائے، جیسے: "صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ" (میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھا)۔

---

(۱) **فائدہ:** مفعول بہ کو فعل سے پہلے لانا بھی جائز ہے، جیسے: "فَرِيْقاً تَقْتُلُوْنَ" (ایک جماعت کو تم قتل کرتے ہو)۔

## ۵- مفعول لہ :

وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کا سبب بتائے، جیسے: "نَصَرْتُ مُسْلِماً إِكْرَاماً" (میں نے مسلمان کی مدد کی اکرام کرنے کے لئے)۔

## ٦- مفعول معہ :

وہ اسم ہے جو ایسی واؤ کے بعد ہو جو مَعَ (ساتھ) کے معنی میں ہو، جیسے: جَاءَ الطَّالِبُ وَالكِتَابَ (طالب علم آیا کتاب کے ساتھ)۔[1]

## ۷- حال :

وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل یا مفعول بہ یا دونوں کی حالت کو بیان کرے، جیسے: "أَكَلَ الْمُسْلِمُ جَالِساً" (مسلمان نے بیٹھ کر کھانا کھایا)، "قَرَأْتُ الكِتَابَ مَفْتُوْحاً" (میں نے کتاب پڑھی اس حال میں کہ وہ کھلی ہوئی تھی)، "كَلَّمْتُ زَيْداً جَالِسَيْنِ" (میں نے زید سے بات کی اس حال میں کہ ہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے)۔

**فائدہ نمبر ١** : حال جس اسم کی حالت بیان کرے اس کو "ذوالحال" کہتے ہیں، جیسے: أَكَلَ الْمُسْلِمُ جَالِساً میں "الْمُسْلِمُ" ذوالحال ہے اور "جَالِساً" حال ہے اور پھر ذوالحال وحال مل کر جملے کا ایک جزء (فاعل یا مفعول بہ) بنتے ہیں۔

**فائدہ نمبر ٢** : حال اکثر مفرد ہوتا ہے اور کبھی جملہ بھی ہوتا ہے، جیسے: رَأَيْتُ الطَّالِبَ وَهُوَ كَاتِبٌ۔

ذوالحال اسم ظاہر بھی ہوتا ہے، جیسے: أَكَلَ الْمُسْلِمُ جَالِساً، ذوالحال اسم ضمیر مستتر بھی ہوتا ہے، جیسے: اَلْمُسْلِمُ أَكَلَ جَالِساً اور ذوالحال اسم ضمیر بارز ہو بھی ہوتا ہے، جیسے: "أَكَلْتُ جَالِساً"۔

**فائدہ نمبر ٣** : ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے اور حال نکرہ ہوتا ہے اور اگر کبھی ذوالحال بھی نکرہ ہو تو حال کو ذوالحال سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: رَأَيتُ كَاتِباً طَالِباً (میں نے طالب علم کو دیکھا اس حال میں کہ وہ لکھنے والا تھا)۔

## ۸- تمیز :

تمیز کا لغوی معنی ہے، جدا کرنا، جبکہ اصطلاح میں تمیز وہ اسم نکرہ ہے جو مفرد یا جملہ سے ابہام (پوشیدگی) دور کرے، جیسے: رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً، هُوَ خَيْرٌ ثَوَاباً، طَابَ زَيْدٌ عِلْماً۔

---

(١) **فائدہ: مفاعیلِ خمسہ کی پہچان کا طریقہ:** یہ ہے کہ اگر کسی اسم پر فاعل کا فعل واقع ہو رہا ہو تو وہ مفعول بہ ہو گا، اگر وہ مصدر ہو اور مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو تو مفعول مطلق ہو گا، اگر مصدر ہو اور مذکورہ فعل کا سبب بیان کر رہا ہو تو مفعول لہ ہو گا اور اگر وہ اسم ہو اور فعل واقع ہونے کا وقت یا جگہ بتا رہا ہو تو وہ مفعول فیہ ہو گا اور وہ اسم واؤ بمعنی مع کے بعد ہو تو مفعول معہ ہو گا۔ نیز مذکورہ مفاعیل خمسہ میں سے مفعول مطلق، مفعول لہ ہمیشہ مصدر ہی ہوں گے۔

**فائدہ نمبر۱:-** تمیز جب اسم مفرد سے ابہام کو دور کرے تو وہ اسم یا تو عدد سے ہو گا، جیسے: رَأَیْتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً (دیکھا میں نے گیارہ ستاروں کو)، یا وزن سے ہو گا، جیسے: إِشْتَرَیْتُ رِطْلاً زَیْتاً (خریدا میں نے ایک رطل زیتون کا تیل)، یا پیمانہ سے ہو گا، جیسے: بِعْتُ قَفِیْزَیْنِ بُرّاً (بیچے میں نے دو قفیز گندم کے)۔

**فائدہ:** جس چیز کے اندر ابہام ہو وہ "مُمَیَّز" اور جو چیز آکر ابہام کو دور کرے اس کو "تمییز" کہتے ہیں پھر یہ "مُمَیَّز، تمییز" مل کر جملے کا ایک جزء (مبتدا، خبر، فاعل، مفعول) بنتے ہیں۔

## ۹- مستثنیٰ:

مستثنیٰ کا لغوی معنیٰ ہے، جدا کیا ہوا، جبکہ اصطلاح میں مستثنیٰ وہ اسم ہے جو حرفِ استثناء کے بعد ہو اور جس چیز کی نسبت "إِلَّا" کے ماقبل کی طرف ہو رہی ہو وہ اسم اس سے خارج ہو، جیسے: "حَضَرَ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً"۔

فائدہ: استثناء میں تین چیزیں ہوتی ہیں: ۱- مستثنیٰ منہ ۲- حرفِ استثناء ۳- مستثنیٰ، جس سے جدا کیا جاتا ہے اسے "مستثنیٰ منہ"، جس کے ذریعے جدا کیا جاتا ہے اسے "حرفِ استثناء" اور جس کو جدا کیا جاتا ہے اسے "مستثنیٰ" کہتے ہیں، جیسے: "حَضَرَ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً" میں اَلطُّلَّابُ مستثنیٰ منہ، إِلَّا حرف استثناء، خَالِداً مستثنیٰ ہے۔

پھر مستثنیٰ اپنے مستثنیٰ منہ سے مل کر جملے کا ایک جزء (فاعل یا مفعول وغیرہ) بنتے ہیں۔

**فائدہ:** حروفِ استثناء گیارہ ہیں:

۱- إِلَّا ۲- خَلَا ۳- عَدَا ٤- مَاخَلَا ٥- مَاعَدَا ٦- لَیسَ ۷- لَا یَکُوْنُ

۸- حَاشَا ۹- غَیْرَ ۱۰- سِویٰ ۱۰- سَوَاءَ۔

پھر مستثنیٰ کی دو اقسام ہیں: ۱- مستثنیٰ متصل ۲- مستثنیٰ منقطع

**۱- مستثنیٰ متصل:** وہ ہے جو مستثنیٰ منہ کا فرد یا جزء ہو، جیسے: حَضَرَ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً۔

**۲- مستثنیٰ منقطع:** وہ ہے جو مستثنیٰ منہ کا فرد یا جزء نہ ہو، جیسے: سَجَدَ الْمَلَائِکَةُ إِلَّا إِبْلِیْسَ (فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے نہیں کیا)۔

پھر مستثنیٰ منہ کے مذکور ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے مستثنیٰ کی دو اقسام ہیں: ۱- مستثنیٰ تام ۲- مستثنیٰ مفرّغ

**۱- مستثنیٰ تام:** وہ ہے جس کا مستثنیٰ منہ مذکور ہو، جیسے: حَضَرَنِيْ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً۔

**۲- مستثنیٰ مفرّغ:** وہ ہے جس کا مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو، جیسے: مَا حَضَرَنِيْ إِلَّا خَالِداً۔

جس کلام میں استثناء ہو اس کی بھی دو اقسام ہیں: ١-کلامِ مُوجَب ٢-کلامِ غیر مُوجَب

**١-کلامِ مُوجَب:** وہ کلام ہے جس میں نہی، نفی، استفہام نہ ہو، جیسے: حَضَرَنِيْ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً۔

**٢-کلامِ غیر مُوجَب:** وہ کلام ہے جس میں نہی، نفی، استفہام ہو، جیسے: مَا حَضَرَنِيْ إِلَّا خَالِداً۔

## مستثنیٰ کا اعراب:

مستثنیٰ کے اعراب کی چار اقسام ہیں: ١-نصب ٢-نصب یا مستثنیٰ منہ سے بدل ٣-اعراب بحسبِ العوامل ٤-جر

**١-نصب:** مستثنیٰ پانچ صورتوں میں منصوب ہوتا ہے:

١-مستثنیٰ متصل تام، إِلَّا کے بعد کلام موجب میں ہو، جیسے: حَضَرَنِيْ الطُّلَّابُ إِلَّا خَالِداً۔

٢-کلام غیر موجب میں مستثنیٰ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو، جیسے: مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْداً أَحَدٌ۔

٣-مستثنیٰ منقطع ہو، جیسے: سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا إِبْلِيْسَ۔

٤-مستثنیٰ خَلَا اور عَدَا کے بعد اکثر نحویوں کے نزدیک منصوب ہوتا ہے، جیسے: جَاءَنِيْ الْقَوْمُ خَلَا زَيْداً۔

٥-مستثنیٰ مَاخَلَا، مَاعَدَا، لَيْسَ اور لَا يَكُوْنُ کے بعد تمام نحویوں کے ہاں منصوب ہوتا ہے، جیسے: جَاءَنِيْ الْقَوْمُ مَاخَلَا زَيْداً۔

**٢-نصب یا مستثنیٰ منہ سے بدل:** مستثنیٰ متصل تام، إِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں ہو تو اس پر نصب یا مستثنیٰ منہ سے بدل ہونے کی وجہ سے مستثنیٰ منہ والا اعراب دونوں جائز ہیں، جیسے: مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ إِلَّا زَيْداً، مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ إِلَّا زَيْدٌ۔

**٣-اعراب بحسبِ العوامل:** مستثنیٰ مفرغ، کلام غیر موجب میں ہو تو اس کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے، جیسے: مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدٌ، مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْداً، مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ۔

**٤-جر:** مستثنیٰ غَيْرَ، سِوَى، سِوَاءَ، حَاشَا کے بعد مجرور ہوتا ہے، جیسے: جَاءَنِيْ الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ۔

**لفظ "غَيْرَ" کا اعراب:** لفظ غَيْرَ کے بعد مستثنیٰ تو مجرور ہوتا ہے اور خود غَيْرَ چونکہ معرب ہے اس لئے اس کا اعراب وہی ہوگا جو إِلَّا کے بعد آنے والے مستثنیٰ کا ہوتا ہے، جیسے: مَا جَاءَنِيْ غَيْرُ زَيْدٍ۔[1]

---

(١) **فائدہ:** لفظ "غَيْرَ" کی اصل وضع تو صفت کے لئے ہے مگر کبھی استثناء کے لئے بھی آتا ہے، جیسا کہ إِلَّا کی اصل وضع تو استثناء کے لئے ہے مگر کبھی صفت کے لئے بھی آتا ہے، جیسے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَيْ غَيْرُ اللهِ۔

## ۲- فعل مجہول :

وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم اور مذکور نہ ہو، جیسے: کُتِبَ الدَّرْسُ (سبق لکھا گیا)۔

**فائدہ :** فعل مجہول کو "فِعْلُ مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُه" اسی جس کو یہ رفع دیتا ہے اس کو "نائب فاعل" اور "مَفْعُوْلُ مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُه" بھی کہتے ہیں۔

**فعل مجہول کا عمل:** فعل مجہول فاعل کی بجائے مفعول بہ کو رفع اور باقی تمام مفاعیل کو نصب دیتا ہے، جیسے: سُمِعَ الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

**فائدہ :** نائب فاعل کا حکم اسم ظاہر وضمیر ہونے میں اور اس کے فعل مجہول کا واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں ایسا ہی ہے جیسا کہ فاعل کے فعل کا ہے۔

## ۳- افعالِ ناقصہ :

وہ افعال ہیں جو اکیلے فاعل سے پورے نہیں ہوتے بلکہ خبر کے بھی محتاج ہوتے ہیں، اسی لئے ان کو "افعال ناقصہ" کہتے ہیں، جیسے: كَانَ اللهُ عَلِيْماً۔

افعال ناقصہ سترہ ہیں: ۱- كَانَ (تھا) ۲- صَارَ (ہو گیا) ۳- ظَلَّ (دن بھر رہا) ٤- بَاتَ (رات بھر رہا) ٥- أَصْبَحَ (صبح کو ہوا) ٦- أَضْحيٰ (بوقت چاشت ہوا) ٧- أَمْسىٰ (شام کو ہوا) ٨- عَادَ (لوٹا) ٩- آضَ (پھرا) ١٠- غَدَا (صبح کے وقت جانا) ١١- رَاحَ (شام کے وقت جانا) ١٢- مَازَالَ (ابھی تک) ١٣- مَاانْفَكَّ (ہمیشہ رہا) ١٤- مَابَرِحَ (ہمیشہ رہا) ١٥- مَافَتِئَ (ہمیشہ رہا) ١٦- مَادَامَ (جبتک رہے گا) ١٧- لَيْسَ (نہیں)۔

**افعال ناقصہ کا عمل :** یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتدا کو ان کا "اسم" اور خبر کو ان کی "خبر" کہتے ہیں، جیسے: كَانَ اللهُ عَلِيْماً۔

## ۴- افعال مقاربہ:

وہ افعال ہیں جو یہ بتائیں کہ ان کی خبر ان کے فاعل کے لئے عنقریب ثابت ہونے والی ہے، جیسے: عَسَى الطَّالِبُ أَنْ يَّجْتَهِدَ (امید ہے کہ طالب علم محنت کرلے)، اور افعال مقاربہ چار ہیں: ۱- عَسیٰ ۲- كَادَ ۳- كَرَبَ ۴- أَوْشَكَ۔

**افعال مقاربہ کا عمل :** یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے، کبھی "أَنْ" کے ساتھ اور کبھی "أَنْ" کے بغیر، جیسے: عَسیٰ الطَّالِبُ أَنْ يَّجْتَهِدَ، عَسیٰ الطَّالِبُ يَجْتَهِدُ۔[1]

---

(۱) **فائدہ:** کبھی کبھی عَسیٰ اور أَوْشَكَ کا فاعل فعل مضارع أَنْ کے ساتھ ہوتا ہے، اس وقت یہ تامہ ہونگے اور ان کو خبر کی ضرورت نہیں ہوگی، جیسے: عَسیٰ أَنْ يَّجْتَهِدَ الطَّالِبُ۔

## ۵-افعال مدح وذم:

**افعال مدح:** مدح کالغوی معنی ہے، کسی کی تعریف کرنا، اور جو افعال کسی کی مدح یعنی تعریف کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں ان کو "افعال مدح" کہتے ہیں، اور یہ دو ہیں: ١ -نِعْمَ ٢ -حَبَّذَا، جیسے: نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ (ایوب علیہ السلام بہترین بندے تھے)۔

**افعالِ ذم:** ذم کالغوی معنٰی ہے، کسی کی برائی یا مذمت بیان کرنا اور جو افعال مذمت بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں وہ "افعال ذم" کہلاتے ہیں، اور یہ بھی دو ہیں: ١ -بِئْسَ ٢ -سَاءَ، جیسے: بِئْسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ (جہنم نہایت برا ٹھکانہ ہے)۔

**فائدہ:** جو اسم افعال مدح کے فاعل کے بعد مذکور ہو اس کو "مخصوص بالمدح" کہتے ہیں، جیسے: نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ میں " أَيُّوْبُ" مخصوص بالمدح ہے، اور جو اسم افعال ذم کے فاعل کے بعد مذکور ہو اس کو "مخصوص بالذم" کہتے ہیں، جیسے: بِئْسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ میں "جَهَنَّمُ" مخصوص بالذم ہے۔

**عمل افعال مدح وذم:** یہ افعال اپنے فاعل کو رفع دیتے ہیں، جیسے: نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ میں "نِعْمَ" فعل مدح نے "اَلعَبْدُ" فاعل کو رفع دیا ہے، اور ان کے فاعل کی تین صورتیں ہیں:

١ -فاعل معرّف باللّام ہو، جیسے: نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ۔

٢ -فاعل معرّف باللّام کی طرف مضاف ہو، جیسے: نِعْمَ قَائِدُ الْمُسْلِمِيْنَ خَالِدٌ۔

٣-فاعل ضمیر مستتر مبہم ہو جس کی تمیز نکرہ منصوب ہو، جیسے: نِعْمَ رَجُلاً زَيْدٌ۔

**فائدہ:** حَبَّذَا میں فاعل کلمہ "ذا" ہے جو اس کے آخر میں ہے، جیسے: حَبَّذَا اَلْمُجَاهِدُوْنَ (مجاہدین بہترین لوگ ہیں)۔

## ٦-افعال تعجب:

وہ افعال ہیں جن کے ذریعے کسی چیز پر تعجب ظاہر کیا جائے، جیسے: مَاأَحْسَنَ زَيْداً (زید کتنا خوبصورت ہے)۔

**فائدہ:** فعل تعجب کے دو صیغے ہیں: ١-مَاأَفْعَلَه ، جیسے: مَاأَحْسَنَ زَيْداً۔ ٢-أَفْعِلْ بِه، جیسے: أَحْسِنْ بِزَيْدٍ۔

**عمل افعال تعجب:** فعل تعجب کا پہلا صیغہ ضمیر مستتر کو رفع اور آخر میں آنے والے اسم کو نصب دیتا ہے اور دوسرا صیغہ اپنے بعد آنے والے اسم مجرور کو معنوی طور پر رفع دیتا ہے۔

# ۳-اسماء عاملہ

اسماء عاملہ کی درج ذیل دس(۱۰)اقسام ہیں:

۱-اسماء شرطیہ ۲-اسماء افعال ۳-اسم فاعل ۴-اسم مفعول ۵-صفت مشبّہ

۶-اسم تفضیل ۷-اسم مصدر ۸-اسم مضاف ۹-اسم تام ۱۰-اسم کنایہ۔

## ۱-اسماء شرطیہ :

وہ اسماء ہیں جو"إِنْ شرطیہ" کے معنی میں ہوتے ہیں اور یہ نو ہیں: ۱-مَنْ ۲- مَا ۳-أَيْنَ ۴- مَتىٰ ۵-أَيٌّ ۶- أَنّٰى ۷-إِذْمَا ۸-حَيْثُمَا ۹-مَهْمَا۔

**عمل اسماء شرطیہ:** یہ اسماء دو فعلوں پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتے ہیں، جیسے: مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ (جو محنت کریگا وہ کامیاب ہو گا) ان میں سے پہلے فعل کو"شرط" اور دوسرے کو"جزا" کہتے ہیں۔

**۲-اسماء افعال :** اس کی تفصیل اسم غیر متمکن کی اقسام میں بیان ہو چکی ہے۔

## ۳-اسم فاعل :

وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، جیسے: صَائِمٌ (روزہ رکھنے والا)۔

**اسم فاعل کا عمل:** اسم فاعل اپنے فعل معلوم والا عمل کرتا ہے یعنی اگر اسم فاعل فعل لازمی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور اگر فعل متعدّی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دے گا۔

**اسم فاعل کے عمل کی شرائط:** اسم فاعل مذکورہ عمل اس وقت کرے گا جب اس میں درج ذیل دو شرطیں پائی جائیں:

۱- اسم فاعل حال یا استقبال کے معنی میں ہو (ماضی کے معنی میں نہ ہو)

۲- اسم فاعل سے پہلے درج ذیل چھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو:

۱-مبتدا ۲-موصوف ۳-موصول ۴-ذوالحال ۵-ہمزہ استفہام ۶-حرف نفی۔

جیسے: اسم فاعل سے پہلے مبتدا ہو اور اسم فاعل اس کی خبر بنے: زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ، زَيْدٌ ضَارِبٌ أَبُوْهُ عَمْرواً۔[1]

---

(۱) **امثلہ:** اسم فاعل سے پہلے موصوف ہو اور اسم فاعل اس کی صفت بنے، جیسے: جَاءَنِيْ رَجُلٌ صَالِحٌ اِبْنُهُ۔، اسم فاعل سے پہلے موصول ہو اور اسم فاعل اس کا صلہ بنے، جیسے: جَاءَنِيْ القَائِمُ أَبُوْهُ۔، اسم فاعل سے پہلے ذوالحال ہو اور اسم فاعل اس سے حال بنے، جیسے: جَاءَنِيْ زَيْدٌ رَاكِباً غُلَامُهُ فَرَسًا اس مثال میں "زَيْدٌ" ذوالحال اور "رَاكِباً" اس کا حال ہے۔، اسم فاعل سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو اور اسم فاعل مبتدا بنے، جیسے: أَقَائِمٌ زَيْدٌ۔، اسم فاعل سے پہلے حرف نفی ہو اور اسم فاعل مبتدا بنے، جیسے: مَاقَائِمٌ زَيْدٌ۔

## ۴-اسم مفعول :

وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔

**اسم مفعول کا عمل:** اسم مفعول اپنے فعل مجہول والا عمل کرتا ہے یعنی مفعول بہ کو رفع اور باقی مفاعیل کو نصب دیتا ہے جب کہ اس میں بھی دو شرائط پائی جائیں، ۱-اسم مفعول حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

۲-اسم مفعول سے پہلے درج ذیل چھ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو:

۱-مبتدا ۲-موصوف ۳-موصول ۴-ذوالحال ۵-ہمزہ استفہام ۶-حرف نفی۔

جیسے: اسم مفعول سے پہلے مبتدا ہو اور اسم مفعول اس کی خبر بنے،: زَیْدٌ مَنْصُوْرٌ أَبُوْہُ۔[1]

## ۵-صفت مشبہہ :

وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت اور دوام کے پایا جائے، جیسے: حَسَنٌ (خوبصورت)۔

**صفت مشبہہ کا عمل:** صفت مشبہہ اپنے فعل لازم جیسا عمل کرتی ہے جبکہ اس میں ایک شرط پائی جائے کہ اس سے پہلے موصول کے علاوہ مذکورہ پانچ چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ہو:

۱-مبتدا ۲-موصوف ۳-ذوالحال ۴-ہمزہ استفہام ۵-حرف نفی۔

جیسے: صفت مشبہہ سے پہلے مبتدا ہو اور صفت مشبہہ اس کی خبر بنے، جیسے: زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْھُہ۔[2]

## ۶-اسم تفضیل :

وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی دوسروں کی بنسبت زیادتی کے ساتھ پایا جائے، جیسے: زَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے زیادہ فضیلت والا ہے)۔

---

(۱) **امثلہ:** اسم مفعول سے پہلے موصوف ہو اور اسم مفعول اس کی صفت بنے، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ مَنْصُوْرٌ أَبُوْہُ۔ اسم مفعول سے پہلے موصول ہو اور اسم مفعول اس کا صلہ بنے، جیسے: جَاءَنِيْ زَیْدُنِ الْمَنْصُوْرُ أَبُوْہُ۔ اسم مفعول سے پہلے ذوالحال ہو اور اسم مفعول اس کا حال بنے، جیسے: جَاءَنِيْ زَیْدٌ مَنْصُوْراً أَبُوْہُ۔ اسم مفعول سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو اور اسم مفعول مبتدا بنے، جیسے: أَمَنْصُوْرٌ أَبُوْہُ۔ اسم مفعول سے پہلے حرف نفی ہو اور اسم مفعول مبتدا بنے، جیسے: مَا مَنْصُوْرٌ أَبُوْہُ۔ مذکورہ مثالوں میں "مَنْصُوْرٌ" وہی عمل کر رہا ہے جو عمل "یُنْصَرُ" فعل کا ہے۔

(۲) **امثلہ:** صفت مشبہہ سے پہلے موصوف ہو اور یہ اس کی صفت بنے، جیسے: جَاءَنِيْ رَجُلٌ حَسَنٌ وَجْھُہ۔ صفت مشبہہ سے پہلے ذوالحال ہو اور یہ حال بنے، جیسے: جَاءَنِيْ زَیْدٌ حَسَناً وَجْھُہ۔ صفت مشبہہ سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو اور صفت مشبہہ مبتدا بنے، جیسے: أَحَسَنٌ وَجْہُ زَیْدٍ؟ صفت مشبہہ سے پہلے حرف نفی ہو اور صفت مشبہہ مبتدا بنے، جیسے: مَا حَسَنٌ وَجْہُ زَیْدٍ۔ مذکورہ تمام مثالوں میں حَسَنٌ صفت مشبہہ وہی عمل کر رہا ہے جو حَسُنَ فعل کا ہے۔

**اسم تفضیل کا عمل:** اسم تفضیل صرف فاعل کو رفع دیتا ہے جبکہ فاعل ضمیر مستتر ہوتی ہے، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو اس مثال میں أَفْضَلُ اسم تفضیل، ضمیر مستتر (هُوَ) فاعل کو رفع دے رہا ہے، اور وہ ضمیر زَيْدٌ کی طرف لوٹ رہی ہے۔

**اسم تفضیل کا استعمال:** اسم تفضیل تین طریقوں سے استعمال ہوتا ہے: ۱- مِنْ کے ساتھ، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو ۲- اَلِفْ وَلَامْ کے ساتھ، جیسے: جَاءَ زَيْدُ الأَفْضَلُ ۳- اِضَافَتْ کے ساتھ، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ الْقَوْمِ۔

## ۷- اسم مصدر:

وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے، جیسے: اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)۔

**مصدر کا عمل:** مصدر اپنے فعل والا عمل کرتا ہے، اگر مصدر لازم ہے تو فاعل کو رفع دے گا اور اگر متعدّی ہے تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دے گا بشرطیکہ وہ مصدر مفعول مطلق نہ ہو، جیسے: أَعْجَبَنِيْ نَصْرٌ زَيْدٌ عَمْرواً۔

فائدہ: کبھی مصدر فاعل کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: أَعْجَبَنِيْ نَصْرُ زَيْدٍ عَمْرواً اور کبھی مفعول بہ کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے، جیسے: أَعْجَبَنِيْ نَصْرُ عَمْرٍو زَيْدٌ۔

## ۸- اسم مضاف:

وہ اسم ہے جس کی کسی دوسرے کلمہ کی طرف اضافت کی گئی ہو، جیسے: بَيْتُ النُّوْرِ میں "بَيْتُ" مضاف اور "النُّوْرِ" مضاف الیہ ہے۔

**اسم مضاف کا عمل:** اسم مضاف ہمیشہ اپنے مضاف الیہ کو جر دیتا ہے، جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ، خَاتَمُ فِضَّةٍ، صَلوةُ الَّيلِ۔[1]

## ۹- اسم تام:

وہ اسم ہے جو چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے ساتھ تام ہو اور مضاف نہ ہو سکے، اسم کو تام کرنے والی درج ذیل چھ چیزیں ہیں:

**۱- تنوینِ ملفوظ** (جو لفظوں میں موجود ہو)، جیسے: عِنْدِیْ رِطْلٌ زَيْتاً میں "رِطْلٌ" کی تنوین۔

**۲- تنوینِ مقدر** (جو لفظوں میں نہ ہو)، جیسے: عِنْدِیْ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً میں "أَحَدَ عَشَرَ" کی تنوین مقدر ہے۔

**۳- نون تثنیہ**، جیسے: عِنْدِیْ قَفِيْزَانِ بُرّاً میں "قَفِيْزَانِ" کی نون تثنیہ۔

**۴- نون جمع**، جیسے: هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخسَرِيْنَ أَعْمَالاً میں "اَلْأَخسَرِيْنَ" کی نون۔

---

(۱) **فائدہ:** "غُلَامُ زَيْدٍ" اصل میں "غُلَامٌ لِزَيْدٍ" ہے اور "خَاتَمُ فِضَّةٍ" اصل میں "خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ" اور "صَلوةُ الَّيلِ" اصل میں "صَلوةٌ فِی الَّيلِ" ہے، جہاں لَامْ مقدر ہے اس کو اضافت لامی، جہاں مِنْ مقدر ہے اس کو اضافت مِنّی یا بیانیّہ اور جہاں فِیْ مقدر ہے اس کو اضافت فوی یا اضافتِ ظرفیہ کہتے ہیں۔

**۵-مشابہ بنون الجمع**، جیسے: عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْھَمًا میں "عِشْرُوْنَ" کی نون۔

**٦-اضافت**، جیسے: عِنْدِیْ مِلْؤُہ عَسَلًا میں "مِلْؤُہ" کی اضافت۔

**اسم تام کا عمل:** اسم تام اپنے سے بعد میں آنے والی تمیز کو نصب دیتا ہے، جیسے: عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْھَمًا۔

**۱۰-اسم کنایہ : نوٹ:** اس کی تفصیل اسم غیر متمکن کے بیان میں گزر چکی ہے۔

## ۲-عامل معنوی

### عامل معنوی :

وہ عامل ہے جو لفظوں میں موجود نہ ہو۔ پھر اس کی دو اقسام ہیں:

۱-ابتداء۔ ۲- فعل مضارع کا عامل ناصب اور جازم سے خالی ہونا۔

**۱-ابتداء کا عمل:** ابتداء یعنی اسم کا لفظی عامل سے خالی ہونا یہ مبتدا اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: اَللّٰہُ خَالِقٌ اس مثال میں "اَللّٰہُ" مبتدا مرفوع ہے، اسی طرح "خَالِقٌ" خبر بھی مرفوع ہے اور ان دونوں کا عامل رافع ابتداء عامل معنوی ہے۔

### ۲-مضارع کا عامل ناصب اور جازم سے خالی ہونا:

یہ فعل مضارع کو رفع دیتا ہے، جیسے: یَنْصُرُ الْمُسْلِمُ، اس مثال میں "یَنْصُرُ" فعل مضارع مرفوع ہے، کیونکہ یہ عامل ناصب وجازم سے خالی ہے۔

# تمارین برائے اجراء اسباق حصہ سوئم : عوامل کا بیان

## جار و مجرور کے ترکیبی قواعد

۱-جب کلام میں جارومجرور آئیں تو وہ لازماً کسی فعل یاشبہ فعل کے ساتھ متعلِّق ہوتے ہیں اوراس فعل یاشبہ فعل کو" متعلَّق " کہتے ہیں ، اور جارومجرور جو متعلِّق ہوتے ہیں ان کو"ظرف " کہتے ہیں، پھر اگر کلام میں فعل یاشبہ فعل مذکور ہوتو جارومجرور کو"ظرف لغو"کہتے ہیں، جیسے:"کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ"۔اوراگر فعل یاشبہ فعل مذکور نہ ہوبلکہ مقدر ہوتو جارومجرور کو"ظرفِ مستقر" کہتے ہیں، جیسے:"زَيْدٌ فِي المَسْجِدِ"۔

۲-پانچ حروف جارہ ایسے ہیں جو کسی فعل یاشبہ فعل سے متعلق نہیں ہوتے:۱-خَلاَ ۲- رُبَّ ۳-حَاشَا ٤-عَدَا ۵-وہ حرف جار جو زائد ہو۔

۳-جارومجرور کا متعلَّق اگر مقدّر ہوتووہ عام طور پر افعالِ عامہ میں سے کوئی ایک ہوگا،افعالِ عامہ چار ہیں:۱-کَوْن ۲-ثُبُوْت ۳-وُجُوْد ٤-حُصُوْل۔

۴-جب جارومجرور کا متعلَّق مقدّر ہوتو یہ جارومجرور اپنے متعلَّقِ مقدّر سے مل کر اکثر خبر بنتے ہیں اوراس وقت جارومجرور کے متعلَّقِ مقدّر کو مبتداء کے مطابق لائیں گے،یعنی اگر مبتداءواحدمذکر ہوتو متعلَّقِ مقدّر بھی واحد مذکر ہوگا،جیسے:"زَيْدٌفِي المَسْجِدِ"میں" زَيْدٌ" واحدمذکّر ہے تو"فِي المَسْجِدِ"کا متعلَّقِ مقدَّر بھی "كَائِنٌ" واحد مذکر ہوگا۔ اوراگر مبتداء واحد مؤنّث ہوتو متعلَّقِ مقدّر بھی واحد مؤنّث ہوگا،جیسے:"زَيْنَبُ فِي البَيْتِ"میں"زَيْنَبُ"واحد مؤنّث ہے تو"فِي البَيْتِ"کا متعلق بھی كَائِنَةٌ واحد مؤنّث ہوگاوغیرہ۔

**ترکیب:** ۱-"کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ": "کَتَبْتُ"فعل، تُ ضمیر فاعل،باء حرف جار،اَلْقَلَمِ مجرور،جارومجرور مل کر ظرف لغو متعلق کَتَبْتُ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲-زَيْدٌفِي المَسْجِدِ: زَيْدٌ مبتداء،فِی حرف جار،اَلْمَسْجِدِ مجرور،جارومجرور مل کر ظرف مستقر متعلق کَائِنٌ کے، کَائِنٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل،شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

### تمرین نمبر۱ :

### امثلہ مذکورہ میں حروفِ جر اوران کے عمل وتعلق میں غور کریں اور ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ١. مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ آمَنَّا بِاللهِ. | ٢. أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ. |
| ٣. يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ. | ٤. أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. |
| ٥. اَلْحَمْدُ للهِ. | ٦. تَاللهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ. |
| ٧. رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ. | ٨. رَضُوْا عَنْهُ. |
| ٩. وَجْهُ زَيْدٍ كَالْقَمَرِ. | ١٠. اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ. |

| | |
|---|---|
| ١١. عَلَيْكُمْ وَقَارٌ. | ١٢. لَهُمْ حُكُوْمَةٌ. |
| ١٣. أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ. | ١٤. اِسْتِرَاحَةُالنَّفْسِ فِي الْيَاسِ. |
| ١٥. إِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوْءَةِ. | ١٦. اَلْإِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ. |
| ١٧. تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ . | ١٨. دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَابِالْقَضَاءِ . |
| ١٩. لَكُمْ دِيْنُكُمْ. | ٢٠. خَيْرُ الْمَالِ مَا أُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ. |
| ٢١. أَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. | ٢٢. سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَاغُرُوْرٌ. |
| ٢٣. زِيَارَةُ الْضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ. | ٢٤. رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ. |
| ٢٥. مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. | ٢٦. عَلَيْكُمْ هَيْبَةٌ. |
| ٢٧. فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ. | ٢٨. لَهُ مَا فِي الْسَّمَاوَاتِ. |
| ٢٩. هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ. | ٣٠. نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ الْلَّيْلِ. |
| ٣١. لَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ. | ٣٢. يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ. |
| ٣٣. إِلَى اللهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ. | ٣٤. يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ . |
| ٣٥. لَا تُصَلِّ حَتَّى تَتَوَضَّأَ. | ٣٦. رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ. |
| ٣٧. اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ. | |

**حروف مشبہ بالفعل کی ترکیب کا طریقہ:**

إِنَّ اللہَ عَلِیْمٌ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل، لفظِ اللہ اس کا اسم، عَلِیْمٌ اس کی خبر، إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۲:

### ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بالفعل کا عمل بتا کر ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ١. إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. | ٢. إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ . |
| ٣. إِنَّكَ حَلِيمٌ . | ٤. إِنِّي أَعْلَمُ غَيبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ. |
| ٥. إِنَّهَاصَالِحَةٌ. | ٦. إِنَّهم قَاعِدُوْنَ . |
| ٧. إِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ . | ٨. إِنَّاقَاعِدُوْنَ. |
| ٩. عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًاذَاهِبٌ. | ١٠. أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ . |

| | |
|---|---|
| ١١. كَأَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ. | ١٢. كَأَنَّهُ أَسَدٌ . |
| ١٣. كَأَنَّهُمْ شُمُوْسٌ . | ١٤. لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ. |
| ١٥. لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ . | ١٦. لَعَلَّ اللهَ يَرْزُقُنِي صَلاحًا. |
| ١٧. لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ . | ١٨. لَيْتَنِي كُنْتُ تُرابًا . |
| ١٩. لَيْتَ أَخا عَمْرٍو حَاضِرٌ . | ٢٠. لَعَلَّهَا أُخْتُ بَكْرٍ . |
| ٢١. إِنِّيْ عَبْدُاللهِ. | ٢٢. لَعَلَّ أَبَاهَا جَاهِلٌ . |
| ٢٣. عَلِمْتُ أَنَّ أَخا زَيْدٍ جاهِلٌ. | ٢٤. إِنَّهُ ذُوْعِلْمٍ. |
| ٢٥. إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوْالْأَلْبَابِ. | ٢٦. يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ. |
| ٢٧. إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ. | ٢٨. إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِيْنٍ. |
| ٢٩. لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ . | ٣٠. إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ فَائِزُوْنَ. |
| ٣١. إِنَّ أَخَوَيْ زَيْدٍحَاضِرَانِ. | ٣٢. إِنَّ زَيْنَبَ قَائِمَةٌ. |

**ماولامشبہ بلیس کی ترکیب کا طریقہ:**

مَاالْمُؤْمِنُ كَذَّاباً: "مَا" حرفِ مشبہ بلیس، اَلْمُؤْمِنُ اس کا اسم، كَذَّاباً اس کی خبر، مَا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**لائے نفی جنس کی تفصیل:**

اگر لا کے بعد اسم نکرہ مفرد ہو اور دوسرے نکرہ کے ساتھ لا کا تکرار آجائے تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں:

١-دونوں اسم مبنی بر فتحہ، جیسے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللهِ۔

٢-دونوں اسم معرب مرفوع، جیسے: لَاحَوْلٌ وَلَاقُوَّةٌ إِلَّابِاللهِ۔

٣-پہلا مبنی بر فتحہ دوسرا معرب مرفوع، جیسے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةٌ إِلَّابِاللهِ۔

٤-پہلا معرب مرفوع دوسرا مبنی بر فتحہ، جیسے: لَاحَوْلٌ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللهِ۔

٥-پہلا مبنی بر فتحہ دوسرا معرب منصوب، جیسے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةً إِلَّابِاللهِ۔

**نوٹ:** جس صورت میں اسم نکرہ مبنی بر فتحہ ہے تو اس صورت میں لا، لائے نفی جنس کا ہے اور جس صورت میں اسم نکرہ معرب مرفوع ہے تو اس صورت میں لا زائدہ ہے۔

**ترکیب ۱:-** لَا سَاكِنَ فِي الدَّارِ: لَا نفی جنس، سَاكِنَ اس کا اسم، فِي حرف جار، الدَّارِ مجرور، جار و مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ شبہ فعل کے، اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، لَا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**ترکیب ۲:-** لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا خَالِدٌ: لَا غیر عامل، زَيْدٌ معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، دوسرا لَا غیر عامل، خَالِدٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، فِي حرف جار، الدَّارِ مجرور، جار و مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق كَائِنٌ شبہ فعل کے، اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**ترکیب ۳:-** لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ: (جب دونوں مبنی بر فتحہ ہوں) یہ اصل میں دو جملے ہیں:

۱-لَا حَوْلَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ ثَابِتٌ بِأَحَدٍ إِلَّا بِاللهِ ۲-وَلَا قُوَّةَ عَلَى الطَّاعَةِ ثَابِتٌ بِأَحَدٍ إِلَّا بِاللهِ۔

۱- لَا حَوْلَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ ثَابِتٌ بِأَحَدٍ إِلَّا بِاللهِ: لَا نفی جنس، حَوْلَ اسم مصدر عَنْ حرف جار، اَلْمَعْصِيَةِ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق حَوْلَ کے، حَوْلَ اپنے متعلق سے مل کر لَا کا اسم، ثَابِتٌ شبہ فعل هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، بَاء حرف جار، أَحَدٍ مجرور، جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ، إِلَّا حرف استثناء، بَاء حرف جار، لفظ الله مجرور، جار مجرور مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ مستثنیٰ سے مل کر ظرف مستقر متعلق ثَابِتٌ کے، ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر لَا کی خبر، لَا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، ۲-وَلَا قُوَّةَ عَلَى الطَّاعَةِ ثَابِتٌ بِأَحَدٍ إِلَّا بِاللهِ (جملہ نمبر ۲ کی ترکیب بھی بالکل جملہ نمبر ۱ کی طرح ہے) معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۳:

### ذیل کی مثالوں میں ماولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کا عمل بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ۱.مَا هٰذَا بَشَرًا. | ۲.لَا عَقْلَ لَهُ. |
| ۳.لَا دِيْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ . | ۴.لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ. |
| ۵.مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ. | ۶.لَا إِكْرَاهَ فِيْ الدِّيْنِ. |
| ۷.لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوْءَةَ لَهُ. | ۸.لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ. |
| ۹.لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ. | ۱۰.لَا رَاحَةَ لِلْحُسُوْدِ. |
| ۱۱.لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ. | ۱۲.لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ. |

| | |
|---|---|
| ۱۳. مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ. | ۱۴. لَا مُرُوْءَةَ لِلْمَرْأَةِ. |
| ۱۵. لَا عَقْلَ لِلْكَافِرِ. | ۱۶. لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ. |
| ۱۷. مَا هٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ. | ۱۸. مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ. |
| ۱۹. مَا لَكُمْ عِنْدِي زَادٌ وَ لَا رَاحِلَةٌ. | ۲۰. يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ. |

## منادیٰ کے ترکیبی قواعد

**فائدہ:** اگر منادیٰ معرف باللّام مذکّر ہو تو حرفِ ندا اور منادیٰ کے درمیان "أَيُّهَا" کا فاصلہ لانا ضروری ہے، جیسے: "يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ"، اور اگر منادیٰ معرف باللّام مؤنّث ہو تو حرفِ ندا اور منادیٰ کے درمیان "أَيَّتُهَا" کا فاصلہ لانا ضروری ہے، جیسے: "يَا أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ"۔

پھر منادیٰ اگر اسم جامد ہو تو "أَيُّهَا" اور "أَيَّتُهَا" ترکیب میں مبیّن اور منادیٰ عطف بیان ہو گا، جیسے: "يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ"، اور اگر منادیٰ اسم مشتق ہو تو "أَيُّهَا" اور "أَيَّتُهَا" ترکیب میں موصوف اور منادیٰ صفت ہو گا، جیسے: "يَا أَيُّهَا الْكَاتِبُ"۔

**فائدہ:** کبھی کبھی "يَا اَللّٰهُ" سے "يَا" حرفِ نداء کو حذف کر کے آخر میں میم مشدّد لایا جاتا ہے، جیسے: "اَللّٰهُمَّ"، اصل میں "يَا اَللّٰهُ" تھا۔

**فائدہ:** کبھی کبھی منادیٰ سے حرفِ نداء "یاء" کو حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: "يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا" یہ اصل میں تھا "يَا يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا"۔

**منادیٰ کی ترکیب کا طریقہ:**

**۱- "يَا زَيْدُ صَلِّ"**: یا حرفِ ندا قائم مقام أَدْعُوْ فعل کے، أَدْعُوْ مسند محکوم بہ فعل، اس میں أَنَا ضمیر مستتر اس کا فاعل، زَيْدُ منادیٰ مبنی بر ضم محلاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نداء، صَلِّ فعل أَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقصود بالنداء، نداء اور مقصود بالنداء مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

**۲- يَا قَارِئًا كِتَابًا اِجْتَهِدْ:** یا حرف ندا قائم مقام أَدْعُوْ فعل کے، أَدْعُوْ مسند محکوم بہ فعل، اس میں أَنَا ضمیر مستتر اس کا فاعل، قَارِئًا صیغہ اسم فاعل، أَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، كِتَابًا مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ مضاف ہو کر منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نداء، اِجْتَهِدْ فعل أَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقصود بالنداء، نداء اور مقصود بالنداء مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

**۳- "يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ"**: یا حرفِ ندا قائم مقام أَدْعُوْ فعل کے، أَدْعُوْ مسند محکوم بہ فعل، اس میں أَنَا ضمیر مستتر محلا مرفوع اس کا فاعل، أَيُّ مبین ھا برائے تنبیہ، اَلرَّجُلُ عطف بیان، مبین اور عطف بیان مل کر منادیٰ مبنی بر ضم محلا منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۴:

### ذیل کی مثالوں میں حروفِ ندا کا عمل بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ۱.یا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ. | ۲.یُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا. |
| ۳.یا أَیُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْکَرِیْمِ. | ۴.یا عَبْدَ اللهِ، أَقِمِ الصَّلَاةَ. |
| ۵.یا ذَا الْمَالِ، أَنْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِيْ سَبِیْلِ اللهِ. | ۶.یا أَیُّهَا الشَّبَابُ، اِغْتَنِمْ شَبَابَكَ. |
| ۷.یا ذَا الشَّیْبَةِ لَا تَذْهَلْ عَنِ الْمَوْتِ. | ۸.أَیُّهَا الْحَرِیْصُ ،اِقْنَعْ فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی. |
| ۹.یا هٰذَا ، لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِ اللهِ. | ۱۰.یا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا؛ اِرْحَمْنَا. |
| ۱۱.یا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ. | ۱۲.یا أَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ. |
| ۱۳.یا آدَمُ اسْکُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ. | ۱۴.یا جَاهِلًا، إِجْهَدْ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ . |
| ۱۵.یا مُتَعَلِّمًا،رَاعِ أَدَبَ أُسْتَاذِكَ. | ۱۶.تُوْبُوْا إِلَی اللهِ أَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ |
| ۱۷.أَیُّهَا الْعُلَمَاءُ ،أَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِيْ التَّعْلِیْمِ. | ۱۸.یا أَیُّهَا النَّاسُ اُعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِيْ خَلَقَکُمْ. |
| ۱۹.یا أَبَانَا اسْتَغْفِرْلَنَا. | ۲۰.یا أَیُّهَا الدَّاعِي، لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْأَدَبِ فِيْ دُعَائِكَ. |

**امر وجواب امر کی ترکیب کا طریقہ:**

أَقِمِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلَ الجَنَّةَ: أَقِمْ فعل امر، أَنْتَ ضمیر مستتر محلا مرفوع فاعل، اَلصَّلٰوۃَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر امر، فاء سببیہ جوابیہ، اس کے بعد أَنْ مقدر، فَتَدْخُلَ فعل، أَنْتَ ضمیر مستتر محلا مرفوع فاعل، اَلْجَنَّةَ مفعول فیہ، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۵:

### ذیل کی مثالوں میں فعل مضارع کا ناصب بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ۱. یُرِیْدُاللهُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ. | ۲. یُرِیدُوْنَ أَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ. |
| ۳. زُرْنِيْ فَأُکْرِمَكَ. | ۴. مَاکَانَ اللهُ لِیُعَذِّبَهُمْ. |
| ۵. أَقِمِ الصَّلَاةَ فَتَدْخُلَ الجَنَّةَ. | ۶. لَا تَعْصِ اللهَ فَتُعَذَّبَ. |
| ۷. لَیْتَ لِيْ مَالاً فَأُنْفِقَ مِنْهُ. | ۸. أَیْنَ الْمَاءُ فَأَشْرَبَه. |
| ۹. یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَاللهِ. | ۱۰. أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْراً. |

| | |
|---|---|
| ١١. لَأَلْزَمَنَّكَ أَوْتُعْطِيَنِي حَقِّيْ. | ١١. لَاتَنَهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاتِيَ مِثْلَهُ. |
| ١٢. يُرِيْدُاللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا. | ١٣. لَأَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ العِلْمِ أَوْ أَفُوْزَ. |
| ١٤. أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌلَّكُمْ. | ١٥. مَا تَأْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا . |
| ١٦. لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ كِبْرٌ. | |

## تمرین نمبر٦:

### ذیل کی مثالوں میں فعل مضارع کے جازم اور جزا پر "فا" داخل ہونے کی وجہ بتا کر ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ١. إِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ . | ٢. إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ العَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. |
| ٣. لَمَّا يَدْخُلِ الإِيْمَانُ فِيْ قُلُوبِكُمْ . | ٤. أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا. |
| ٥. إِنْ تَنْصُرُوْا اللهَ يَنْصُرْكُمْ . | ٦. لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الجَنَّةَ . |
| ٧. أَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ . | ٨. إِن تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ . |
| ٩. إِنْ جَاؤُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ . | ١٠. إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَإِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ . |
| ١١. خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. | ١٢. وَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَا تَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ |

## فاعل کے قواعد:

### قانون نمبر١- فعل کی فاعل کے ساتھ مطابقت تعداد میں:

اس کی دو صورتیں ہیں: ١- فاعل اگر اسم ظاہر واحد، تثنیہ، جمع ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی آئے گا، جیسے: "كَتَبَ الطَّالِبُ، كَتَبَ الطَّالِبَانِ، كَتَبَ الطَّالِبُوْنَ"۔ ٢- فاعل اگر ضمیر ہو تو فعل فاعل کے مطابق آئے، جیسے: "اَلطَّالِبُ كَتَبَ، اَلطَّالِبَانِ كَتَبَا، اَلطَّالِبُوْنَ كَتَبُوْا"۔

### قانون نمبر٢- فعل کی فاعل کے ساتھ مطابقت تذکیر وتانیث میں:

اس کی چھ صورتیں ہیں:

١- فاعل اگر مؤنّث حقیقی ہو، فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث آئے گا، جیسے: "كَتَبَتِ الطَّالِبَةُ"۔

٢- فاعل اگر مؤنّث حقیقی ہو، فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ بھی ہو تو فعل مذکّر ومؤنّث دونوں طرح آسکتا ہے، جیسے: "كَتَبَتِ اليَوْمَ الطَّالِبَةُ، كَتَبَ اليَوْمَ الطَّالِبَةُ"۔

٣- فاعل اگر مؤنّث غیر حقیقی اسم ظاہر ہو تو فعل مذکر ومؤنث دونوں آسکتا ہے، جیسے: "طَلَعَتِ الشَّمْسُ، طَلَعَ الشَّمْسُ"۔

٤- فاعل اگر مؤنث غیر حقیقی کی ضمیر ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث آئے گا، جیسے: اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ۔

٥- فاعل اگر جمع مکسّر اسم ظاہر ہو تو فعل مذکر ومؤنث دونوں آسکتا ہے، جیسے: "قَامَ الرِّجَالُ ، قَامَتِ الرِّجَالُ"۔

۶-فاعل اگر جمع مکسر کی ضمیر ہو تو فعل واحد مؤنث اور جمع مذکر غائب دونوں آسکتا ہے، جیسے: اَلرِّجَالُ قَامَتْ، اَلرِّجَالُ قَامُوْا۔

**قانون نمبر ۳-جملہ فعلیہ کی ترتیب:**

جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور پھر مفعول آتا ہے، لیکن دو صورتوں میں مفعول بہ کو بھی فاعل سے پہلے لا سکتے ہیں:

۱-جب پہلے اسم میں فاعل بننے کی صلاحیت نہ ہو، جیسے: أَكَلَ الكُمَّثرىٰ يَحْيٰ ۲-جب دونوں اسموں کا یا ان میں سے کسی ایک کا اعراب ظاہر ہو، جیسے: نَصَرَ عَمْرواًزَیْدٌ۔

اور اگر پہلے اسم میں فاعل بننے کی صلاحیت ہو اور پہلے اسم کا نصب والا اعراب بھی ظاہر نہ ہو تو پھر مفعول کو فاعل پر مقدم کرنا جائز نہیں، بلکہ فاعل کو مقدم کرنا ضروری ہے، جیسے: "نَصَرَ مُوْسٰى عِيسٰى"۔

**نوٹ:** فعل وفاعل کے مذکورہ قاعدے شبہ فعل اور نائب فاعل کے لئے بھی ہیں، جیسے: "أَقَائِمُ الزَّيْدَانِ، اَلزَّيْدَانِ قَائِمَانِ، نُصِرَ زَيْدٌ، نُصِرَ اَلزَّيْدَانِ"۔

## تمرین نمبر ۷:

**امثلہ ذیل میں فاعل کی اقسام اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو پہچان کر ترجمہ وترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱.قَالَ نِسْوَةٌ . | ۲.ضَمِنَ اللهُ رِزْقَ كُلِّ أَحَدٍ |
| ۳.ضَاقَتِ الْأَرْضُ . | ۴.كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ . |
| ۵.أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ. | ۶.اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الحَقُّ. |
| ۷.خَرَّ مُوْسَى صَعِقاً. | ۸.ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً. |
| ۹.يُرَدُّوْنَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ . | ۱۰.يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ. |
| ۱۱.يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ . | |

## تمرین نمبر ۸:

**امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی اقسام پہچان کر ترجمہ وترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱.وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ . | ۲.وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا . |
| ۳.اَللهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهُ . | ۴.ظَنَّ زَيْدٌ بَكْرًا عَالِماً . |
| ۵.اِتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً . | ۶.كَذَّبَتْ عَادُ ن الْمُرْسَلِيْنَ. |
| ۷.رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُوْنَ . | ۸.رَأَيْتُ بَكْرًا فَاضِلاً . |

| | |
|---|---|
| ۹.زَعَمْتُهُ جَاهِلاً. | ۱۰.أَرَاكَ صَائِمًا. |
| ۱۱.أَخَالُ أَنَّكَ مَرِيضٌ. | ۱۲.لاتَحْسَبُوْنِيْ كَاذِباً . |
| ۱۳.أُوْتِيَ مُوْسٰى الْكِتَابَ. | ۱۴.أُعْطِيَ زَيْدٌ ثَوْبًا . |
| ۱۵.وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا. | ۱۶.يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا. |
| ۱۷.لَا تَحْسَبَنَّ اللهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ. | ۱۸.يُرِيْهِمُ اللهُ أَعْمَالَهُم حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ . |
| ۱۹.لَاتَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ أَمْوَاتًا. | ۲۰.رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجًا. |

**مفعول معہ کی ترکیب کا طریقہ:**

جَاءَ فعل،اَلطَّالِبُ فاعل،واؤ بمعنی مَعَ،اَلكِتَابَ مفعول معہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**حال کی ترکیب کا طریقہ:**

ذوالحال،حال دونوں مل کر جملے کا ایک جزء فاعل یا مفعول بہ بنتے ہیں،ذوالحال اگر فاعل ہو تو دونوں مل کر فاعل،ذوالحال اگر مفعول بہ ہو تو دونوں مل کر مفعول بہ بنتے ہیں،جیسے:رَأَيْتُ اَلطَّالِبَ وَهُوَ كَاتِبٌ: رَأَيْتُ فعل،تُ ضمیر بارز فاعل، اَلطَّالِبَ ذوالحال،واو حالیہ،هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا،كَاتِبٌ خبر،مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال،پھر حال ذوالحال مل کر مفعول بہ، رَأَيْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تمیز کی ترکیب کا طریقہ:**

تمیز جس مفرد یا جملہ سے ابہام دور کرتی ہے اسے ممیَّز کہتے ہیں،پھر یہ ممیَّز تمیز مل کر جملے کا ایک جزء(فاعل،مفعول،مبتداء،خبر) بنتے ہیں،جیسے: رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا: رَأَيْتُ فعل،تُ ضمیر بارز فاعل،أَحَدَ عَشَرَ ممیَّز،كَوْكَباً تمیز،ممیَّز تمیز مل کر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

طَابَ زَيْدٌ عِلْماً:طَابَ فعل،زَيْدٌ فاعل،فعل فاعل مل کر ممیَّز،عِلْماً تمیز،ممیَّز تمیز مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین نمبر۹:

**امثلہ ذیل میں فاعل،تمام مفاعیل،حال اور تمیز کو پہچان کر ترجمہ وترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱.أُذْكُرُوْا اللهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. | ۲.اِتَّقُوْا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ. |
| ۳.لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى. | ۴.بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ. |
| ۵.أُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ. | ۶.سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا. |

| | |
|---|---|
| ۷.صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا. | ۸.يَنْصُرُكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. |
| ۹.جَاءَزَيْدٌ رَاكِبًا. | ۱۰.اِعْلَمُوْا أَنَّ فِيكُمْ رَسُوْلَ اللهِ. |
| ۱۱. طَلِّقْ دُنْيَاكَ فَإِنَّهَازَانِيَةٌ. | ۱۲. فَازَفَوْزًا عَظِيمًا. |
| ۱۳. صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ. | ۱۴.لَاتَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ. |
| ۱۵.أَنَا أَكْثَرُمِنْكَ مَالًا. | ۱۶.هُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ. |
| ۱۷. إِنِّيْ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَكَوْكَبًا. | ۱۸.لَاتَقْتُلُوْا يُوْسُفَ. |
| ۱۹.أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا. | ۲۰.جَاؤُوْاأَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ. |
| ۲۱.يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجًا. | ۲۲.جِئْتُهُ يَوْمًا لِزِيَارَتِهِ. |
| ۲۳.إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ. | ۲۴. سَارَبَكْرٌ سَيْرَالْبَرِيْدِ. |
| ۲۵.أَتَى أَخُوْهُ بَاكِيًا. | ۲۶.تَجَنَّبَ زَيْدٌعَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًاعَنْهُ. |
| ۲۷.جَالَ الْوَلِيْدُجَوْلَانَ الْبَهَائِمِ. | ۲۸. جَلَسَ السَّعِيْدُجِلْسَةَالْمُؤَدَّبِ. |
| ۲۹.جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّكِئًا. | ۳۰.جَلَسَ الرَّشِيْدُ أَمَامَ الْمَأْمُوْنِ. |
| ۳۱.وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ. | ۳۲.مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ. |
| ۳۳.سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا. | ۳۴.يَذْكُرُوْنَ اللهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا. |

## تمرین نمبر ۱۰:

### امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی اقسام اوران کااعراب بتاکر ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ١.سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا إِبْلِيسَ. | ٢.فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ. |
| ٣.إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْآنٌ مُّبِيْنٌ. | ٤.كُلُّ شَيْئٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ. |
| ٥.لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ. | ٦.لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ. |
| ٧.لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ. | ٨.لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ إِلَّا زَيْدٌ. |
| ٩. فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا. | ١٠ .فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّلِّيْ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ. |
| ١١.مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوْ أَخرِجُوْا آلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ. | |
| ١٢.إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ إِلَّا آلَ لُوْطٍ. | |

**فعلِ ناقص کی ترکیب کا طریقہ:**

أَجْلِسُ مَادَامَ الطَّالِبُ کَاتِباً: أَجْلِسُ فعل، أَنَا ضمیر مستتر فاعل، مَادَامَ فعل ناقص، الطَّالِبُ اس کا اسم، کَاتِباً خبر، مَادَامَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول فیہ ہوا أَجْلِسُ فعل کا، أَجْلِسُ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**افعال مقاربہ کی ترکیب کا طریقہ:**

۱- عَسيٰ الطَّالِبُ أَنْ یَّجْتَهِدَ: عَسیٰ فعل مقارب، الطَّالِبُ اس کا اسم، أَنْ ناصبہ مصدریہ، یَجْتَهِدَ فعل، هُوَ ضمیر مستتر فاعل، یَجْتَهِدَ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر محلا منصوب خبر، عَسیٰ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲- عَسیٰ أَنْ یَّجْتَهِدَ الطَّالِبُ: عَسیٰ فعل تام، أَنْ ناصبہ مصدریہ، یَجْتَهِدَ فعل مضارع، الطَّالِبُ فاعل یَجْتَهِدَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر محلا مرفوع فاعل ہوا عَسیٰ کا، عَسیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۱۱:

### ذیل کے جملوں میں افعالِ ناقصہ اور افعالِ مقاربہ کا عمل بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ۱. کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا. | ۲. أَصْبَحَ زَیْدٌ ذَاکِرًا. |
| ۳. مَاکَادُوْا یَفْعَلُوْنَ. | ۴. کُوْنُوا عِبَادَاللّٰہِ إِخْوَانًا. |
| ۵. لَا تَکُنْ مِّنَ الْقَانِطِیْنَ. | ۶. إِنَّ الْبَا طِلَ کَانَ زَهُوْقًا. |
| ۷. کُوْنُوْ أَنْصَارَاللّٰہِ. | ۸. أَصْبَحُوْا نَادِمِیْنَ. |
| ۹. أَمْسَی زَیْدٌ قَارِئًا. | ۱۰. لَیْسَ عَلَی الْأَعْمَی حَرَجٌ. |
| ۱۱. لَسْتُمْ بِآخِذِیْهِ. | ۱۲. لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ. |
| ۱۳. أَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ. | ۱۴. عَسَی أَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ. |
| ۱۵. عَسَی أَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ. | ۱۶. لَاتَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا. |
| ۱۷. وَمَاکَانُوْا أَوْلِیَاءَهٗ. | ۱۸. أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا. |
| ۱۹. لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ. | ۲۰. ظَلَّ زَیْدٌ مُصَلِّیًا. |

| | |
|---|---|
| ۲۱.يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. | ۲۲.ظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَاخَاضِعِيْنَ. |
| ۲۳.لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ. | ۲۴.يَكَادُ زَيْدٌ أَنْ يَّجِيْءَ. |
| ۲۵.يُوْشِكُ زَيْدٌأَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ. | ۲۶.عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ. |
| ۲۷.مَازَالَ عَمْرٌوفَاضِلاً. | ۲۸.اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌقَائِمًا. |
| ۲۹.مَازِلْتُ قَاعِدًا. | ۳۰.مَاانْفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍمُطِيْعًا. |
| ۳۱.لَاتَفْتَأُذَاكِرًا. | ۳۲.وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ. |
| ۳۳.عَسَى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا. | ۳۴.طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ. |

### افعال مدح وذم کی ترکیب کاطریقہ:

افعال مدح وذم اپنے فاعل سے مل کر ترکیب میں خبر مقدم ہوتے ہیں اور مخصوص بالمدح اور مخصوص بالذم مبتداء مؤخر ہوتا ہے، لہذا نِعْمَ رَجُلاًزَيْدٌکی ترکیب اس طرح ہوگی کہ نِعْمَ فعل مدح، اس میں هُوَ ضمیر مستترمميَّز، رَجُلاً تمیز، ممیز تمیز مل کر نِعْمَ کافاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم، زَيْدٌ مخصوص بالمدح مبتداء مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

### فعل تعجب کی ترکیب کاطریقہ:

۱-مَاأَحْسَنَ زَيْداً: مَا بمعنی أَيُّ شيءٍ محلامرفوع مبتداء،أَحْسَنَ فعل ماضی ''هُوَ''ضمیر مستتراس فاعل، زَيْداًمفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۲- أَحْسِنْ بِزَيْدٍ: أَحْسِنْ فعل امر بمعنی أَحْسَنَ فعل ماضی، باء زائدہ، زَيْدٍلفظامجرور معنیً مرفوع فاعل (اس کی اصل ہے أَحْسَنَ زَيْدٌ) فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

## تمرین نمبر۱۲:

### امثلہ ذیل میں افعال مدح وذم اورافعال تعجب کا عمل بتاکر ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ۱.نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوْبُ. | ۲.نِعْمَتِ الصَّلَاةُ هٰذِهِ. |
| ۳.بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ. | ۴.أَبْصِرْ بِهِ وَ أَسْمِعْ. |
| ۵.مَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ. | ۶.مَا أَحْسَنَ الدِّيْنَ وَ الدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا. |
| ۷.سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلَاةِ. | ۸.بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغَا. |

| | |
|---|---|
| ۹.بِئْسَتِ المَرْأَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ. | ۱۰.حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا. |
| ۱۱.مَا أَحْلَمَ زَيْدًا. | ۱۲.مَا أَقْنَعَ عَمْرواً. |
| ۱۳.نِعْمَ الْعَابِدُ زَيْدٌ. | ۱۴.نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ. |
| ۱۵.بِئْسَ مَثْوَى المُتَكَبِّرِيْنَ. | ۱۶.نِعْمَ المَاهِدُوْنَ. |
| ۱۷.سَاءَتِ المَرْأَةُ حَرِيْصَةُ المَالِ. | ۱۸.بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ عَلَى عِلْمِهِ. |

**اسماء شرطیہ کافائدہ:**

نو اسماء شرطیہ میں سے مَنْ، مَا اور أَيٌّ صرف شرط کے لئے ہیں اور أَنّٰی، حَيْثُمَا اورأَيْنَ شرطیہ ہونے کے علاوہ ظرف مکان بھی ہیں اور مَتٰی، إِذْمَا اور مَهْمَا شرطیہ ہونے کے علاوہ ظرف زمان بھی ہیں۔

**ضابطہ:** اگر مَنْ، مَا اور أَيٌّ کے بعد فعل ہو جس کا مفعول بہ لفظوں میں موجود ہو تو یہ مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوں گے، جیسے: مَنْ يَّنصُرْكَ أَنْصُرْهُ اور اگر ان کے بعد ایسا فعل ہو جس کا مفعول بہ لفظوں میں موجود نہ ہو تو یہ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہونگے، جیسے: مَنْ تَنْصُرْ أَنْصُرْ۔ اور باقی اسماء شرطیہ ہمیشہ مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہونگے۔

**اسماء شرطیہ کی ترکیب کا طریقہ:**

۱-مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ: مَنْ اسم شرط جازم محلا منصوب مفعول بہ مقدم يَجْتَهِدْ فعل هُوَ ضمیر اس میں مستتر فاعل، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر شرط، يَنْجَحْ فعل هُوَ ضمیر اس میں مستتر فاعل، فعل فاعل مل کر جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲-أَنّٰي تَقْعُدْ أَقْعُدْ: أَنّٰی اسم شرط جازم محلا منصوب مفعول فیہ مقدم تَقْعُدْ فعل أَنْتَ ضمیر اس میں مستتر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر شرط ،أَقْعُدْ فعل أَنَا ضمیر اس میں مستتر فاعل، فعل فاعل مل کر جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۱۳:

### امثلہ ذیل میں اسمائے شرطیہ اور اسمائے افعال کا عمل بتا کر ترجمہ وترکیب کریں!

| | |
|---|---|
| ١. مَنْ يُّطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ . | ٢. مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ . |
| ٣. مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَاؤُهُ . | ٤. مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا . |
| ٥. مَنْ قَنَعَ شَبِعَ . | ٦. مَن سَكَتَ سَلِمَ. |
| ٧. مَتَى تَعْصِ اللهَ يَسْوَدَّ قَلْبُكَ. | ٨. أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ . |
| ٩ .أَيْنَمَا تَكُوْنُوا يُدْرِكْكُمُ المَوْتُ | ١٠ . حَيْثُمَا تَذْهَبُوْا يَعْلَمْكُمُ اللهُ. |

| | |
|---|---|
| ١١. مَهْمَا تُخْفُوْا يُحْضِرْكُمُ اللهُ. | ١٢. أَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ |
| ١٣. أَنّٰى لَكِ هٰذَا ؟ | ١٤. أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؟ |
| ١٥. أَيَّ شَيْءٍ تَشْتَهِيْ ؟ | ١٦. عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ. |
| ١٧. شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو. | ١٩. حَيَّهَلِ الصَّلاةَ . |
| ١٩. يَقُولُونَ مَتَى هُوَ؟ | ٢٠. مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا. |

**اسم فاعل کی ترکیب کا طریقہ:**

زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ: زَيْدٌ مبتدا قَائِمٌ اسم فاعل أَبُوْ مضاف ہُ ضمیر محلا مجرور مضاف الیہ، مضاف مضاالیہ مل کر فاعل، قَائِمٌ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**اسم مفعول کی ترکیب کا طریقہ:**

زَيْدٌ مَنْصُوْرٌ أَبُوْهُ: زَيْدٌ مبتدا مَنْصُوْرٌ اسم مفعول أَبُوْ مضاف ہُ ضمیر محلاً مجرور مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر نائب فاعل، اسم مفعول نائب فاعل مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**صفتِ مشبہ کی ترکیب کا طریقہ:**

زَيْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ: زَيْدٌ مبتدا، حَسَنٌ صفت مشبہ، وَجْهُ مضاف، ہُ ضمیر محلا مجرور مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**اسم تفضیل کی ترکیب کا طریقہ:**

۱-زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو : زَيْدٌ مبتدا ،أَفْضَلُ اسم تفضیل، ھُوَ ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلاً فاعل، مِنْ حرف جار، عَمْرٍو مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق أَفْضَلُ کے، أَفْضَلُ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲-جَاءَ زَيْدُنِ الأَفْضَلُ: جَاءَ فعل، زَيْدٌ موصوف، الأَفْضَلُ اسم تفضیل، ھُوَ ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلًّا اس کا فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف صفت سے مل کر فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳-زَيْدٌ أَفْضَلُ الْقَوْمِ: زَيْدٌ مبتدا أَفْضَلُ اسم تفضیل مضاف، ھُوَ ضمیر اس میں مستتر مرفوع محلا فاعل، اَلْقَوْمِ مضاف الیہ، اسم تفضیل اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**اسم مصدر کا فائدہ:**

مصدر اکثر اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہوتا ہے، اگر فاعل کی طرف مضاف ہو تو فاعل لفظاً مجرور اور معنیً مرفوع ہوگا، جیسے: أَعْجَبَنِی صِیَامُ زَیْدٍ (مجھے اچھا لگا زید کا روزہ رکھنا)، اس مثال میں "زَیْدٌ" فاعل ہے "صِیَامُ" مصدر کا اور اگر مفعول کی طرف مضاف ہو تو مفعول لفظاً مجرور اور معنًی منصوب ہوگا اور فاعل اس صورت میں مرفوع ہوگا، جیسے: أَعْجَبَنِی نَصْرُ زَیْدٍ عَمْرٌو (مجھے اچھا لگا عمرو کا زید کی مدد کرنا)، اس مثال میں "زَیْدٍ" مفعول ہے نَصْرُ مصدر کا اور عَمْرٌو فاعل ہے۔

**اسم مصدر کی ترکیب کا طریقہ:**

۱- أَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ: أَعْجَبَ فعل ماضی معلوم، (نَ) وقایہ، (یْ) ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم، قِیَامُ مصدر مضاف، زَیْدٍ لفظاً مجرور مضاف الیہ اور معنًی مرفوع فاعل، قِیَامُ مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر أَعْجَبَ فعل کا فاعل، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲- أَعْجَبَنِیْ نَصْرُ زَیْدٍ عَمْرٌو: أَعْجَبَ فعل ماضی معلوم، (نَ) وقایہ، (یَ) ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم، نَصْرُ مصدر مضاف، زَیْدٍ لفظاً مجرور مضاف الیہ اور معنی منصوب مفعول بہ مقدم، عمرٌو فاعل، مصدر اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اور فاعل سے مل کر أَعْجَبَ فعل کا فاعل، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین نمبر ۱۴:**

**امثلہ ذیل میں اسمائے عاملہ کا عمل اور ان کا معمول بتا کر ترجمہ وترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱. كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ . | ۲. إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً . |
| ۳. أَشْرَفُ الحَدِيثِ ذِكْرُاللهِ. | ۴. أَشْرَفُ المَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ . |
| ۵. خَيْرُالعِلْمِ مَا نَفَعَ . | ۶. جَاءَنِي عَمْرٌو مُعْطِيًا غُلَامُهُ دِرْهَمًا . |
| ۷. إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ . | ۸. إِنَّ اللهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ . |
| ۹. إِنَّ رَبَّكُم لَرَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ . | ۱۰. زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوْهُ . |
| ۱۱. عَمْرٌوعَالِمَةٌ ابْنَتُهُ . | ۱۲. زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو . |
| ۱۳. نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ . | ۱۴. أَحْسَنُ الْهَدي هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ . |
| ۱۵. هٰذَاالْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَ أَطْوَلُ مِن ذٰلِكَ . | ۱۶. أَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ . |
| ۱۷. هٰذَا الطَّعَامُ أَقَلُّ. | ۱۸. أَيُّكُم أَحْسَنُ عَمَلًا . |

**اسم تام کی ترکیب کا طریقہ:**

عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا: عِنْدَ مضاف، یَ ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ صیغہ صفت، ھُوَ ضمیر مستتر فاعل، صیغہ صفت فاعل اور مفعول فیہ مل کر خبر مقدم، رِطْلٌ اسم تام مبہم، زَیْتًا اس کی تمیز، مبہم اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موٴخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین نمبر ۱۵:

**امثلہ ذیل میں اسم تام اور اسمائے کنایہ کا عمل اور ان کا معمول بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ۱. مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ . | ۲. نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا . |
| ۳. اَللهُ أَسْرَعُ مَكْرًا . | ۴. لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً . |
| ۵. عِنْدَكَ مِلْؤُهُ عَسَلًا . | ۶. كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلَاتِهٖ غَافِلٌ. |
| ۷. كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ ؟ | ۸. كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ؟ |
| ۹. هُمْ أَكْثَرُوْنَ مِنْكُمْ مَالًا . | ۱۰. عِنْدِيْ كَذَا وَكَذَا. |
| ۱۱. هَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ . | ۱۲. لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ . |
| ۱۳. أَللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ. | ۱۴. يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ . |
| ۱۵. كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا . | ۱۶. كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا . |
| ۱۷. كَأَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ . | |
| ۱۸. إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللهُ لَهُمْ. | ۱۹. كَمْ مِنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوَاتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ |
| ۲۰. كَمْ مِنْ صَآئِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ. | |

## معمولات کی بحث ایک نظر میں

- ۱ معمولات اصلیہ
  - اس کی تین قسمیں ہیں
    - ۱ مرفوعات
    - ۲ منصوبات
    - ۳ مجرورات
      - دو قسم پر ہیں
        - ۱ مضاف الیہ
        - ۲ وہ اسم جس پر حرف جر داخل ہو
- ۲ معمولات تبعیہ
  - پانچ قسم پر ہیں
    - ۱ صفت
    - ۲ تاکید
    - ۳ بدل
    - ۴ عطف بالحرف
    - ۵ عطف بیان

### منصوبات کل بارہ ہیں

- ۱ مفعول بہ
- ۲ مفعول مطلق
- ۳ مفعول فیہ
- ۴ مفعول لہ
- ۵ مفعول معہ
- ۶ حال
- ۷ تمیز
- ۸ مستثنیٰ
- ۹ حروف مشبہہ بالفعل کا اسم
- ۱۰ "ما" و"لا" مشبہتان بلیس کی خبر
- ۱۱ افعال ناقصہ کی خبر
- ۱۲ لائے نفی جنس کا اسم

### مرفوعات کل آٹھ ہیں

- ۱ فاعل
- ۲ مفعول مالم یسم فاعلہ
- ۳ مبتدا
- ۴ خبر
- ۵ حروف مشبہہ بالفعل کی خبر
- ۶ "ما" و"لا" مشبہتان بلیس کا اسم
- ۷ افعال ناقصہ کا اسم
- ۸ لائے نفی جنس کی خبر

# حصہ چہارم : معمولات کا بیان

معمولات یعنی جن پر عوامل عمل کرتے ہیں وہ دو قسم پر ہیں:

۱- معمولات اصلیہ۔ ۲- معمولات تبعیہ (توابع)۔

**۱- معمولاتِ اصلیہ:** وہ معمولات ہیں جن پر عوامل براہ راست داخل ہو کر کسی اسم و حرف کے واسطے کے بغیر عمل کرتے ہیں، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ۔

**۲- معمولاتِ تبعیہ:** وہ ہیں جن پر عوامل براہ راست عمل نہ کریں، بلکہ وہ پہلے اسم کی اتباع کر کے اعراب حاصل کریں، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ۔

پھر معمولاتِ اصلیہ کی تین اقسام ہیں:

۱- مرفوعات ۲- منصوبات ۳- مجرورات۔[۱]

## ۱- مرفوعات : کل آٹھ ہیں :

| نمبر شمار | مرفوع | عامل رافع | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱ | فاعل | فعل معروف | كَتَبَ الطَّالِبُ |
| ۲ | مفعول مالم یسم فاعلہ | فعل مجہول | كُتِبَ الدَّرْسُ |
| ۳ | مبتدا | ابتداء | اَللهُ خَالِقٌ |
| ۴ | خبر | ابتداء | اَللهُ خَالِقٌ |
| ۵ | ماولا المشبہتان بلیس کا اسم | ماولا المشبہتان بلیس | مَاالْكَسْلُ مَحْبُوْباً |
| ۶ | افعال ناقصہ کا اسم | افعال ناقصہ | كَانَ اللهُ عَلِيماً |
| ۷ | حروف مشبہہ بالفعل کی خبر | حروف مشبہہ بالفعل | إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ |
| ۸ | لائے جنس کی خبر | لائے نفی جنس | لَا رَجُلَ قَائِمٌ |

(۱) نوٹ: معمولات اصلیہ کی تینوں اقسام (مرفوعات، منصوبات، مجرورات) کی تفصیل عوامل کے بیان میں گزر چکی ہے، لہذا یہاں معمولات کے بیان میں ان کو مختصراً ٹیبل میں بیان کیا جائے گا۔

## ۲- منصوبات : کل بارہ ہیں :

| نمبر شمار | منصوب | عامل ناصب | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱ | مفعول بہ | فعل معروف | كَتَبْتُ الدَّرْسَ |
| ۲ | مفعول مطلق | // | نَصَرْتُ نَصْراً |
| ۳ | مفعول فیہ | // | صُمْتُ يَوْمَ الجُمُعَةِ |
| ٤ | مفعول لہ | // | نَصَرْتُ مُسْلِماًإِكْرَاماً |
| ٥ | مفعول معہ | // | جَاءَ الطَّالِبُ وَالكِتَابَ |
| ٦ | حال | // | أَكَلَ الْمُسْلِمُ جَالِساً |
| ۷ | تمیز | // | رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً |
| ۸ | مستثنیٰ | // | سَجَدَ المَلَائِكَةُ إِلَّاإِبْلِيْسَ |
| ۹ | حروف مشبہ بالفعل کا اسم | حروف مشبہ بالفعل | إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ |
| ۱۰ | لائے نفی جنس کا اسم | لائے نفی جنس | لَا رَجُلَ قَائِمٌ |
| ۱۱ | ماولا المشبہتان بلیس کی خبر | ماولا المشبہتان بلیس | مَاالْكَسْلُ مَحْبُوْباً |
| ۱۲ | افعال ناقصہ کی خبر | افعال ناقصہ | كَانَ اللهُ عَلِيْماً |

## ۳- مجرورات دو ہیں :

| نمبر شمار | مجرور | عامل جار | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱ | مضاف الیہ | اسم مضاف | بَيْتُ النُّوْرِ |
| ۲ | وہ اسم جس پر حرف جر داخل ہو | حروف جارہ | فِيْ المَسْجِدِ |

## ۲- معمولات تبعیہ (توابع)

**تابع کی تعریف :** ہر وہ دوسرا اسم ہے جو اعراب اور وجہء اعراب میں پہلے اسم کے مطابق ہو، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ۔ اس مثال میں "عَالِمٌ" تابع ہے، کیونکہ یہ دوسرا اسم ہے اور اعراب و وجہء اعراب میں پہلے اسم "رَجُلٌ" کے مطابق ہے۔ "رَجُلٌ" پر رفع ہے تو "عَالِمٌ" پر بھی رفع ہے۔ اسی طرح "رَجُلٌ" کا رفع فاعل ہونے کی وجہ سے ہے۔ "عَالِمٌ" کا رفع بھی فاعل ہونے کی وجہ سے ہے۔ ان میں سے پہلے اسم کو "متبوع" اور دوسرے کو "تابع" کہتے ہیں۔

تابع کی پانچ اقسام ہیں:

۱-صفت ۲-تاکید ۳-بدل ۴-عطف بالحرف ۵-عطفِ بیان۔

### ۱-صفت :

وہ تابع ہے جو اپنے متبوع میں موجود معنی بتائے، جیسے: جَاءَ نِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ (میرے پاس ایسا آدمی آیا جو عالم ہے) اس مثال میں "عَالِمٌ" صفت ہے اور یہ ایسا معنی بتا رہا ہے جو اس کے متبوع (موصوف) "رَجُلٌ" میں پایا جارہا ہے، صفت کی اس قسم کو "صفت بحال الموصوف" کہتے ہیں۔

یا صفت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے متعلّق میں موجود معنی بتائے، جیسے: جَاءَ نِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اِبْنُہٗ (میرے پاس ایسا آدمی آیا جس کا بیٹا عالم ہے) اس مثال میں "عَالِمٌ" صفت ہے اور یہ ایسا معنی بتا رہا جو متبوع (موصوف) "رَجُلٌ" کے متعلق "اِبْنٌ" میں پایا جارہا ہے۔ صفت اس قسم کو "صفت بحال متعلق الموصوف" کہتے ہیں۔

**نوٹ:** تابع کی اس قسم میں متبوع کو "موصوف" اور تابع کو "صفت" کہتے ہیں۔

**موصوف وصفت کے مابین مطابقت:**

صفت کی پہلی قسم "صفت بحال الموصوف" دس چیزوں میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے:

۱-تعریف ۲-تنکیر ۳-تذکیر ۴-تانیث ۵-افراد ۶-تثنیہ ۷-جمع ۸-رفع ۹-نصب ۱۰-جر

لیکن ایک جملہ میں ان دس میں سے چار کا ہونا ضروری ہے: ۱-تعریف و تنکیر میں سے ایک ۲-تذکیر و تانیث میں سے ایک ۳-افراد، تثنیہ، جمع میں سے ایک ۴-رفع، نصب، جر میں سے ایک، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ، جَاءَ رَجُلَانِ عَالِمَانِ، جَاءَ رِجَالٌ عَالِمُوْنَ، جَاءَتِ امْرَأَۃٌ عَالِمَۃٌ، جَاءَتِ امْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ، جَاءَتْ نِسْوَۃٌ عَالِمَاتٌ۔

اور صفت کی دوسری قسم "صفت بحال متعلق الموصوف" پانچ چیزوں میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے:

۱-تعریف ۲-تنکیر ۳-رفع ۴-نصب ۵-جر، لیکن ایک جملہ میں ان پانچ میں سے دو کا ہونا ضروری ہے: جیسے:

جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ اِبْنُه، جَاءَ زَيْدُنِ الْعَالِمُ اِبْنُه، رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا۔

## ۲-تاکید:

وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی حالت کو پکا کرے نسبت میں یا افراد کو شامل ہونے میں، تا کہ سننے والے کو شک نہ رہے، جیسے: زَيْدٌ زَيْدٌ قَائِمٌ (زید ہی کھڑا ہونے والا ہے)، سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ (تمام ملائکہ نے سجدہ کیا) پہلی مثال میں دوسرا زَيْدٌ تاکید ہے پہلے زَيْدٌ کی اور یہ تاکید قیام کی نسبت میں پہلے زَيْدٌ کی حالت کو پکا کر رہی ہے کہ کھڑا ہونے والا زید ہی ہے کوئی اور نہیں ہے اور دوسری مثال میں كُلُّهُمْ تاکید ہے اَلْمَلَائِكَةُ کی اور یہ تاکید تمام افراد کو شامل ہونے میں اَلْمَلَائِكَةُ کی حالت کو پکا کر رہی ہے کہ تمام ملائکہ نے سجدہ کیا نہ کہ بعض نے۔

**نوٹ:** تابع کی اس قسم میں متبوع کو "مؤکد" اور "تابع" کو تاکید کہتے ہیں۔

تاکید کی دو اقسام ہیں:

۱- تاکید لفظی۔ ۲- تاکید معنوی۔

**۱-تاکید لفظی:** وہ ہے جو پہلے لفظ کو تکرار کے ساتھ لانے سے حاصل ہوتی ہے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ، إِنَّ إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔

**۲-تاکید معنوی:** وہ ہے جو کہ درج ذیل مخصوص نو الفاظ سے حاصل ہوتی ہے:

۱-نَفْسٌ ۲-عَيْنٌ ۳-كِلَا ۴-كِلْتَا ۵-كُلٌّ ۶-أَجْمَعُ ۷-أَكْتَعُ ۸-أَبْتَعُ ۹-أَبْصَعُ۔[۱]

## ۱-نَفْسٌ ۲-عَيْنٌ:

"نَفْسٌ اور عَيْنٌ" کے ساتھ مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث سب کی تاکید آسکتی ہے، "نَفْسٌ اور عَيْنٌ" کا صیغہ اور ضمیر کے بدلنے کے ساتھ یعنی متبوع (مؤکد) اگر واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث ہو تو "نَفْسٌ اور عَيْنٌ" کا صیغہ اور ضمیر بھی ایسے ہی واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث ہونگے، "نَفْسٌ اور عَيْنٌ" کے ساتھ تاکید اس لیے لائی جاتی تاکہ اس بات میں تاکید ہو جائے کہ متبوع کے ما قبل والا فعل خود متبوع نے کیا ہے، اس کی طرف سے کسی اور نے نہیں کیا اور "نَفْسٌ اور عَيْنٌ" کا معنی ہے: خود بخود، بذات خود۔

جیسے: جَاءَ زَيْدٌ نَفْسُهُ، جَاءَ زَيْدٌ عَيْنُهُ، جَاءَ الزَّيْدَانِ أَنْفُسُهُمَا، جَاءَ الزَّيْدَانِ أَعْيُنُهُمَا، جَاءَ الزَّيْدُوْنَ أَنْفُسُهُمْ، جَاءَ الزَّيْدُوْنَ أَعْيُنُهُمْ، جَاءَتْ هِنْدٌ نَفْسُهَا، جَاءَتْ هِنْدٌ عَيْنُهَا۔

---

(۱) اگر مذکورہ الفاظ تاکید کو چار سوالات (۱-الفاظ تاکید کے ساتھ کس چیز کی تاکید آتی ہے؟ ۲-کیسے تاکید آتی ہے؟ ۳-تاکید کیوں لائی جاتی ہے؟ ۴-اور ان کا معنی کیا ہے؟) کے جوابات کے انداز میں سمجھا اور سمجھایا جائے تو طلبہ کرام کو بہت اچھی طرح تاکید کی بحث سمجھ آجائے گی۔

### ۳-کِلَا ۴-کِلْتَا:

کِلَا کے ساتھ تثنیہ مذکر کی اور کِلْتَا کے ساتھ تثنیہ مؤنث کی تاکید آتی ہے، کِلَا اور کِلْتَا: کی تاکید "هُمَا" ضمیر کی طرف اضافت کے ساتھ آتی ہے، کِلَا اور کِلْتَا کے ساتھ تاکید اس لیے لائی جاتی ہے تاکہ اس بات میں تاکید ہو جائے کہ متبوع کے افراد صرف دو ہیں، دو سے کم اور زیادہ نہیں اور کِلَا اور کِلْتَا کا معنی ہے: دونوں، جیسے: جَاءَ الزَّيْدَانِ كِلَاهُمَا، جَاءَتْ هِنْدَانِ كِلْتَاهُمَا۔

### ۵-كُلٌّ، ۶-أَجْمَعُ، ۷-أَكْتَعُ، ۸-أَبْتَعُ، ۹-أَبْصَعُ:

ان الفاظ کے ساتھ واحد، جمع کے مذکر و مؤنث کی تاکید آتی ہے، كُلٌّ کی ضمیر بدلنے کے ساتھ جبکہ باقی چاروں کا صیغہ بدلنے کے ساتھ تاکید آتی ہے، ان الفاظ کے ساتھ تاکید اس لیے لائی جاتی ہے تاکہ اس بات میں تاکید ہو جائے کہ متبوع کے تمام افراد مراد ہیں ان میں سے کوئی بھی کم نہیں اور ان الفاظ کا معنیٰ ہے: سب کے سب، جیسے: قَرَأْتُ الْكِتَابَ كُلَّه، سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ۔

**فائدہ:** أَكْتَعُ، أَبْتَعُ، أَبْصَعُ یہ تینوں أَجْمَعُ کے بغیر نہیں آتے اور نہ ہی أَجْمَعُ سے پہلے آسکتے ہیں، جیسے: جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَكْتَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ۔

## ۳-بدل:

وہ تابع ہے جو نسبت میں خود ہی مقصود ہو اور اس کا متبوع بطورِ تمہید ذکر کیا گیا ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ أَخُوْكَ (آیا زید یعنی تیرا بھائی)، اس مثال میں أَخُوْكَ بدل ہے، کیونکہ یہی مقصود ہے اور زَيْدٌ بطورِ تمہید ذکر کیا گیا ہے۔

**نوٹ:** تابع کی اس قسم میں متبوع کو "مبدل منہ" اور تابع کو "بدل" کہتے ہیں۔

بدل کی چار اقسام ہیں:

۱-بدل الکل ۲-بدل البعض ۳-بدل الاشتمال ۴-بدل الغلط۔

### ۱-بدل الکل:

وہ بدل ہے کہ اس کا اور مبدل منہ کا مصداق ایک ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ أَخُوْكَ اس مثال میں أَخُوْكَ بدل اور زَيْدٌ مبدل منہ کا مصداق ایک ہی آدمی ہے۔

### ۲-بدل البعض:

وہ بدل ہے جو مبدل منہ کا جز اور حصہ ہو، جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهُ (مارا گیا زید یعنی اس کے سر کو)، جَاءَتِ الْقَبِيْلَةُ رُبْعُهَا (آیا قبیلہ یعنی اس کا چوتھا حصہ) ان مثالوں میں رَأْسُهُ اور رُبْعُهَا بدل البعض ہیں، کیونکہ رَأْسٌ زید کا جز اور ربعٌ قبیلہ کا جز ہے۔

**۳-بدل الاشتمال:**

وہ بدل ہے جس کا مبدل منہ کے ساتھ تعلق اور لگاؤ ہو، جیسے: سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہُ (چھینا گیا زید یعنی اس کا کپڑا)، سُرِقَ عَمْرٌو مَالُہ (چوری کیا گیا عمرو یعنی اس کا مال) ان مثالوں میں ثَوْبُہ اور مَالُہ بدل الاشتمال ہیں، کیونکہ ان کا اپنے مبدل منہ کے ساتھ تعلق اور لگاؤ ہے۔

**۴-بدل الغلط:**

وہ بدل ہے جو غلطی کے بعد ذکر کیا جائے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ جَعْفَرٌ (آیا زید نہیں نہیں جعفر آیا) اِشْتَرَیْتُ فَرَسًا حِمَارًا (میں نے گھوڑا نہیں نہیں، گدھا خریدا) ان مثالوں میں جَعْفَرٌ، اور حِمَارًا بدل الغلط ہیں۔

**۴- عطف بالحرف :**

وہ تابع ہے جو حرفِ عطف کے بعد ہو اور نسبت میں اپنے متبوع کے ساتھ مقصود ہو، جیسے : جَاءَ زَیْدٌوَعَمْرٌو۔ اس مثال میں عَمْرٌو تابع عطف بالحرف ہے کیونکہ یہ حرفِ عطف واؤ کے بعد مذکور ہے اور آنے کی نسبت میں اپنے متبوع کے ساتھ مقصود بھی ہے۔

**نوٹ:** تابع کی اس قسم میں متبوع کو ”معطوف علیہ“ اور ”تابع“ کو معطوف کہتے ہیں۔

**۵- عطفِ بیان :**

وہ تابع ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے، جیسے: قَالَ نُعْمَانُ أَبُوْ حَنِیْفَۃَ، اس مثال میں أَبُوْ حَنِیْفَۃَ، عطف بیان ہے، کیونکہ یہ اپنے متبوع نُعْمَانُ کی وضاحت کر رہا ہے اور یہ صفت بھی نہیں ہے۔

نوٹ: تابع کی اس قسم میں متبوع کو ”مبیّن“ اور تابع کو ”عطف بیان“ کہتے ہیں۔

# حروف غیر عاملہ کا بیان

حروف غیر عاملہ کی سولہ اقسام ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱-حروف تنبیہ | ۲-حرف ایجاب | ۳-حروف تفسیر | ۴-حروف مصدریہ | ۵-حروف تحضیض |
| ۶-حرف توقع | ۷-حروف استفہام | ۸-حرف ردع | ۹-تنوین | ۱۰-نون تاکید |
| ۱۱-لام تاکید | ۱۲-حروف زیادت | ۱۳-حروف شرط | ۱۴-لَوْلَا | ۱۵-مَا بمعنی مَادَامَ |

۱۶-حروف عطف۔

## ۱-حروف تنبیہ :

وہ حروف ہیں جو مخاطب کو خبر دار کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اور وہ تین ہیں: ۱-أَلَا ۲-أَمَا ۳-هَا۔

یہ حروف جملہ پر داخل ہو کر مخاطب کو خبر دار کرتے ہیں جیسے: أَلَا زَيْدٌ قَائِمٌ (خبر دار! زید کھڑا ہے)، أَمَا عَمْرٌو نَائِمٌ (سنو! عمرو سویا ہوا ہے)، هَا أَنَا حَاضِرٌ (ارے! میں حاضر ہوں)۔

## ۲-حروف ایجاب :

وہ حروف ہیں جو کسی چیز کو ثابت کرنے کے لیے آتے ہیں۔ حروف ایجاب چھ ہیں: ۱-نَعَمْ ۲-بَلٰی ۳-أَجَلْ ۴-إِيْ ۵-جَيْرِ ۶-إِنَّ۔

**نَعَمْ**: (جی ہاں) پہلے کلام کی تصدیق کرتا ہے چاہے وہ کلام مثبت ہو یا منفی، جیسے: کوئی پوچھے: أَقَامَ زَيْدٌ تو اس کے جواب میں کہا جائے، نَعَمْ یعنی نَعَمْ قَامَ زَيْدٌ۔ یا کوئی پوچھے: أَمَا جَاءَ زَيْدٌ؟ تو اس کے جواب میں کہا جائے: نَعَمْ یعنی نَعَمْ مَا جَاءَ زَيْدٌ۔

**بَلٰی**: (کیوں نہیں) کلام منفی کے اثبات کے لیے آتا ہے، جیسے: اللہ تعالی کا فرمان: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی یعنی بَلٰی أَنْتَ رَبُّنَا۔

**إِيْ**: (ہاں) مثل نَعَمْ کے ہے مگر یہ استفہام کے بعد اثبات کے لیے آتا ہے اور اس کے بعد قسم ضرور ہوتی ہے، جیسے: کوئی پوچھے: أَقَامَ زَيْدٌ؟ اس کے جواب میں کہا جائے: إِيْ وَاللّٰهِ (ہاں اللہ کی قسم)۔

**أَجَلْ، جَيْرِ، إِنَّ**: یہ تینوں خبر کی تصدیق کے لیے آتے ہیں چاہے خبر مثبت ہو یا منفی، جیسے: کوئی کہے: قَدْ جَاءَ زَيْدٌ اس کے جواب میں کہا جائے: أَجَلْ یا جَيْرِ یا إِنَّ۔

## ۳-حروف تفسیر :

وہ حروف ہیں جو کسی مبہم چیز کی وضاحت کرتے ہیں۔ حروف تفسیر دو ہیں ۱-أَيْ ۲-أَنْ ۔

**أَيْ**: مبہم کی وضاحت کرتا ہے چاہے وہ مبہم مفرد ہو یا جملہ، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ أَيْ: زَيْدٌ اور قُطِعَ رِزْقُه أَيْ: مَاتَ۔

**أَنْ**: اس فعل کی وضاحت کرتا ہے جو قول کے معنی میں ہو، جیسے: نَادَيْنَاهُ أَنْ يَّا إِبْرَاهِيْمُ یہاں نَادَيْنَا، قُلْنَا کے معنی میں ہے۔

## ۴-حروف مصدریہ :

وہ حروف ہیں جو جملہ کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں۔ حروف مصدریہ تین ہیں: ۱- مَا ۲- أَنْ ۳- أَنَّ۔

**مَا** اور **أَنْ**: جملہ فعلیہ کو مصدر کے معنی میں کرتے ہیں، جیسے: اللہ تعالی کا فرمان ہے: ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ أَيْ: بِرُحْبِهَا، أَنْ تَصُوْمُوْ خَيْرٌ لَكُم أَيْ: صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ۔

**أَنَّ**: جملہ اسمیہ کو مصدر کے معنی میں کرتا ہے، جیسے: بَلَغَنِيْ أَنَّ زَيْدًا صَائِمٌ أَيْ: بَلَغَنِيْ صِيَامُ زَيْدٍ۔

## ۵-حروف تحضیض :

وہ حروف ہیں جو مخاطب کو ترغیب دینے یا ندامت دلانے کے لیے آتے ہیں اور وہ چار ہیں: ۱- أَلَّا ۲- هَلَّا ۳- لَوْلَا ۴- لَوْمَا۔

اگر یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوں تو ترغیب کے لیے ہوں گے، جیسے: هَلَّا تُصَلِّيْ (تو نماز کیوں نہیں پڑھتا) اور اگر فعل ماضی پر داخل ہوں تو ندامت دلانے کے لیے ہوں گے، جیسے: هَلَّا أَكْرَمْتَ زَيْدًا (تو نے زید کا اکرام کیوں نہ کیا)۔

## ۶-حرف توقع :

وہ "قَدْ" ہے، اگر یہ حرف ماضی پر داخل ہو تو تحقیق (بیشک) والا معنی دیتا ہے اور ماضی کو زمانہ حال کے قریب کر دیتا ہے، جیسے: قَدْ جَاءَ زَيْدٌ (بیشک زید آیا ہے) اور اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو تقلیل کا معنی دیتا ہے، جیسے: اَلْكَذُوْبُ قَدْ يَصْدُقُ (جھوٹا آدمی کبھی کبھی سچ بولتا ہے) اور کبھی مضارع میں بھی تحقیق (بیشک) کا معنی دیتا ہے، جیسے: قَدْ يَعْلَمُ اللهُ (بے شک اللہ تعالی جانتے ہیں)۔

## ۷-حروف استفہام :

وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سوال کیا جائے اور وہ تین ہیں: ۱- مَا ۲- ہمزہ مفتوحہ (أَ) ۳- هَلْ۔

**مَا**: استفہامیہ صرف مفرد پر داخل ہوتا ہے، جیسے: مَا اسْمُكَ؟ اور ہمزہ اور هَلْ جملہ پر داخل ہوتے ہیں، جیسے: أَزَيْدٌ قَائِمٌ؟ هَلْ قَامَ زَيْدٌ؟

## ۸-حرف ردع :

وہ "كَلَّا" ہے یہ حرف اکثر مخاطب کو کسی بات سے روکنے کے لیے آتا ہے، جیسے: کوئی کہے: رُسِبَ زَيْدٌ فِيْ الْإِخْتِبَارِ،

تو آپ مخاطب کو اس بات سے روکنے کیلئے کہیں: کَلَّا (ہرگز نہیں) یعنی ایسا نہیں ہے۔

اور "کَلَّا" کبھی حَقًّا (بے شک) کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے: کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (بے شک عنقریب تم جان لوگے)۔

## ۹- تنوین :

وہ نون ساکن ہے جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو اور فعل کی تاکید کے لیے نہ ہو۔

اور اس کی پانچ اقسام ہیں: ۱- تنوین تمکن ۲- تنوین تنکیر ۳- تنوین تقابل ۴- تنوین عوض ۵- تنوین ترنم۔

**۱- تنوین تمکن:** وہ تنوین ہے جو اسم کے متمکن یعنی معرب ہونے پر دلالت کرے، جیسے: زَیْدٌ۔

**۲- تنوین تنکیر:** وہ تنوین ہے جو اسم کے نکرہ ہونے پر دلالت کرے، جیسے: صَہٍ (چپ کر کسی وقت چپ کرنا)۔

**۳- تنوین تقابل:** وہ تنوین ہے جو جمع مذکّر سالم کے نون کے مقابلہ میں جمع مؤنث سالم کے آخر میں آئے، جیسے: مُسْلِمَاتٌ کی تنوین مُسْلِمُوْنَ جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلے میں ہے۔

**۴- تنوین عوض:** وہ تنوین ہے جو مضاف الیہ کے عوض میں مضاف کے آخر میں آئے، جیسے: یَوْمَئِذٍ، حِیْنَئِذٍ۔ اصل میں یَوْمَ إِذْ کَانَ کَذَا، حِیْنَ إِذْ کَانَ کَذَا تھے، کَانَ کَذَا جملہ مضاف الیہ کو حذف کر کے مضاف کے آخر میں تنوین لائے تو یَوْمَئِذٍ حِیْنَئِذٍ ہو گئے۔

**تنوین ترنم:** وہ تنوین ہے جو سُر لگانے کیلئے اشعار کے آخر میں آئے، جیسے:

أَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابًا * وَقُوْلِیْ إِنْ أَصَبْتُ لَقَدْ أَصَابًا

عِتَابًا اور أَصَابًا کے آخر میں تنوین ترنم ہے۔

## ۱۰- نون تاکید :

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ فعل امر، نہی اور مضارع کے آخر میں آتا ہے ان افعال کے معانی میں تاکید پیدا کرنے کے لیے، جیسے: إِضْرِبَنَّ، لَا تَضْرِبَنَّ، وَاللّٰہِ لَأَضْرِبَنَّ زَیْدًا۔

## ۱۱- لام تاکید :

یہ لام معنی میں تاکید کے لیے آتا ہے اور یہ کبھی اسم کے شروع میں آتا ہے، جیسے: لَزَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو اور کبھی فعل کے شروع میں آتا ہے، جیسے: اللہ تعالیٰ کا فرمان: إِنَّ رَبَّکَ لَیَحْکُمُ بَیْنَھُمْ اس کو "لام ابتدائیہ" بھی کہتے ہیں۔

## ۱۲-حروف زیادت:

وہ حروف ہیں جو کلام میں زائد واقع ہوتے ہیں کہ اگر ان کو کلام سے حذف کر دیں تو معنی میں خلل واقع نہ ہو۔

اور وہ آٹھ حروف ہیں: ۱-إِنْ ۲-أَنْ ۳-مَا ۴-لَا ۵-مِن ۶-کاف ۷-باء ۸-لام۔

**امثلہ:** ان کی مثالیں بالترتیب ملاحظہ فرمائیں: مَا إِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ، فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ، إِذَا مَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ، مَا عِنْدِي دِرْهَمٌ وَلَادِيْنَارٌ، مَا جَاءَنِيْ مِنْ أَحَدٍ، لَيْسَ كَمِثْلِه شَيْئٌ، مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ، رَدِفَ لَكُمْ۔

## ۱۳-حروف شرط:

وہ دو حرف ہیں: ۱-أَمَّا ۲-لَوْ۔

**أَمَّا:** مجمل کلام کی تفصیل کے لیے آتا ہے اور اس أَمَّا کے جواب میں فاء لانا ضروری ہے، جیسے: اللہ تعالی کا فرمان ہے: فَمِنْ هُمْ شَقِيٌّ وَ سَعِيْدٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ، وَ أَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ۔

**لَوْ:** دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور دوسرے جملہ کی نفی کرتا ہے پہلے جملہ کی نفی کی وجہ سے، جیسے: لَوْ كَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ إِلَّااللّٰهُ لَفَسَدَتَا (اگر آسمان وزمین میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کئی خدا ہوتے تو آسمان وزمین تباہ ہو جاتے) آسمان وزمین تباہ نہیں ہوئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کئی خدا نہیں ہیں۔

## ۱۴- لَوْلَا:

یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور دوسرے جملہ کی نفی کرتا ہے پہلے جملہ کے ثبوت کی وجہ سے، جیسے: لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَكَ عُمَرُ (اگر علی رضی اللہ عنہ نہ ہوتے تو عمر رضی اللہ عنہ ہلاک ہو جاتے) لیکن عمر رضی اللہ عنہ ہلاک نہیں ہوئے کیونکہ علی رضی اللہ عنہ موجود تھے۔[1]

## ۱۵-مَا بمعنی مَا دَامَ:

وہ مَا جو مَا دَامَ (جب تک) کے معنی میں ہو، جیسے: إِجْلِسْ مَا جَلَسَ الْأُسْتَاذُ (جب تک استاد بیٹھے تو بھی بیٹھا رہ)۔

## ۱۶-حروف عطف:

وہ دس ہیں: ۱-واؤ ۲- فاء ۳-ثُمَّ ۴-حَتّٰى ۵-إِمَّا ۶-أَوْ ۷-أَمْ ۸-لَا ۹-بَلْ ۱۰-لٰكِنْ، جیسے: جَاءَنِيْ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو۔

---

(۱) **واقعہ:** ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک حاملہ عورت کو زنا کی وجہ سے سنگسار کرنے کا حکم دیا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حاملہ عورت کو بچہ جننے کے بعد سنگسار کیا جاتا ہے تو اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جملہ بولا کہ لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

## تمارین برائے اجراء اسباق حصہ چہارم : توابع

فائدہ : اگر موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت جملہ خبریہ بھی لاسکتے ہیں لیکن اس وقت جملہ میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصوف نکرہ کی طرف لوٹے، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ اس مثال میں رَجُلٌ نکرہ موصوف ہے اورأَبُوْهُ عَالِمٌ جملہ اسمیہ خبریہ اس کی صفت ہے، جس میں "ہُ" ضمیر موصوف کی طرف لوٹ رہی ہے۔

**صفت کی ترکیب کا طریقہ:**

۱-جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ: جَاءَ فعل ماضی، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صفت، موصوف صفت مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲-جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ اِبْنُہٗ: جَاءَ فعل ماضی، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صیغہ صفت، اِبْنُ مضاف، ہُ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ فاعل، عَالِمٌ صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، رَجُلٌ موصوف صفت سے مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳- جَاءَ رَجُلٌ أَبُوْهُ عَالِمٌ: جَاءَ فعل ماضی، رَجُلٌ نکرہ موصوف، أَبُوْ مضاف، ہُ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلا صفت ہوا رَجُلٌ موصوف کی، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا جَاءَ فعل کا، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تاکید کی ترکیب کا طریقہ:**

۱ – جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ:

جَاءَ فعل ماضی، زَيْدٌ مؤکد، دوسرا زَيْدٌ تاکید، مؤکد تاکید مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲-جَاءَ الزَّيْدَانِ كِلَاهُمَا:

جَاءَ فعل ماضی اَلزَّيْدَانِ مؤکد كِلَا مضاف هُمَا ضمیر محلا مجرور مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر تاکید، مؤکد تاکید مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳-سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ:

سَجَدَ فعل ماضی، اَلْمَلَائِكَةُ مؤکد، كُلُّ مضاف، هُمْ ضمیر محلا مجرور مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر تاکید اول، أَجْمَعُوْنَ تاکید ثانی، مؤکد دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**بدل کی ترکیب کا طریقہ:**

۱-جَاءَ زَيْدٌ أَخُوْكَ: جَاءَ فعل ماضی زَيْدٌ مبدل منہ أَخُوْكَ مرکب اضافی بدل، مبدل منہ بدل مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲-ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُهُ: ضُرِبَ فعل ماضی مجہول زَیْدٌ مبدل منه رَأْسُهُ مرکبِ اضافی بدل البعض، مبدل منہ بدل مل کر نائب فاعل، فعل نائب فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳-سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُه: سُلِبَ فعل ماضی مجہول زَیْدٌ مبدل منه ثَوْبُه مرکبِ اضافی بدل الاشتمال، مبدل منہ بدل مل کر نائب فاعل، فعل نائب فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**عطف بالحرف کی ترکیب کا طریقہ:**

جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو: جَاءَ فعل، زَیْدٌ معطوف علیه وَ حرف عطف، عَمْرٌو معطوف، معطوف علیہ، معطوف سے مل کر فاعل، فعل، فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**عطف بیان کی ترکیب کا طریقہ:**

جَاءَ أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ: جَاءَ فعل ماضی، أَبُوْ حَفْصٍ مبیّن، عُمَرُ عطف بیان، مبیّن عطف بیان مل کر فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین نمبر ا:**

**درج ذیل جملوں میں تابع کی قسم بتا کر ترجمہ و ترکیب کریں!**

| | |
|---|---|
| ١.اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ . | ٢.اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . |
| ٣.اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ . | ٤.لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَاحِدٍ . |
| ٥.اَلْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ . | ٦.رَأَيْتُ رَجُلًا مُصَلِّيًا . |
| ٧.تُوْبُوْا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا. | ٨.هٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ. |
| ٩.هٰذِهِ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ . | ١٠.هٰذَاالرَّجُلُ عَالِمٌ أَبُوْهُ . |
| ١١.سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ . | ١٢.قَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ. |
| ١٣.أَخَذَ زَيْدٌ مَالَهُ . | ١٤.لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ . |
| ١٥.اُذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ . | ١٦.سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهُ ﷺ. |
| ١٧.خَالِدُ ابْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللهِ . | ١٨.فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيْمَ . |
| ١٩.أَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ ثَانِي الْخُلَفَاءِ . | ٢٠.قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لله . |
| ٢١.اَلصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ . | ٢٢.خَرَجُوْا كُلُّهُمْ. |
| ٢٣.يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ . | ٢٤.وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا. |

| | |
|---|---|
| ٢٥.عَبْدُاللهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. | ٢٦.سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. |
| ٢٧.كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. | |
| ٢٨.وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي الأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ. | |

الحمـــــــــد للہ ۲۵ رجب المرجب، ۱۴۴۴ھ، بمطابق ۱۷ فروری ۲۰۲۳ء، بروز جمعۃ المبارک، بعد نماز عصر، مسجد الحرام، بیت اللہ کے سائے میں

اور ۱۱ ربیع الثانی، ۱۴۴۷ھ، بمطابق ۱۵ اکتوبر ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، بوقت نماز مغرب، مسجد نبوی شریف، ریاض الجنۃ میں سفر عمرہ کے عظیم موقع پر "رسالہ ہذا" کی نظر ثانی کی تکمیل ہوئی۔

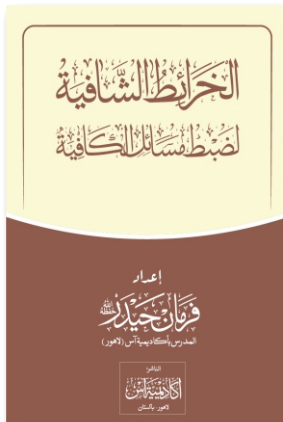
اللہ تعالیٰ اس محنت کو شرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے مدرّسینِ نحو اور طلبہ وطالباتِ نحو کے لیے مفید بنائیں اور راقم الحروف بمع والدین واساتذہ کرام کے لیے روزِ جزاء بخشش کا ذریعہ بنائیں۔ آمین


## (مفتی) محمد عثمان حفظہ الرحمٰن

- فاضل: جامعہ صدیقیہ، کراچی
- متخصص فی الافتاء: جامعہ عمر بن خطاب، لاہور
- ایم–اے اسلامیات: پنجاب یونیورسٹی
- ایم–فل علوم اسلامیہ: یونیورسٹی آف لاہور
- امام وخطیب: پاکستان اٹامک انرجی ہاؤسنگ سوسائٹی، لاہور
- مدرّس:
  - جامعہ آس اکیڈمی، لاہور
  - مدرسہ معہد الحسن، بیت النور ٹرسٹ، لاہور
- استاد الحدیث وناظم تعلیمات: جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، لاہور

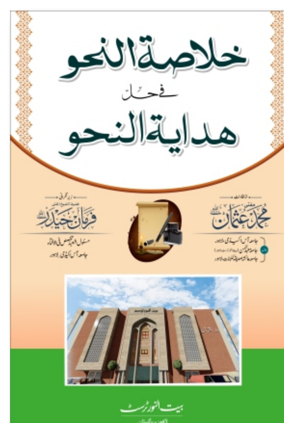
# ہماری دیگر مطبوعات
















آس پبلیکیشنز
لاہور- پاکستان
+92-302-2563787
+92-321-4158417